میں_عاشق_دیوانہ_تیرا

تحریر_اریج_شاہ

❤مکمل ناول

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

امی جان بس چند دنوں کی بات ہے میں جلدی واپس آنے کی کوشش کروں گا پلیز اس طرح سے روئے تو نہیں۔زاوق ان کو روتے دیکھ کر ان کے قریب آکر بیٹھا

تو میں کیا کروں تم ہی بتاؤ تم جاتے ہو واپس آنے کا نام نہیں لیتے نہ جانے کون سا کام کرتے ہو تم اللہ غرق کرے ایسے کاموں کو جو اولاد کو اپنے والدین سے دور کر دے عائشہ بیگم بد دعائیں دیتے ہوئے بولی تو زاوق بے اختیار مسکرا دیا

اب تُو ہنسنا بند کر دے تیرا ہنسنا مجھے مزید غصہ دلا رہا ہے عائشہ بیگم اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولیں تو زاوق نے ان کا ہاتھ تھام کر واپس اپنے قریب بیٹھا لیا۔

ویسے اگر آپ چاہتی ہیں میں ہمیشہ کے لئے واپس آجاؤں تو آپ اپنی بہو کو میرے کمرے کا راستہ دکھا دیں میں خود ہی ہمیشہ کے لئے واپس آجاؤں گا پھر تو آپ مجھے زبردستی بھی بھیجیں گی تو میں جاؤں گا نہیں زاوق شرارت سے مسکراتے ہوئے بولا

ہائے میں صدقے میں تو اس دن کا انتظار کر رہی ہوں کہ کب احساس کو تیری دلہن بنا کر تیرے کمرے میں بیٹھا کر جاؤں بس ایک بار رحمان مان جائیں تو ان شاءاللہ ایک دن نہیں لگاؤں گی

وہ تو تیری ہی امانت ہے تیرے ہی نام پر بیٹھی ہے بس ایک بار رحمان مان جائیں اس شادی کے لیے عائشہ نے اداسی سے کہا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کوئی مانے یانہ مانے مجھے فرق نہیں پڑتا احساس میری بیوی ہے اور میں جب چاہے اسے اپنے کمرے میں لا سکتاہوں ابھی تک اگر مجھے کسی بات کا لحاظ ہے تو صرف اور صرف اس کی پڑھائی کا جب تک وہ اپنی پڑھائی مکمل نہیں کرتی تب تک میں اس طرح کا کوئی فیصلہ نہیں کرنا چاہتا۔

لیکن ایک بات کان کھول کر سن لیجئے امی جان اگر آپ کے شوہر نے میرے اور احساس کے بیچ میں آنے کی کوشش کی تو میں لحاظ نہیں کروں گا ویسے بھی بہت لحاظ کرتا آیا ہوں میں ان کا

اور خالو جان کو ایک اور بات بھی بتادیجئے گا کہ اگلے دو ماہ میں احساس 18 سال کی ہو جائے گی

اور وہ جو چالبازیاں اپنے دماغ میں سوچے ہوئے ہیں وہ نکال دیں تو بہتر ہو گا دنیا کا کوئی شخص میری احساس کو مجھ سے چھین نہیں سکتا

تھوڑی دیر پہلے والی محبت نرمی اس کے سخت لہجے کی سختی میں کہیں کھو سی گئی تھی

وہ احساس کے معاملے میں ایسا ہی تھا۔ 13 سال کا تھا جب ایک ایکسیڈنٹ میں اس کے ماں باپ اسے ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے گئے

اور تب اس کے سر پر اس کے خالو اور خالا نے ہاتھ رکھا۔

کروڑوں کی جائیداد کا اکیلا وارث تھا جسے دیکھتے ہوئے اس کے خالو کے دل میں لالچ نے جنم لیا اور اسے لالچ کو پورا کرتے ہوئے انہوں نے اپنی 6 سالہ بیٹی کا نکاح تیرا سالہ زاوق سے کروادیا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس دولت کی لالچ میں وہ اکیلے نہیں بیٹھے تھے زاوق کے اور بھی بہت سارے رشتے دار تھے جو اس دولت کو اپنا بنانے کے لیے کوئی بھی حد پار کر سکتے تھے

وہی لوگ تھے جنہوں نے زاوق کے کان میں یہ بات ڈالی تھی کہ اس کے خالو نے دولت کے لالچ میں اپنی بیٹی کا نکاح اس کے ساتھ کروایا تھا لیکن ان سب باتوں سے زاوق کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا نکاح کے بعد سے لے کر اب تک وہ احساس کو دیوانوں کی طرح چاہتا تھا۔

اور اسے کسی قیمت پر چھوڑنے کے لئے تیار نہ تھا جبکہ اب اپنے ہاتھ کچھ نہ آتا دیکھ کر خالو نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ وہ احساس کو زاوق سے طلاق دلوا کر اس کی شادی کسی امیر آدمی سے کروا دیں گے۔

کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ زاوق سے ان کو اب کوئی فائدہ نہیں ہونا

♥

تم ابھی تک یہیں کھڑی ہو سامان پیک کرنے کے لیے کہا تھا میں نے وہ کمرے میں داخل ہوا تو احساس بیڈ پر اس کے کپڑے پیک کرنے میں مصروف تھی اس کی آواز سنتے ہی سہم کر دیوار کے ساتھ جا ئے لگی

دماغ خراب ہے تمہارا کوئی مونسٹر ہوں جو میں کھا جاؤں گا وہ اسے اس طرح سے دیوار کے ساتھ لگتے دیکھ کر اندازہ لگا چکا تھا کہ اس کا ہاتھ دیوار کے ساتھ کافی زور سے لگا ہے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

Main Ashiq Deewana Tera By Areej Shah

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

جب کہ اس کے منہ سے مانسٹر کا لفظ سن کر اس نے ایک نظر زاوق کے چہرے پر دیکھا تھا مطلب وہ جانتا

تھا کہ اس کے جانے کے بعد وہ اسے کیا کہہ کر پکارتی ہے

سامان۔۔۔کر دیا تھا۔۔۔میں نے۔۔اسے اپنا ہاتھ تھامتے دیکھ کر وہ مزید دیوار میں گھسنے لگی

کوئی احسان نہیں کیا ہے فرض ہے تمہارا اسے خود سے دور ہوتا دیکھ کر وہ غصے سے بولا۔

اور بنا اس کے ڈر کی پرواہ کیے اسے کھینچ کر وہ اگلے ہی لمحے اپنی باہوں میں بھر چکا تھا

کچھ زیادہ ہی نہیں دور بھاگتی تم مجھ سے یہ جانتے ہوئے بھی کہ تم دنیا کے کسی بھی کونے میں جا کر چھپ جاو

زاوق شاہ تمہیں ڈھونڈ نکالے گا۔

اس کی کمر کو اپنے بازو سے جکڑتے ہوئے وہ اسے مزید اپنے ساتھ لگا چکا تھا

سامان۔۔۔۔پیک کر چکی۔۔۔۔ہوں میں۔۔۔۔مجھے جانا ہے بابا۔۔۔ڈھونڈ رہے ہوں۔۔۔۔گے۔۔وہ

اپنا آپ اس سے چھڑوانے کی کوشش میں ہلکان ہو چکی تھی ناتو زاوق کو اس کی کپکپاتی آواز سے کوئی فرق

پڑا تھا اور نہ ہی کانپتے وجود سے۔

جب کہ وہ تو اسے خود سے خوفزدہ ہوتے دیکھ کر مزید بے خود ہوئے جا رہا تھا

تو میں کیا کروں وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں پکڑے اپنے سامنے کر چکا تھا احساس کو اس کی سانسوں کی

تپش اپنے چہرے پر محسوس ہوئی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جانے دیں۔۔۔۔۔وہ اپنا چہرہ اس سے تھوڑا دور کرتے ہوئے بولی کیوں کہ اگر وہ اس کے قریب بولتی

تو ضرور اس کے لب اس کے ہونٹوں سے ٹکراتے

اگر نہ جانے دوں تو۔۔۔۔کیا کر لو گی۔۔۔اس کے انداز پر وہ محفوظ ہوا تھا اسی لیے اس کی کمر کو مزید

اپنے بازو میں لیتے ہوئے پوچھنے لگا

زاوق۔۔۔۔پلیز جانے دیں۔۔۔۔کل ٹیسٹ ہے۔۔۔۔میرا۔۔۔وہ بے بسی سے کہنے لگی کیونکہ اسے پتا

تھا کہ اپنے باپ کے نام پر وہ اسے کبھی نہیں چھوڑے گا

اس کے بہانے پر زاوق نے ایک بار پھر سے دیکھا تھا لیکن اس کو چھوڑنے کے بجائے وہ اس کا ہاتھ تھام

کے اپنے لبوں تک لے کے گیا احساس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں شاید اس کی اگلی حرکت سے واقف تھی

لیکن اس بار اس نے ہمیشہ والا محبت سے بھرپور لمس نہیں بلکہ شدت سے اس کی انگلی اپنے دانتوں میں

لے کر کاٹا تھا

سسسس۔۔۔۔احساس نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالنا چاہا لیکن ناکام رہی۔

سوری میری جان۔لیکن مجھے ابھی ابھی تمہارے اس چہرے نے اس بات کا احساس دلایا ہے کہ میرے

یہاں سے جانے پر تم بہت خوش ہو

اور مجھے اس بات کی بالکل خوشی نہیں ہوئی میں چاہتا ہوں کہ تم ہر وقت میرے عشق کے حصار میں رہو

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تمہارا بس چلے تو تم تو مجھے یاد بھی نہ کرو اس لیے ایک چھوٹی سی نشانی

اور اب جب تک یہ درد تماری انگلی میں رہے گا تب تک میں تمہیں یاد رہوں گا۔وہ محبت سے اس کا ہاتھ چومتا اپنے بیگ بند کرتے ہوئے اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے وہاں سے نکل گیا۔

جبکہ احساس نے اس کے جاتے ہی ایک گہری سانس لی تھی اور پھر بے بسی سے اپنے ہاتھ کی انگلی کو دیکھنے لگی۔

لوگ محبت کی نشانیاں محبت سے دیتے ہیں یہ وہ پہلا شخص تھا جو اپنی محبت کی نشانی ایک زخم دے کر گیا تھا اپنی انگلی پر پھونک مارتے ہوئے وہ درد کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

مونسٹر۔۔۔اپنی آنکھوں سے آنسو پرے دھکیلتی وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف جانے لگی

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے اب کم از کم ایک مہینے تک کوئی ڈر نہیں

وہ اپنی کتابوں کا انبار سامنے رکھتے ہوئے ذرا سا مسکرائی۔

آج صبح ہی امی نے اسے بتایا تھا کہ زاوق اس بار کم از کم ایک مہینے کے لئے جانے والا ہے۔اور اس بات کو لے کر وہ بہت خوش تھی کیوں کہ جس دوران زاوق گھر پہ ہوتا تھا اسے ہر وقت اپنی آنکھوں کے سامنے رکھتا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کبھی ایک کام تو کبھی دوسرا کام اور ہر کام کے بعد جناب کا ایک ہی جملہ کوئی احسان نہیں کر رہی ہو مجھ پر

تمہارا فرض ہے یہ سب۔

احساس نے پینسل نکالتے ہوئے اپنی اسائمنٹ شروع کی لیکن انگلی کے درد نے اسے پینسل پکڑنے بھی نہ دی سچ کہتا تھا وہ شخص جب تک یہ درد رہے گا وہ اسے شدت سے یاد کرے گی

♥

کیا مطلب ٹیچر چینج ہو گئے ابھی تو سر خالد کی سمجھ آنا شروع ہوئی تھی پتا نہیں یہ نیو ٹیچر کیسے ہوں گے

احساس نے پریشانی سے سوچا

جب بھی کوئی ٹیچر چینج آتا ہے تو اس کا یہی ڈائیلاگ ہوتا ہے ابھی تو ان کی سمجھ آنا شروع ہوئی تھی زارا نے اسے گھورتے ہوئے کہا کیونکہ وہ بھی جانتی تھی کہ احساس میتھس میں بہت کمزور ہے

یہ تو وہ کسی مجبوری کے تحت میتھس لے رہی تھی لیکن یہ مجبوری اس نے زارا کو کبھی نہیں بتائی تھی

یار اب کیا ہو گا مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے پتا نہیں نیو ٹیچر کیسے ہوں گے۔

احساس نے دونوں ہاتھوں میں چہرہ رکھتے ہوئے معصومیت سے کہا

ویسے تو کیا چاہتی ہیں کیسے ہو زارا نے اس کے قریب کھسکتے ہوئے پوچھا

مطلب نیو ٹیچر والا گوسپ شروع ہو چکا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کم از کم ففٹی سے اوپر ہوں نرم مزاج محبت کرنے والے اور پیار سے سمجھانے والے ہو جو کسی کو نہ ڈانٹے

کسی کو کلاس سے آؤٹ نہ کریں۔احساس نے فور نقشہ کھینچا

یار حد ہے کبھی تو کہہ دے کوئی ہینڈ سم سا بندہ ہو جسے دیکھتے ہی میں تھس خود بخود سمجھ آنے لگے زارا نے

اس کا نقشہ خراب کرتے ہوئے بتایا

یہ سب سوچتے رہو اور فیل ہو جاؤ اب تو بس ایک ہی دعا ہے اللہ جی جو بھی آئے اس کی میتھس مجھے سمجھ آ

جائے احساس نے دعا مانگتے ہوئے کہا

آمین اللہ اسے سمجھا جائے کیونکہ پیپر زمیں میں بھی پاس ہو جاؤں زارا کی دعا نے احساس کو اسے گھورنے

پر مجبور کر دیا

یار غ

گھور کیوں رہی ہے اب جس کو بھی سمجھ آیا دوسرے کی مدد ضرور کرے گا نہ اگر ہم دونوں کے فیوچر کا

سوال ہے اور میرا تیرا ہے ہی کوب تیرے میرے علاوہ زارا نے خوشامتی انداز میں کہا

جب کلاس کا ایک لڑکا بھاگتے ہوئے اندر آیا ہے نیو ٹیچر آ گئے نیو ٹیچر آ گئے کہہ کر چیئر پر بیٹھ گیا

زارا اور احساس کلاس کے دروازے کی طرف دیکھنے لگی آخر یہ نیا چہرہ ہے کون۔۔۔؟

❤

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس نے کلاس میں قدم رکھا تو کلاس کافی بے ترتیب سی لگی

اسے اندر آتے دیکھ کر سارے اسٹوڈنٹ کھڑے ہو گئے

جبکہ دو بدمعاش لڑکے ابھی پچھلے بیٹھے ہوئے تھے

اس نے ساری کلاس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا جبکہ دو آنکھیں حیران اور پریشان نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

اس نے ان آنکھوں کی طرف دیکھنا ضروری نہ سمجھا کیونکہ اس کا دھیان سارا پیچھے ان دو لڑکوں پر تھا

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ان دو لڑکوں کے پاس آکر رکا

آؤٹ ناؤ وہ ڈسک جھکتا غصے سے چلایا

آواز کم رکھو پروفیسر تم جانتے نہیں ہم کون ہیں لڑکا کھڑے ہوتے ہوئے مغرور انداز میں بولا

تم بھی ابھی نہیں جانتے بچے میں کون ہوں یہ کہتے ساتھ ہی اس نے ایک زوردار تھپڑ سامنے کھڑے لڑکے کے منہ پر دے مارا

جب کہ دوسرے لڑکے کے سامنے آکر اس نے اس کی شرٹ کو کالر سے پکڑتے ہوئے اس کے سامنے والے بٹن بند کیے تھے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لگتا ہے تم لوگ کبھی سکول نہیں گئے اسی لیے وہاں کی ٹیچر سے سیکھ کر نہیں آئیں کی کلاس میں کس طرح سے بیٹھا جاتا ہے اور کس طرح سے رہا جاتا ہے تم دونوں میرے کلاس میں بیٹھنے کے لائق نہیں ہو آؤٹ ناؤ وہ دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا کلاس کے سب سٹوڈنٹس کا دھیان انہی کی طرف تھا اتنی بے عزتی کے بعد وہ دونوں کافی زیادہ شرمندہ ہو چکے تھے۔اس لیے بنا کچھ بولے خاموشی سے وہاں سے نکل گئے

لیکن ان کی نظریں بتا رہی تھی کہ وہ اس بے عزتی کا بدلہ ضرور لیں گے

♥

تو کلاس اب آپ لوگ مجھے ایک ایک کر کے اپنا تعارف بتائیں گے پہلی لائن سے شروع کرتے ہیں اس نے پہلے لائن میں بیٹھے لڑکے کی طرف اشارہ کیا تھا وہ فورا اٹھ کر اپنے گلاسز ٹھیک کرتا اپنا تعارف کروانے لگا

کوئی اس کے ساتھ ہی پیچھے ایک ایک کر کے سارے سٹوڈنٹ اپنا اپنا تعارف کروانے لگے

احساس تیری باری ہے زارا نے اسے اس کی باری پر بیٹھے دیکھا تو اپنا پن چھبویا جس پر فورا اٹھ کھڑی ہوئی س۔۔۔۔۔سروہ۔۔۔۔۔۔۔۔میرا نام۔۔۔۔احساس۔۔۔۔۔۔جانے کیا بات تھی وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اپنا نام نہیں بتا پا رہی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

باہر آئیں آپ یہاں سامنے اس نے احساس کو سامنے آنے کے لیے کہا پہلے ہی گھبرائی ہوئی لڑکی مزید گھبرا گئی

جو لڑکی اپنا نام ٹھیک سے نہیں بول سکتی اس سے میں کیا امید رکھوں کہ وہ آگے زندگی میں کامیاب زندگی گزار سکتی ہے

یہاں سامنے کھڑے ہو کر اونچی آواز میں اپنا نام لیں وہ اسے باہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو احساس گھبراتے ہوئے باہر آگئی

احساس کچھ نہیں ہوتا ہماری اپنی ہی کلاس ہے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اس کے جانے سے پہلے زارا نے کہا تھا سرگوشی

میرا نام احاس زاوق شاہ ہے

اونچا بولو آواز سے نہیں آئی سر نے اس کی مدہم آواز پر چوٹ کرتے ہوئے کہا

میرا نام احساس زاوق شاہ ہے

مزید اونچا فی الحال بھی آواز ٹھیک سے نہیں آئی سر نے پھر سے کہا

میرا نام احساس زاوق شاہ ہے اس بار وہ خاصی اونچی آواز میں چلا کر بولی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

گڈا اپنا نام لیتے ہوئے یہی غرور تمہاری آنکھوں میں ہونا چاہیے کوئی چوری نہیں کی ہے یہ تمہارا نام ہے

تمہیں دیا گیا ہے اس پر صرف تمہارا حق ہے اس کو لیتے ہوئے میں تمہیں آئندہ گھبراتے ہوئے نہ

دیکھوں اگر تم اپنی ہی چیز کے لیے اس طرح سے ڈرتی رہو گی۔ گھبراتے رہو گی تو یہ دنیا تم سے یہ بھی

چھین لے گی

ناؤ گو بیک ٹو یور چیئر

اس نے گھر میں قدم رکھا تو ماما کیچن میں مصروف تھیں امی بہت بھوک لگی ہے پلیز کچھ کھانے کو دیں

وہ اپنا بیگ وہیں صوفے پر پٹکتی صوفے پر ہی لیٹ گئی

ٹھیک ہے میری جان تم جاؤ فریش ہو کے آؤ میں کھانا لگاتی ہوں ماما نے کچن سے ہی جواب دیا تو وہ اٹھ کر

فریش ہونے چلی گئی

واؤ ماما دال چاول آج تو عید ہو گئی وہ دال چاول دیکھتے ہوئے ہاتھ ملتی میز پر بیٹھی جبکہ اس کے انداز پر

عائشہ بے اختیار مسکرائیں

ماما آپ کو ایک بریکنگ نیوز سناوں۔ وہ انہیں دیکھ کر پوچھنے لگی

پہلے کھانا کھاؤ احساس کتنی بار کہا ہے کھانے کے دوران باتیں نہیں کرتے امی نے اس کا دھیان کھانے کی

طرف لگانے کی کوشش کی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پہلے سن تو لیں ماما بڑے مزے کی بات ہے آپ کو پتہ ہے زاوق کی جاب چھوٹ گئی۔اس نے چاولوں سے بھرا ہوا چمچ منہ میں رکھتے ہوئے بتایا

اب وہ تین تین مہینے گھر سے غائب نہیں رہیں گے اس نے مزے لیتے ہوئے کہا

اور تمہیں یہ بات کیسے پتا چلی اور تمہیں اتنی خوشی ہے زاوق کے گھر سے غائب نہ ہونے کی امی نے جیسے اس کے چہرے پر کچھ کھوجنا چاہا

ارے مجھے کیوں خوشی ہوگی میں تو بس ایسے ہی بتا رہی ہوں احساس نے فوراً ہی ان کی بات کاٹتے ہوئے کہا

میرا ہو گیا اب میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں زاوق کے نام پر آئی اپنے گالوں پر سرخی چھپاتے ہوئے وہ اٹھ کر کمرے کی جانب چل دی

جھلی اسے لگتا ہے اس کے چہرے کے رنگ میں نہیں پڑھ سکتی کہ یہ تو جانتی بھی نہیں اس کے دل میں جو چل رہا ہے جس سے وہ خود بھی بے خبر ہے وہ بھی جانتی ہوں میں ماما نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا اور برتن اٹھانے لگیں

♥

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آج کا سارا کلاس ٹائم تعارف میں ہی گزر گیا اس لیے سر حیدر کی طرف سے انہیں کوئی کام نہیں ملا تھا

دونوں پیریڈز بلکل فری ہو گئے اسی لیے دوسرے ٹیچرز کا دیا ہوا کام نپٹانے لگی

جب اچانک ہی صوفے کے قریب لینڈ لائن فون بول اٹھا

اف خدایا پھر سے ایڈور ٹائزمنٹ والوں کا فون ہو گا آج کے زمانے میں یہ لینڈ لائن نمبر رکھتا کون ہے گھر

پہ اس نے اکتاتے ہوئے فون کو گھورا۔

اور وہیں سے لٹک کر فون کو اٹھایا

السلام علیکم ہم بالکل ٹھیک ہیں اللہ آپ کو بھی ٹھیک رکھے لیکن ہمیں کچھ نہیں چاہیے برائے مہربانی دوبارہ

فون مت کیجئے گا شکریہ۔

احساس نے جلدی جلدی کہتے ہوئے فون رکھنا چاہا

تمہارے منہ سے اپنا نام سن کر مجھے سکون ملتا ہے احساس فون رکھتے ہوئے رسیور میں آواز گونجی

زاوق۔۔۔اس کے منہ سے بے اختیار پھسلا

احساس کا زاوق۔زاوق کی جذبات سے بھرپور آواز آئی۔

وہ وہ دراصل وہ مجھے لگا ایڈور ٹائزمنٹ والے ہیں۔اس نے سوکھے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا

اس کے ٹوٹے پھوٹے جملے نے زاوق کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیری

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن فون تو تمہارے زاوق کا تھا وہ مسکراتے ہوئے لہجے میں بولا

میں نے آج تمہیں بہت مس کیا تم نے مس کیا مجھے۔۔۔۔؟

وہ آہستہ آواز میں پوچھ رہا تھا

اس کے جملے نے احساس کے دل کی دھڑکن تیز کر دی

لیکن آج ہی تو ہم۔۔۔

میں تمہیں ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں احساس میں تمہیں اپنے بہت نزدیک لے آنا چاہتا ہوں۔

اتنا نزدیک کے تم میرے دل کی ہر دھڑکن کو سن سکو میری ہر سانس کو محسوس کر سکو۔اتنا نزدیک کے

زاوق کل ٹیسٹ ہے میں تیاری کر رہی ہوں وہ بوکھلا کر بولی اس کے انداز سے اس کے ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں پسینہ آ چکا تھا

تم بہت بے رحم ہو احساس۔ تمہیں مجھ پر ترس نہیں آتا رکھتا ہوں کل اسی وقت فون کروں گا زاوق نے فون رکھتے ہوئے کہا جبکہ فون رکھنے کی آواز سنتے ہی احساس نے بے اختیار اپنے دل پر ہاتھ رکھا جو بہت بری طرح سے دھڑ رہا تھا۔

♥

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میجر پہلے ہی دن تمہیں کنگ کے لوگوں سے پنگا نہیں لینا چاہیے تھا اس طرح سے تو ہم لوگوں کو تم پر شک ہو جائے گا۔

سر آپ بے فکر رکھے ہیں میں ان لوگوں کو شک نہیں ہونے دوں گا۔

لیکن میجر تمہیں یقین ہے کہ وہ لوگ کینگ کے آدمی ہیں کرسی پر بیٹھے آدمی نے پوچھا

سر مجھے یقین ہے ان دونوں میں سے ایک کی فوٹو پہلے ہی میرا ایک آدمی مجھ تک پہنچا چکا تھا اور اب بہت جلدی میں کینگ اور اس کے سبھی آدمیوں کو ان کے انجام تک پہنچادوں گا

ویری گڈ میجر مجھے تم سے یہی امید ہے۔

مجھے یقین ہے کہ تم اپنا کام بخوبی سرانجام دو گے لیکن مجھے ایک چیز سمجھ نہیں آئی کہ تھرڈ ایئر کے دو پیریڈز تم نے کیوں لے لیے میتھس اور فزکس تم خود اپنے آپ پر بوجھ ڈال رہے ہو جب کہ میں پرنسپل سے بات پہلے ہی کر چکا تھا

سر وہ دراصل تھرڈ ایئر میں شام نے کچھ بولنا چاہا اس سے پہلے ہی حیدر نے گھور کا اسے دیکھا اور اس کی گھوری نے شام کی زبان پر تالا لگا دیا

میجر کوئی اور چکر تو نہیں تمہارا دھیان تمہارے فرض سے بھٹکنا نہیں چاہیے سامنے بیٹھے آفیسر نے مسکرا کر کہا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آپ بے فکر رہیں میرے فرض کے آگے کوئی چیز نہیں آسکتی میں اب چلتا ہوں اسنے سامنے بیٹھے انسان

کو سلیوٹ کرتے ہوئے الوداع کہا

تو اس نے بھی مسکرا کر اسے جانے کی اجازت دے دی

وہ آفس سے نکل کر سڑک کی طرف آیا تھا سڑک بلکل سنسان اور اندھیری تھی

لائٹ کا زیادہ استعمال وہ کرتا بھی نہیں تھا اسے اندھیرے میں رہنے کی عادت کی اندھیرے میں ہی قدم

آگے بڑھتا وہ اپنا رستہ بنا رہا تھا

جب اچانک ہی اس کا دھیان اپنی جان کی طرف چلا گیا

میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے دل کی دھڑکن میں تمہیں چھپالوں جہاں تمہیں کوئی نہ دیکھے میرے علاوہ۔

میرا دل چاہتا ہے کہ تم اس دنیا میں صرف مجھ سے بات کرو صرف مجھ سے ملو صرف میرے بارے میں

سوچو۔

میرا دل چاہتا ہے میں تمہیں اس دنیا سے دور لے جاؤں کہیں ایسی جگہ جہاں میرے اور تمہارے علاوہ

اور کوئی نہ ہو

میں تمہیں چھپالوں پوری دنیا سے۔وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا مسلسل سے کے بارے میں سوچ رہا تھا

وہ وقت دور نہیں جب میں تمہیں ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی میں شامل کرلوں گا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہاں میری جان اب میں اور انتظار نہیں کروں گا اب میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم میرے لیے کیا ہو اب تم کوئی نادان چھوٹی سی بچی نہیں ہو جو میرے جذبات کو سمجھ نہ سکو

اب میں تمہاری یہ آزادی ختم کر دوں گا تمہیں ہمیشہ کے لیے قید کر لوں گا۔

اس کی سوچوں پر فی الحال صرف اور صرف اس کی جان کا حق تھا شاید وہ اس وقت کسی کی مزاحمت نہیں چاہتا تھا

تبھی سامنے کھڑے دو لڑکوں کو دیکھ کر اس کے ماتھے کی رگیں باہر آنے لگیں

بہت شوق ہے نہ تمہیں کلاس میں روعب جمانے کا اب جمالڑکے چلتے ہوئے اس کے قریب آئے اور ان کے پیچھے سے ہی وہ ان کے غنڈے بھی دیکھ چکا تھا

اب ہاتھ اٹھا کے دیکھا پھر مانتا ہوں تجھے میں نے کہا تھا نہ کہ تو جانتا نہیں مجھے میں کون ہوں مجھ پر ہاتھ اٹھا کر بہت بڑی غلطی کر دی اب تو دیکھ میں تیرے ساتھ کیا کرتا ہوں

لڑکے نے اسے گھورتے ہوئے غصے سے کہا اس کے ساتھ ہی اس کے لوگوں نے اس پر حملہ کر دیا

اپنے آپ پر ہونے والے حملے کو روکتے ہوئے حیدر نے سامنے سے بھاگتے آئے لڑکے پر حملہ کیا اور دوسری۔لات سے اس نے دوسرے لڑکے کے سینے کو نشانہ بنایا

اس کے بعد ایک ایک کر کے وہ لڑکے اس سے مار کھاتے ہوئے اپنی درگت بنوانے لگے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ان دونوں لڑکوں کو جلد ہی اندازہ ہو چکا تھا کہ انہوں نے غلط جگہ پنگا لے لیا ہے۔

لیکن ان کے ساتھ کیا ہونے والا تھا یہ وہ خود بھی نہیں جانتے تھے

میں نے تو نہیں دیکھی تیری ہمت تو میری ہمت دیکھ۔ حیدر نے کہتے ہوئے اپنی جیب سے ریو اور نکالا اور ایک لڑکے کے سینے کے بیچوں بیچ گولی چلائی

اور اسے دیکھتے دوسرا لڑکا بھاگ نکلا لیکن شاید بھاگنا اس کے نصیب میں نہیں تھا اس نے فوراً ہی اس کے پیر پر گولی چلا کر اسے بے بس کر دیا

اور اس کے بعد شام کو فون کیا

ہاں شام یہاں آفس سے تھوڑے فاصلے پر ایک لڑکے کی لاش پڑی ہے جبکہ دوسرے کے پاوں پر میں نے گولی ماری ہے بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا اسے لے چلو ریمانڈ روم میں یہ سارا سچ اگل دے گا

اس نے کہتے ہوئے فون بند کیا اور اپنی جیب سے ہتھکڑی نکالتے اسے پہنانے لگا

کون ہو تم ۔۔۔۔ اور مجھے ہتھکڑی کیوں پہنا رہے ہو وہ درد سے بلبلاتے ہوئے بولا

تم جیسے غنڈے اور کرائمرز مجھے میجر حیدر شاہ کے نام سے جنتے ہیں۔ تو پھر کیا خیال ہے سسرال چلیں آخر میں وہ ذرا سا مسکرایا۔

♥

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یار آج وہ دونوں لڑکے نہیں آئے

وہ بدتمیز آوارہ لڑکے کہاں گئے اس نے کلاس میں قدم رکھا تو گسپ جاری تھا وہ اگنور کرتے ہوئے اپنی چیئر پر آکر بیٹھی

جب دھیان سامنے بیٹھی سدرہ پر گیا جو اپنے بالوں کو نیا رنگ کروا کر پوری کلاس کو دکھا رہی تھی

احساس نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے اپنی نوٹ بک کھولی

کیا مطلب نیو ٹیچر وہ بھی ہینڈسم تم نے مجھے کل ٹیکس کر کے کیوں نہیں بتایا وہ اپنی دوست کو گھورتے ہوئے بولی کیونکہ پچھلے کچھ دنوں سے سدرہ غیر خاصر تھی وہ زیادہ تر غیر حاضر ہی رہتی تھی امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولاد

اومائی گوڈ یعنی کے اب تو پڑھنے میں بھی مزہ آئے گا وہ اپنی سہیلی سے نیو ٹیچر کی تعریفیں سنتے ہوئے ایک ادا سے بولی

جب احساس نے اسے گھور کر دیکھا

ابھی دیکھ کیسے باتیں کر رہی ہے جب سر پوری کلاس کے سامنے بے عزتی کریں گے نہ تب دیکھ منہ چوہیا جیسا نکل آئے گا زارا اس کے کان میں منمنائی کیونکہ اس طرح اس کے سامنے بولنے کی ہمت کسی میں نہیں تھی وہ بہت ہی جھگڑلو قسم کی لڑکی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ زارا کی سرگوشی پر احساس بھی ہلکے سے مسکرا دی

❤

اس نے کلاس میں قدم رکھا تو کل کی بنسبت آج کلاس کا تھوڑا ماحول ٹھیک ٹھاک تھا سب نے کھڑے ہو

کر اسے سلام کیا

سر کے اشارے سے جواب دیتا ان سب کو بیٹھنے کا

کہا

آج کلاس میں کچھ نئے چہرے تھے جو کل یہاں موجود نہیں تھے اس نے ایک سرسری سی نظر پوری

کلاس میں ڈالی

مس سدرہ کل کہاں غائب تھی رجسٹر سے اس کا نام دیکھتے ہوئے بولا

سدرہ اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے کھڑی ہوئی

کل میری پالر میں اپوائنمنٹ تھی جانا بہت ضروری تھا۔سدرہ ایک ادا سے بولی

اگر آپ کا پارلر جانا اتنا ہی ضروری ہے مس سدرہ تو ایسا کریں کہ ایک کالج پالر میں کھلوا لیں تاکہ آپ

کی پڑھائی کا حرج نہ ہو

اس کے انداز میں حیدر کو سچ مچ غصہ دلا دیا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آئی ایم سوری سر مجھے پتا نہیں تھا کہ آپ نیو ٹیچر ہیں اگر پتہ ہوتا تو میں کبھی چھٹی نہیں کرتی وہ سر سے پاؤں تک حیدر کو دیکھتے ہوئے ذہ معنی انداز میں مسکرائی

اس کی حرکتیں اور انداز نوٹ کرنا حیدر جیسے آدمی کے لئے ناممکن نہ تھا

وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں اس کے اشارے سمجھ رہا تھا

بیٹھ جائیں وہ غصے سے بولا

پہلے میرے ایک سوال کا جواب تو دیں مسٹر حیدر آپ کا سر نیم کیا ہے سدرہ اسی بے باک انداز میں بولی

دوسروں کے لئے جو بھی ہے لیکن آپ کے لیے میرا سر نیم بھی سر ہی ہے ناو کین یو پلیز سیٹ ڈاون

آپ میرا وقت ضائع کر رہی ہے وہ اسے گھورتے ہوئے سخت لہجے میں بولا

جبکہ اس بات سے سدرا اپنی بے عزتی محسوس کرتی پوری کلاس کی طرف دیکھنے لگی

اور فوراً ہی شرم سے بیٹھ کر اپنا ڈیکس پر سامان ادھر ادھر کرنے لگی شاید اس کا غصہ کنٹرول کرنے کا ایک انداز تھا

جبکہ اس کی اتنی بے عزتی پر احساس اور راز اپنی مسکراہٹ روکے کلاس سے باہر جا کر قہقے لگانے کا ارادہ رکھتی تھی

♥

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ دونوں کلاس سے باہر آ کر اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی تھی

سدرہ جس کے سامنے کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا تھا سر حیدر نے اس کی اتنی بے عزتی کی تھی یہ سب کے لیے ہی یہ بہت مزے دار خبر تھی

وہ دونوں کلاس سے باہر کھڑی تھی جب سر شام اور سر حیدر ان کے قریب سے گزرے۔

ان دونوں کا ارادہ پرنسپل آفس میں جانے کا تھا جب اچانک سر حیدر اسے دیکھ کر رک گئے

حیدر کا سارا دھیان اس کی کلائی پر تھا جس کو شام اور زارا دونوں نے کچھ خاص نوٹ نہ کیا تھا

پھر اگلے ہی لمحے وہ اسے گھورتا ہوا آگے بڑھ گیا تو غصہ کس بات کا تھا زارا ابھی نہیں سمجھ پائی اور شام بھی نہیں

لیکن اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے احساس کلاس روم کی طرف بھاگی اور اپنے بیگ سے ایک بریسلیٹ نکال کر پہننے لگی

واو کتنا خوبصورت ہے کس نے دیا تمہیں زارا اس کا بریسلیٹ دیکھتے ہوئے بولی جو بہت خوبصورت تھا

ویسے تمہاری ماما کی پسند کو ماننا پڑے گا جب احساس نے اس کے بات کا کوئی جواب نہ دیا تو وہ خود ہی اندازہ لگا بیٹھی کہ یہ اس کی ماں نے اسے دیا ہو گا

جب کہ اس کے جواب پر احساس صرف مسکرائی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ گہری نیند میں تھی جب اسے اپنے چہرے پر کسی کی گرم سانسیں محسوس ہوئی وہ جانتی تھی وہ کون ہے لیکن ڈر کے مارے اپنی آنکھیں نہیں کھول پا رہی تھی وہ جانتی تھی وہ اسے سزا دینے آیا ہے

اس نے پھر اس کی سب سے عزیز چیز خود سے دور کی تھی لیکن اس نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا تھا مس انعم اپنی کلاس میں لڑکیوں کو کسی قسم کی جولری نہیں پہننے دیتی تھی

میں۔۔۔۔۔میں نے جان۔۔۔۔۔بوجھ کر۔۔۔۔۔نہیں کیا مس۔۔۔۔۔۔۔نے منع کیا۔۔۔۔تھا وہ بند آنکھ سے بڑبڑاتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا دیا

مس انعم کی باتیں مانتی ہو اور میری نہیں وہ اس کے چہرے کو نرمی سے اپنے لبوں سے چھوتا اس کی سانسیں روک رہا تھا

احساس کو لگا کہ اگر اب بھی وہ اس پر نہ اٹھا تو یقیناً اس کا ننھا سا دل بند ہو جائے گا

میں نے۔۔۔۔۔کچھ نہیں کیا۔۔۔۔۔مجھے معاف۔۔۔۔۔کر دیں میں آئندہ۔۔۔۔۔ایسی غلطی ۔۔۔۔۔۔نہیں کروں۔۔۔۔۔گی

اس کی آنکھیں ابھی بند تھی اس کی ہلکی ہلکی منمناہٹ سن کر وہ مسکرا دیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تمہیں سزا دے کر سکون محسوس کرتا ہوں کیونکہ یہی ایک طریقہ ہے میرے پاس تمہارے قریب

آنے کا تمہیں چھونے کا

جب اپنے لبوں سے تمہارے کان میں سرگوشی کرتا ہوں تو اپنے اندر سکون محسوس کرتا ہوں

جب تمہاری آنکھوں کو چومتا ہوں مجھے میرا خواب سچ ہوتا محسوس ہوتا ہے وہ اس کی آنکھوں کو چومتے

ہوئے بولا

تمہاری ننھی سی ناک میں بہت جلدی اپنی شادی کی لونگ سجاؤں گا۔

اور تمہارے لبوں کو چوم کر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرا بھی اس دنیا میں کوئی اپنا ہے۔ یہ کہتے ہوئے روکا

نہیں بلکہ اپنے کہے پر عمل کرتے ہوئے وہ اس کے لبوں پر جھکا تھا

اس کے نرم اور ملائم سانسیں اپنی سانسوں میں اتارتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرنے لگا

جذبات کا طوفان اٹھتا چلا جا رہا تھا اس کے انداز میں شدت آ رہی تھی

جب اچانک وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید سے آزاد کرتے ہوئے اس کا ماتھے کو چھو کر فوراً ہی اس

کے کمرے سے باہر نکل آیا شاید اسے ڈر تھا کہ وہ اپنی ساری حدیں کراس نہ کر دے۔

نکاح کے بعد کون سی حد دو تھی وہ تو بس اس کی رخصتی کا انتظار اس کے والدین کی مرضی کے ساتھ کر رہا

تھا جس سے پہلے وہ اسے اپنی محبت کا کوئی نظارہ دکھانا نہیں چاہتا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس نے کلاس میں قدم رکھا تو سب ایک دوسرے سے باتیں کرنے میں مصروف تھے

اسے دیکھتے ہی سب الرٹ ہو کر کھڑے ہو گئے

سر ہماری کلاس میں دو لڑکے تھے نہ جو آپ سے بدتمیزی کر رہے تھے جیسے آپ نے تھپڑ مارا تھا ان میں سے ایک کی ڈیتھ ہو گئی سر بیچارہ کیسے پتہ تھا اس طرح سے مر جائے گا

اپنے گلاسز ٹھیک کرتے ہوئے عمر نے افسوس سے کہا

اللہ اسے بخش دے خیر ہم کلاس اسٹارٹ کرتے ہیں اظہار افسوس کرتا ہوں اپنا مالکر اٹھانے لگا

جب نظر پانچویں ڈیکس پر بیٹھی احساس پر پڑی

مس احساس یہاں فرینٹ میں بیٹھا کریں ماشااللہ سے ایک تو آپ کو سمجھ ضرورت سے زیادہ آتی ہے۔اور دوسرا آپ اتنی پیچھے ہو کر بیٹھتی ہیں

سدرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نے اسے سدرہ کی چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

سر میں ہمیشہ سے یہاں بیٹھتی ہوں سدرہ کو غصہ آیا یقیناً اپنی جگہ چھوڑنے کو تیار نہ تھی

لیکن میری کلاس میں آپ پیچھے جا کر بیٹھا کریں گی ویسے بھی آپ اس چیئر پر بیٹھنے کے قابل نہیں ہیں۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیوں کہ میرا نہیں خیال کہ آپ اس کالج میں پڑھنے کے لئے آتی ہیں اور آپ کی مزید فضولیات میں مجھے

انٹرسٹ نہیں ہے حیدر نے جتاتے ہوئے کہا

اور احساس کو آگے آنے کا اشارہ کیا جو خاموشی سے اپنا بیگ اٹھا کر سدرہ کی چیئر پر آگئی

♥

دن گزرتے جا رہے تھے اور آئے دن وہ کسی نہ کسی بات پر احساس کو ڈانٹا تھا

وجہ یہ تھی کہ وہ میتھ میں ضرورت سے زیادہ کمزور تھی یہ تو شکر تھا کہ اس کا فزکس اچھا تھا ورنہ جانے اس کا سال کیسا ہوتا

آج جمعہ تھا کلاس میں بہت سارے اسٹوڈنٹس مسنگ تھے جمعے کو وہ لوگ پڑھتے نہیں تھے

لیکن سر حیدر نے آکر کہہ دیا کہ اب سے ہر جمعے ان لوگوں کا ٹیسٹ ہوا کرے گا وہ ایک بھی دن ضائع کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے لیکن آپنے میز پر موجود بہت ساری اپلیکیشن دیکھ لے کر سے کافی غصہ آیا

♥

وہ جتنا جلدی کلاس میں پہنچنا چاہتی تھی اتنا ہی لیٹ ہو چکی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ جب پہنچی کلاس شروع ہو چکی تھی اور سر حیدر تقریبا بورڈ سیاہی سے بھر چکے تھے نہ جانے وہ میتھ کا کون سا کوشن سمجھا رہے تھے

مس احساس زاوق شاہ تو آج آپ لیٹ ہیں کیا دیر سے آنے کی وجہ سے سکتا ہوں میں

وہ سب کو بورڈ پر لکھا ہوا نوٹ کرنے کو کہہ کر اس کی طرف بڑھا

وہ گاڑی لیٹ ہو گئی وہ جلدی سے بولی

اور گاڑی کے لیٹ ہونے کی وجہ کیا ہے آپ جانتی ہیں آپ میتھ میں کتنی کمزور ہیں اور پھر سے کبھی آپ کا لیٹ آنا کبھی آپ کا چھٹی کرنا۔ آپ کا ارادہ ہے پاس ہونے کا یا نہیں وہ اس سے ڈانٹتے ہوئے بولا

اس نے تو صرف جمعہ کی چھٹی کی تھی غلطی سے آج ہی لیٹ ہوئی تھی اور اس پر بھی اسے اتنی باتیں سنی پر رہی تھی جمعے کو بھی مما کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے اس نے چھٹی کی تھی

اب اس میں ڈانٹنے والے کون سے بات تھی اس نے ابلیکیشن بھی تو بھیج دی تھی

میں پوچھ رہا ہوں پاس ہونے کا ارادہ ہے یا نہیں وہ اپنا سوال دہراتے ہوئے بولا جب کہ احساس نظریں زمین میں گاڑے کبھی ادھر تو کبھی ادھر دیکھ رہی تھی اسے انہیں پڑھاتے ہوئے دس دن ہو چکے تھے اور اس دن کے دوران وہ سب سے زیادہ اسے ہی ڈانٹ رہا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مس احساس بہتر ہو گا کہ اپنی پڑھائی پر غور کرے ورنہ بے کار میں اپنے ماں باپ کا وقت ضائع نہ کریں

جائیں اپنی چیئر پر بیٹھ جائیں اور یہ جو کوشنز ہیں ان کا کل ٹیسٹ ہو گا بورڈ پر لکھے سوالوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ٹیسٹ کا کہہ کر باہر نکل گیا

جب کہ احساس اچھی خاصی مشکل میں پڑ چکی تھی

اس نے ایک نظر زارا کے چہرے کی طرف دیکھا جو منہ لٹکائے بیٹھی تھی اس کا مطلب تھا کہ اسے بھی ان سوالوں کی سمجھ نہیں آئی اور انہیں سمجھ نہیں آئی تھی تو یہ ٹیسٹ کیا دیتی ہے

♥

ماما شادی پر گئی ہوئی تھی اسے بہت سخت بھوک لگی تھی بابا ابھی تک آفس سے آئے نہیں اور اوپر سے اتوار کا بورنگ دن تھے اس طرح بور ہو کر بیٹھنے سے بہتر تھا کہ وہ اپنے لیے کچھ بنا لیتی۔

اس سوچ کے آتے ہی اس نے فیصلہ کیا کیچن کی طرف آئی ماما نے کہا تھا کہ وہ جلدی واپس آ جائے گی لیکن نہ جانے کیا وجہ تھی کہ وہ ابھی تک گھر واپس لے آئیں۔

وہ اسے گھر کا زیادہ کام نہیں کرنے دیتی تھی وہ کھانا کبھی کبھی بناتی تھی یا جس دن زاوق کے گھر آنے کے چانس ہوتے۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ورنہ وہ تو بس اتنا ہی کہتی تھی کہ اپنی پڑھائی پر دھیان دو زاوق تمہاری پڑھائی کی وجہ سے رخصت ہی نہیں لے رہا

آج کل زاوق سے بہت ناراض تھی پچھلے کچھ دنوں سے میں وہ مسلسل اسے ڈانٹ رہا تھا۔اور اب پچھلے کچھ دنوں سے شاید وہ زیادہ سے زیادہ بیزی تھا کہ اس کے موبائل پر زاوق کی ایک بھی کال یا میسج نہیں آیا تھا

ایسا کبھی نہیں ہوتا تھا زاوق نے خود اسے یہ موبائل خرید کر دیا تھا اور سختی سے منع کیا تھا کہ اس کا نمبر اس کی کسی دوست کے پاس بھی نہیں ہونا چاہیے۔

اس موبائل پر وہ صرف اور صرف زاوق سے ہی بات کر سکتی ہے

اور اب نہ جانے کتنے دنوں سے وہ موبائل بالکل خاموش پڑا تھا اسے موبائل رکھنے کی عادت نہیں تھی اسی لیے اکثر اکہیں بھی بھول جاتی

جس کی وجہ سے زاوق کو اسے لینڈ لائن نمبر پر فون کرنا پڑتا لیکن اس بار سخت ڈانٹ کی وجہ سے وہ موبائل ہر وقت اپنے پاس رکھ رہی تھی

❤

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پچھلے چار دنوں سے اس نے اپنی جان کو بالکل فون نہیں کیا تھا اور اب وہ اس سے ملاقات کے لئے تڑپ رہا تھا کتنے دن ہو چکے تھے اسے محسوس کئے ہوئے

اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر آج وہ گھر آ ہی گیا تھا اس کے پاس ہمیشہ سے گھر کی ڈپلیکیٹ کی موجود لیکن پھر بھی وہ بیل بجاتا تھا لیکن آج امی جان کو سرپرائز دینے کے لئے وہ بنا دروازہ کھٹکھٹائے ایکسٹرا کی سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

گھر میں کوئی بھی موجود نہ تھا صرف کچن سے تھوڑی آواز آ رہی تھی امی جان کا خیال آتے ہی وہ مسکرایا اور کچن کی طرف جانے قدم بڑھائیں

لیکن کچن میں امی جان کی جگہ اسے کھڑا دیکھ کر اس کا دل اپنے آپ فل سپیڈ کو دھڑکنے لگا۔

احساس اپنے کام میں مگن ہر چیز سے بے نیاز پہلے کھانا کھانا بنانے میں مصروف تھی۔

جب اسے اپنی کمر پر سنسناتا ہوا ہاتھ محسوس ہوا۔وہ اس کی خوشبو محسوس کرتی بے اختیار اپنی آنکھیں بند کی۔

جب اس کی کمر پر گرفت ذرا سخت ہوئی وہ مکمل طور پر اس پر اپنا قبضہ جما چکا تھا

کیا یہ میرے لیے بنایا جا رہا ہے اس کے لب اس کے کانوں کو چھو رہے تھے۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہ۔۔۔نہیں یہ تو۔۔۔وہ اس سے دور ہونے کی کوشش میں بولی۔اس کا انداز ایسا تھا کہ وہ فاصلہ بھی

قائم کر لے اور زاوق کو برا بھی نہ لگے۔کیونکہ اس بات کی بھی زاوق اسے الگ سزا دیتا تھا۔

مطلب میرے لیے نہیں ہے اس کی کمر پر اپنی گرفت مزید مضبوط کرتے ہوئے وہ پھر سے بولا احساس

جواب میں نظریں جھکا گئی وہ محفوظ ہوا

چلو تو پھر جو میرا ہے وہ مجھے دے دو اگلے ہی لمحے وہ فاصلہ ختم کر کے ایک بار پھر سے اسے اپنے بے حد

قریب کر چکا تھا اس کی صراحی دار گردن سے بال ہٹاتے ہوئے اس نے اپنے لب رکھے جب احساس مچل

کر اس کی گرفت سے نکلنے لگی

دل سینے کی سبھی دیواروں کو توڑ کر باہر آنے کو مچل اٹھا تھا ہاتھ پیر آہستہ آہستہ کانپ رہے تھے جبکہ زاوق

کا آج اسے بخشنے کا کوئی ارادہ نہ تھا وہ اس کی مزاحمت کو اگنور کرتے مزید اسے اپنے قریب کرنے لگا

زاوق کوئی آ جائے گا وہ تڑپ کر بولی

کوئی آ ہی نہ جائے وہ مسکرا کر اس کے لبوں پر جھکا اس سے پہلے کہ وہ محبت بھری کوئی جسارت کرتا باہر کا

دروازہ کھلا اور وہ اچانک ہی وہ اس سے دور ہٹا۔اور باہر نکل گیا۔

احساس نے سکون کا سانس لیا اور کپکپاتے ہاتھوں سے چولہا بند کیا۔دل زوروں سے دھڑک رہا تھا

۔چہرے سرخی مائل تھا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ لبوں پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ

♥

عائشہ نے گھر میں قدم رکھا تو زاوق کو سامنے پا کر کھل اٹھی

میرا بچہ میرے دل کا ٹکڑا وہ اس کی بلائیں لیتے ہوئے اس کے پاس آئی اور اس سے ملنے لگی

پورے ایک ماہ کے بعد وہ اس کا چہرا دیکھ رہی تھی۔

یہ عورت زاوق کے لیے بہت اہمیت رکھتی تھی وہ اس کی ماں نہیں بلکہ ماں سے بھر کر تھی تیرہ سال کا تھا

وہ جب اسے منافقت سے پاک ہے ایک رشتہ ملا جس سے وہ بے پناہ محبت کرتا تھا اور اسی کے وجود کا حصہ

تو احساس تھی

جس کے بغیر رہنے کا زاوق سوچ بھی نہیں سکتا تھا

عائشہ سے ملتا ہوا اس کے گرد بازو پھیلا کے اسی کے کمرے میں چلا گیا اب نہ جانے اسے وہاں کتنی دیر رہنا

تھا کیونکہ ان ماں بیٹے کی میٹنگ تو کبھی ختم ہی نہیں ہوتی تھی

کھانا بنانے کے بعد احساس نے ان کو کھانا لگ جانے کی خبر دی

جب کہ احساس کا روٹھا ہوا انداز وہ کچن میں نوٹ نہیں کر پایا تھا

وہ اس سے خفا تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیوں۔۔۔۔؟ وہ خود سے سوال کر رہا تھا پھر مسکرایا اور پھر خاصہ اونچی آواز میں اسے سنانے والے انداز میں بولا

مسز عائشہ آپ کی بیٹی بہت نالائق ہے یہ پڑھائی نہیں کر سکتی شادی کر دیں اس کی وہ عائشہ کو آنکھ دبا کر مسکراتے ہوئے بولا

ہاں بالکل صحیح کہا ایک میں ہی نالائق ہوں خوری کلاس میں خود تو جیسے بہت لائق ہیں ناوہ پردے کے پیچھے کھڑی ہلکی آواز میں بڑبڑائی تھی جس کی آواز اس طرف واضح طور پر جا رہی تھی

ماما کھانا لگ گیا ہے ٹھنڈا ہو رہا ہے آئیں اور کھا لیں میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اس نے زاوق کو سنانے والے انداز میں کہا اب تک وہ کھانا صرف زاوق کی فرمائش پہ بناتی تھی۔ اور آج بنا فرمائش کے ہی اسے اپنی جان کے ہاتھوں کا کھانا نصیب ہو رہا تھا

کھانے کے دوران بھی وہ باز نہیں آیا ہر تھوڑی دیر میں احساس کی جانب جملے پھینکتے ہوئے اسے تنگ کرتا رہا جب کہ احساس منہ بناتی رہی۔

جب کہ وہ اس کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر مسکرائے جا رہا۔

❤

❤

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کھانا آرام دہ ماحول میں کھا گیا وہ کھانے کے دوران بھی ہر تھوڑی دیر کے بعد احساس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ

کر رہا تھا لیکن وہ خاموشی سے اپنے کھانے پر دھیان دیتی اس کی کسی بات کا جواب نہیں دے رہی تھی۔

جب کہ ماما تو بس اللہ سے دعائیں مانگتی تھی ان کی جوڑی سلامت رہے

وہ تو اپنی بیٹی کی قسمت پر بہت خوش تھی

کتنے دن رہنے کے لئے آئے ہو۔۔۔۔۔؟ ماما نے پوچھا

کل صبح واپسی ہو گی وہ مسکرا کر بولا

اب آ ہی گئے ہو تو دو چار دن رک زاوق کچھ دن اپنی ماں کے ساتھ بھی گزار لو۔

عائشہ اداسی سے بولی پورے مہینے میں مشکل سے گھر ایک دن کے لیے آتا تھا۔

اور وہ بھی جلدی چلا جاتا ہے اس کے جانے کا سن کر عائشہ اداس ہو گئی

کوشش کروں گا اگلی بار رکنے کی لیکن اس بار تو ایک دن کی چھٹی ملی ہے۔اس نے سمجھاتے ہوئے کہا

کیونکہ وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ عائشہ کا موڈ خراب ہو چکا ہے

اور عائشہ اس کی زندگی کے لیے بہت اہم تھی تیرہ سال کا تھا جب اس کی ماں باپ ایکسیڈنٹ میں گزر گئے

۔

ایک یہی تو مخلص رشتہ ملا تھا اسے۔ورنہ کون تھا اس کا اپنا ہر کوئی تو اس کی جائیداد کی پیچھے پڑا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

حتیٰ کہ خالو بھی۔

کھانا کھانے کے بعد احساس نے برتن سمبھالے جبکہ اس دوران وہ عائشہ کے پاس ہی بیٹھا ان سے باتیں کرتا رہا

لیکن جب خالو کے گھر آنے کا وقت ہوا وہ آرام کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور زیادہ دیر ان کے پاس نہیں بیٹھتا تھا اور نہ ہی ان کی کمپنی اسے پسند تھی

وہ چاہتے تھے یہ گھر جو اس کے ماں باپ کا ہے وہ ان کے نام کر دے لیکن وہ ایسا نہیں چاہتا تھا اور نہ ہی وہ ایسا کرنے والا تھا

کیونکہ یہ اس کے ماں باپ کی آخری نشانی تھی جیسے خود سے دور کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا اپنا بزنس اپنی جائیداد ہر چیز رحمان صاحب کے ہاتھ پر تھی وہ اسے کیسے چلاتے ہیں کیا کرتے ہیں زاوق نے کبھی سوال نہیں کیا تھا۔

لیکن یہ بات بھی کلیئر کر دی تھی کہ اپنی ماں باپ کی جائیداد کا ایک پیسہ بھی وہ کسی کے نام نہیں کرے گا

۔

اور یہی وجہ تھی کہ رحمان صاحب اب اپنی بیٹی کی شادی زاوق کے ساتھ نہیں کروانا چاہتے تھے۔

کیوں کہ اس شادی میں انہیں کوئی اپنا فائدہ نظر نہیں آرہا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ محنت کش انسان کبھی بھی نہ تھے ہمیشہ دوسروں کے ٹکڑوں پر پلنے والوں میں سے تھے۔

اور زاوق کے روپ میں انہیں ایک جیتی جاگتی پیسے کی مشین مل گئی

اور اب وہ پچھلے بارہ سال سے مسلسل سے اس کی دولت پر عیش کیے جا رہے تھے انہوں نے خود ہی کمپنی پر قبضہ جمانا چاہا جس سے کمپنی کے حالات کافی بگڑ گئے وہ تو ورکرز کی محنت تھی کہ ہم ان کو زیادہ نقصان نہیں ہوا

اور ورکرز نے سارا کا کام سنبھال لیا۔

ورنہ چند دن میں ہی زاوق کی کمپنی ڈوب سکتی تھی۔

♥

تم نے بات کی زاوق سے جو میں نے کہا تھا اس کے بارے میں کھانے کے بعد وہ پوچھنے لگے

نہیں میں نے اس بارے میں اس سے کوئی بات نہیں کی اور نہ ہی میں اس بارے میں اس سے کوئی بات کروں گی میں آپ کو پہلے بھی بتا چکی ہوں کہ وہ احساس سے محبت کرتا ہے اور وہ اسے اس طرح سے طلاق نہیں دے گا

اگر طلاق نہیں دیتا تو کہو اسے مکان نام کرے ورنہ میں اپنی بیٹی کسی قیمت پر اس کے حوالے نہیں کروں گا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

خدا کا خوف کریں رحمان اپنی بیٹی کی قیمت لگا رہے ہیں آپ عائشہ نے تڑپ کر کہا

بکواس بند کرو بدذات عورت میرے بس دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہ میری بیٹی سے کتنی محبت کرتا ہے اور آگے زندگی میری بیٹی کو خوش رکھ سکتا ہے یا نہیں

ایک مکان تو نام کر نہیں سکتا کیسے سمجھوں گی کہ وہ میری بیٹی کو خوش رکھے گا ساری زندگی

رحمان صاحب نے بات بنانے کی کوشش کی

ہاں تو پھر ایسا کہیں کہو وہ مکان احساس کے نام کرے آپ ایسا کیوں چاہتے ہیں کہ وہ مکان آپ کے نام کریں اور جہاں تک میری بات کرنے کا سوال ہے تو میں اس معاملے میں اس سے کوئی بات نہیں کروں گی

یہ مکان اس کے ماں باپ کی آخری نشانی ہے جو میں اس سے کبھی نہیں مانگوں گی۔

ٹھیک ہے اگر تم نہیں کہو گی تو میں اس سے بات کروں گا اور میرا طریقہ اسے پسند نہیں آئے گا۔

رحمان صاحب غصے سے کہتے ہوئے باہر نکل گئے۔ جبکہ ان کے جانے سے عائشہ پرسکون ہو چکی تھی اب ان کی واپسی لیٹ نائٹ ہی ہونے تھے

اور اس شخص کی وجہ سے وہ زاوق کے سامنے اور شرمندہ نہیں ہونا چاہتی تھی

❤

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com
READERS CHOICE

بس لکھے جا رہی ہو یا کچھ پلے بھی پڑھ رہا ہے وہ اسے نوٹ بک پر جھکے تیزی سے لکھتے فیکھ کر کہ اس کے

قریب آ بیٹھا

جب کہ اسے اچانک یہاں دیکھ کر وہ منہ بنا گئی

کچھ ہیلپ کر دوں اس کے منہ کے ڈیزائن صاف بتا رہے تھے کہ وہ جو بھی لکھ رہی ہے غلط ہے

ویسے صبح مجھے زارا سمجھا دیتی لیکن آپ کہہ رہے ہیں تو آپ ہی سمجھا دیں

وہ کاپی اسے تھماتے ہوئے احسان کرنے والے انداز میں بولی

جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا

ویسے ایک بات کہوں زارا تم سے زیادہ نالائق ہے وہ اپنی ہنسی دباتے ہوئے بولا

اور خود تو جناب بہت لائق ہیں وہ کم آواز میں منمنائی

جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا۔

اگر میں سمجھا دوں تو کیا ملے گا وہ اس کے گال کو دیکھتے ہوئے بولا تو اس کی بات سننے کے بعد اس کے گال

لال ہونے لگے تھے

ایک کپ چائے۔ احساس اپنا دوپٹہ سہی کرتے ہوئے بولی جو پہلے ہی اس کے سر پر ٹھیک سے سجا ہوا تھا

چائے کی جگہ کچھ اور مل سکتا ہے اس پر باقاعدہ اس کے لبوں انگوٹھے سے چھو کر بولا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہ نہیں۔۔۔۔میں خود کر لوں گی۔وہ اس سے فاصلے پر گھسکتے کرتے ہوئے بولی

تم نے انکار کر دیا اور میں نے مان لیا۔وہ مذاق اڑانے والے انداز میں مسکرایا۔

اپنا معاوضہ میں خود لے لوں گا چلو پہلے تمہیں سمجھا دیتا ہوں

وہ بات کرتے ہوئے مسکرایا اور اس کا بازو پکڑ کر اسے کھینچ کر بالکل اپنے قریب کر لیا۔

اب میرے قریب بیٹھ کر صرف مجھے دیکھتی نہ رہنا سوال سمجھو مجھے دیکھنے کے لیے ساری زندگی پڑی ہے

۔

اور اس کے بعد میں اپنا معاوضہ لوں گا۔اس نے صاف انداز میں کہا تھا کہ اسے رایت کا کوئی موقع نہیں ملے گا اسی لیے سوال سمجھنے کے بعد وہ اسے انعام دینے کے لیے تیار رہے

♥

وہ اسے سنجیدگی سے سوال سمجھا رہا تھا پہلے تو وہ اس کی قربت سے گھبرائی گھبرائی سی تھی لیکن اس کا سیریز انداز دیکھتے ہوئے احساس کو احساس ہوا کہ وہ بے کار میں گھبرا رہی ہے کیونکہ زاوق بہت دھیان سے سمجھا رہا تھا

READERS CHOICE

اسی لیے اپنی سوچوں کو جھٹلاتے ہوئے وہ بھی سوال پر دھیان دینے لگی

اور دھیان سے سمجھنے پر اسے جلدی سمجھ بھی آنے لگے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کل اس چیپٹر کا ٹیسٹ تھا اور وہ تقریباً اسے پورا چیپٹر ہی سمجھا چکا تھا

پڑا کچھ پلے زاوق نے مسکرا کر کہا تو اس نے جوش میں کہا میں گردن ہلائی

زاوق نے فوراً ہی ایک سوال نکال کر اس کے حوالے کر دیا کہ جو کچھ سمجھ میں آیا ہے کر کے دکھاؤ مجھے

۔زاوق نے کہا تو وہ خوشی سے جواب حل کرنے لگی

کل تک جو اسے بہت مشکل لگ رہا تھا آج وہی اسے بہت آسان لگ رہے تھے

اور اب وہ سے خمھ آ بھی گئے تھے

اگلے پندرہ منٹ میں ہی وہ سارا سوال حل کر کے اس کے سامنے رکھ چکی تھی اور اب ایکسائٹ سی اسے

دیکھ رہی تھی کہ وہ اسے دیکھ کر بتائے کہ وہ صحیح ہے یا غلط

زاوق نے سوال چیک کیا جو کہ بالکل صحیح طریقے سے حل کیا گیا تھا

فائنلی میں نے تمہیں سمجھا دیا زاوق نے مسکراتے ہوئے کہا تو احساس بھی مسکرا دی

چلو اب میرا معاوضہ نکالو وہ شرارت سے مسکراتے ہوئے اسے مزید اپنے قریب کر چکا تھا

جب کہ اسے آپنے اتنے قریب دیکھ کر وہ ایک بار پھر سے گھبرانے لگی اپنی کمر پر زاوق کی انگلیاں چلتی

ہوئی محسوس ہوتے اس کی ریڈ کی ہڈی سنسنا اٹھی

زاوق۔اسے خود پر جھکتے دیکھ کر وہ بے بسی سے آنکھیں بند کئے ہوئے سرگوشی آواز میں بولی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس طرح تم مجھے مزید بے خود کر دو گی۔وہ دھمکی دے رہا تھا یا اپنے جذبات بتا رہا تھا وہ سمجھنے کی کنڈیشن

میں نہیں تھی

جب اسے اپنے لبوں پر سخت سی گرفت محسوس ہوئی اسے اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا لیکن مقابل تو

ظالم بنا ہوا تھا شاید آج وہ اس کی سانس روک دینا چاہتا تھا

جذبات کا طوفان شدت پکڑتا جا رہا تھا

اس کی گرفت میں اسے اپنی جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی جب اس نے زاوق کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے

ہوئے اسے خود سے دور کیا

اس کے ماتھے کے ساتھ ماتھا ٹکائے وہ گہری گہری سانسیں لینے لگی

اتنی شدت سے پیاس لگی ہے

دل چاہتا ہے تیری سانس سانس پی جاوں

READERS CHOICE

وہ اس کے لبوں پر انگوٹھا پھرتے گھمبیر انداز میں بولا

کل ٹیسٹ اچھے سے دینا وہ ہلکے سے مسکرا کر اس کے قریب سے اٹھ کر چلا گیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب کہ احساس اپنی دھڑکنوں کا طوفان سنبھالتے کتابیں ایک طرف رکھ کر فوراً اپنے کمرے میں بھاگ

گئی

♥

آؤ چھوڑ دوں اسے کالج کے لیے نکلتے دیکھ کر دیکھ کر آفر کی

ہاں کیوں تاکہ سب کو پتہ چل جائے کہ سر حیدر عرف زاوق حیدر شاہ۔میرے کیا لگتے ہیں لیکن اگر آپ

کو یاد ہو تو آپ نے پہلے دن خود ہی کہا تھا کہ اپنا اور میرا رشتہ میں کسی کے ساتھ شیئر نہ کروں

اس نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا

میں نے یہ نہیں کہا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ کالج کے اندر لے کے جاؤں گا میں بس یہ کہہ رہا ہوں کہ

میں تمہیں کالج تک ڈراپ کر دیتا ہوں پچھلی اگلی میں اتار دوں گا وہاں سے آگے خود چلی جانا

وہ مسکرا کر آئیڈیا دیتا باہر نکل گیا یقیناً آج کی صبح اس کے لئے حسین تھی اور اب شروع ہونے والا یہ سفر

بھی

اس کے باہر نکلتے ہی احساس اپنا بیگ اٹھائے اور اپنے جذبات پر قابو کرتے ہوئے اس کی گاڑی میں آگئی

تھی

ہاں کیوں کے اس کے ساتھ بیٹھنے کی خوشی تو اس کے ساتھ بھی شئیر نہیں کرنا چاہتی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سفر خاموشی سے گزر گیا وہ ہر تھوڑی دیر میں اسے دیکھتا تو مسکرا کر نظریں جھکا لیتی اسکا یہ شر میلا زاوق

کے لئے اس کی جان تھا

اسے کالج کے قریب چھوڑتے ہوئے زاوق نے اسے کھینچ کر اپنے قریب کیا اور آپنے بے رحمانہ انداز سے اس کے گال کو نشانہ بنایا

تمہارے چہرے پر میری قربت کی سرخی بہت حسین لگتی ہے۔اس کے اچانک اپنے قریب آنے پر پہلے تو وہ گھبرا کر اپنا دل تھام چکی تھی لیکن اس کی اگلی جسارت نے اس کے پورے جسم میں سنسنی پھیلا دی تھی

کانپتے ہاتھوں کو قابو کر کے وہ جلدی سے گاڑی سے باہر نکلی۔

جب کہ اس کی حالت پر زاوق قہقہ لگا کر گاڑی سٹارٹ کرتا آگے بڑھ چکا تھا

ٹیسٹ کی کیسی تیاری ہے زارا اداس بیٹھی تھی جب وہ اس کے پاس آکر پوچھنے لگی

اتنی بری کی دل کرتا ہے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے کالج سے گھر بھاگ جاؤں زارا منہ بسور کر بولی تو اسے کل رات کا زاوق کا جملہ یاد آگیا تمہاری دوست زارا تم سے بھی زیادہ نالائق ہے

وہ ہلکی سی مسکرائی اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

چلو میں سمجھا دیتی ہوں میری تیاری اچھی ہے وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولی تو زارا کھل کر مسکرائی

تم نے کیسے تیار کیا اتنا مشکل تھا یہ مجھ سے تو نہیں ہوا رات ساری بیٹھ کے لگی رہی اس وقت بھی نیند آرہی ہے کیسے کیا تم نے وہ پر امید سی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

مشکل نہیں تھا بس ٹھیک سے سمجھنے کی ضرورت ہی چلو آؤ میں تمہیں سمجھاتی ہوں دیکھنا ابھی سمجھ آجائے گا وہ بک کھول کر اسے سمجھانے لگی

اور اس کے سمجھانے سے تھوڑی ہی دیر میں اسے سب سمجھ میں آنے لگا اسے

اسے امید تھی کہ اس کا زارا دونوں کا ٹیسٹ آج اچھا ہوگا

ویسے یار تمہیں تو متھس بالکل بھی پسند نہیں ہے پھر تم نے یہ سبجیکٹ کیوں لیا وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

ہاں یاد آیا تمہارا منگیتر آرمی ایجنٹ ہے نہ اور آرمی والے تو بہت بڑے لکھے ہوتے ہیں اسی سے مقابلہ کرنا چاہتی ہو کیا۔زارا چھڑتے ہوئے بولی

منگیتر نہیں شوہر کتنی بار بتا چکی ہوں کہ ہمارا نکاح ہوا ہے مجھے یہ منگیتر لفظ بالکل اچھا نہیں لگتا اس میں نہ کوئی پاکیزگی ہے نہ کوئی جذبات شوہر لفظ سے کتنی لگن ہوتی ہے نہ اسی لیتے ہی وہ شخص آپ کی سامنے آجاتا ہے جس سے آپ بے پناہ محبت کرتے ہیں جس کے ساتھ آپ کا ہر جذبات جوڑا ہوتا ہے

وہ کھوئے ہوئے انداز میں بولی۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہائے ظالم یہ محبت تم نے کبھی اسے بتایا کہ تم اس سے کتنی محبت کرتی ہو زارا آہ بر کر کہنے لگی

محبت لفظوں کی محتاج نہیں ہوتی یہ تو آنکھوں سے بیان ہو جاتی ہے۔

اور اب تم یہ محبت نامہ بند کرو اور جلدی سے یہ آخری دو سوال حل کرو اس کا طریقہ تھوڑا الگ ہے وہ

اس کا دیہان ٹیسٹ کی طرف لگاتی ہوئے بولی تو زارہ مسکرا کر اپنا کام کرنے لگے

وہ شخص بہت لکی ہو گا جو تم سے محبت کرتا ہے نہ جانے میں کب ملوں گی اس سے زارا سوال حل کرتے ہوئے بڑبڑائی تو احساس مسکرا دی وہ تو بیچاری جانتی بھی نہیں تھی کہ وہ نہ جانے اس سے پچھلے ایک مہینے میں کتنی بار مل چکی ہے

♥

اس نے جیسے ہی کلاس میں قدم رکھا سب سے پہلے ٹیسٹ کے لیے ہی کہا تھا پچھلے 10 دن سے اس نے جو چیپٹر سب سٹوڈنٹس کو سمجھایا تھا آج اس کا ٹیسٹ تھا

سب کو الگ الگ سوال لکھا کر اب وہ اپنی کرسی پر بیٹھا تھا

کچھ لوگ اپنے سوالات حل کر رہے تھے جبکہ کچھ لوگ اگلے پچھلے ٹیبل کی طرف دیکھ رہے تھے

اسے اپنے کالج کا دور یاد آ رہا تھا جب وہ اور شام بھی یہی سب کچھ کیا کرتے تھے

اس نے جان بوجھ کر سب کو الگ الگ سوال دیا تھا تا کہ کوئی بھی کسی کی مدد نہ کر سکے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سب پر نظر ڈالتے ہوئے اس نے ایک نظر سدرآ کو دیکھا جب اس کی آنکھیں غصے سے بھر آئی

سدرہ اس کلاس سے باہر نکل جائے وہ جو کب سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

اس کی آواز پر چونکی۔

آپ کو شاید میری آواز نہیں آئی میں نے کہا میری کلاس سے باہر نکل جائے۔وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا

یہ نیا ٹیچر جب سے آیا تھا اس کی بے عزتی کئے جا رہا تھا کہ کتنے اشارے چکی تھی وہ اسے ہر طرح سے اس پر اپنے حسن کا جادو چلانے کی کوشش کر چکے تھی

لیکن نہ جانے یہ کس مٹی سے بنا تھا جس پر نہ تو اس کے حسن کا کوئی اثر ہو رہا تھا اور نہ ہی وہ اس کے اشاروں کو سیریس لے رہا تھا

سدرہ اسے گھورتی ہوئی اپنی سیٹ سے اٹھ گئی اور کمرے سے باہر نکل گئی

اس کے پیچھے سدرا کے چچیوں کا منہ بنا دیکھ کر زارا اپنی ہنسی پر کنٹرول نہ کر سکی

بیچاری ہر طرح سے سر حیدر پر لائن مارنے کی کوشش کرتی ہے لیکن مجال ہے جو سر حیدر اسے نظر اٹھا کے دیکھیں

وہ اس کے کان میں پھر پھسپھسائی تو وہ بھی مسکرا دی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ی

زارا کوئی مسئلہ ہے آپ کو آپ کو بھی کلاس سے باہر جانا ہے وہ ان دونوں کی سر گوشی سن تو نہیں پایا تھا لیکن کلاس میں ان کا یہ انداز حیدر کو برا لگا تھا

نہیں سر میں تو پنسل مانگ رہی تھی اس نے فوراً ہی اس کی ڈسک سے پنسل اٹھائی

آپ کالج میں آچکی ہیں زارا ایک ڈیڑھ سال میں آپ یونیورسٹی میں چلی جائیگی یہ سکول کے بہانے بنانا چھوڑ دے وہاں سے گھورتے ہوئے بولا

زارا شرمندگی سے سر جھکا کر اپنا پیپر حل کرنے لگی آج صبح ہی یہ سوال اسے احساس نے سمجھایا تھا اور اس کی قسمت میں وہی سوال آیا تھا ٹیسٹ ختم ہونے کے بعد جب حیدر نے سب کے پیپر اٹھائے تھے اس کی مسکراتے نظروں نے اسے مسکرانے پر مجبور کر دیا

یقین ٹیسٹ بہت اچھا ہوا تھا اسی لئے وہ اتنی خوش کی

جبکہ ان دونوں کی مسکراہٹ کلاس سے باہر کھڑی سدرا بہت غور سے دیکھ رہی تھی

مریم یہ احساس کا تو نکاح ہوا ہے نا اسنے مریم کے کندھے پر ہاتھ پھیلاتے ہوئے پوچھا

ہاں سنا تو میں نے بھی یہی ہے کہ اس کا نکاح اس کے کزن کے ساتھ ہوا ہے مریم نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پھر بھی دیکھ نا سر حیدر پے کیسے لائن مار رہی ہے اور سر حیدر میں بھی اس میں انٹرسٹڈ لگتے ہیں

وہاخ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو مریم نے نہ میں گردن ہلائی

وہ ایسی لڑکی نہیں ہے۔غلط سوچ رہی ہو وہاخ ویسے بھی سر حیدر کچھ زیادہ ہی اسٹکٹ ہیں یاد نہیں سر نے پہلے ہی دن سے کتنی بری طرح سے ڈانٹا تھا مریم نے اس کے بات کی نفی کی تو سدرہ نے بھی سرہاں میں ہلا دیا

لیکن ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر اس کی آنکھوں میں مرچی چبھی تھی

♥

سن مجھے تھوڑی سی انفارمیشن ملی ہے وہ ابھی ابھی آفیس روم میں داخل ہوا تھا کالج کی طرف سے انہیں ایک الگ روم ملا تھا جو اسکالج کے پرنسپل کی طرف سے شام اور اسے اسپیشل دیا گیا تھا

کالج میں پرنسپل کے علاوہ اور کوئی یہ وجہ نہیں جانتا تھا کہ وہ دونوں یہاں کیا کر رہے ہیں

لاسٹ ایئر کا سٹوڈنٹ ہی واحد اس پر شک ہے مجھے

جب میں کلاس سے باہر نکلے وہ کالج سے پیچھے کی طرف اس کو بلا رہے تھے۔

مجھے دیکھ کر بات بدل دی میں سو پرسنٹ یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ وہاں پیچھے ہے کچھ گڑبڑ

لاسٹ ایئر کا واحد کون چشمش وہ جو لاسٹ ایئر فرسٹ آیا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہاں وہی مجھے ہنڈرڈ پرسنٹ یقین ہے اس کے اس کے ساتھ کچھ الٹا سیدھا ہونے والا ہے۔ یار وہ کافی زیادہ

گھبرایا ہوا تھا میرے جانے سے پہلے کوئی بات ہو رہی تھی لیکن میرے جاتے ہی بات بدل دی

کسی کو شک نہ ہو اس لئے میں نے بھی اگنور کر دیا مجھے لگتا ہے نظر رکھنی پڑے گی اس پہ یہ ہمیں کسی نہ

کسی سوراخ تک ضرور پہنچا دے گا

مجھے پورا یقین ہے واحد کو فالو کرنے سے ہم یہ کیس جلدی حل کر سکینگے شام نے یقین سے کہا

ٹھیک ہے تو پھر انتظار کس بات کا واحد پر نظر رکھنے کے لئے زائم کو لگا دو۔ زاوق نے کہا

زائم وہ جو نیا اسٹوڈنٹ ہے وہ جو کہہ رہا تھا کہ پانچ سال پہلے اسے کسی مجبوری کی وجہ سے اپنی پڑھائی چھوڑ

دی اب کمپلیٹ کریگا وہ اپنا آدمی ہے کیا۔ شام نے اسے گھورتے ہوئے پوچھ رہا تھا کیونکہ کل اس نے اس

کو اچھا خاصا ڈانٹ دیا تھا

ہاں وہی ضروری نہیں کہ ٹیچر ہی ہو وہ ہمارے ساتھ اس کیس میں کام کر رہا ہے زاوق نے بتایا تو شام کو

اب اس کے غصے کی وجہ سمجھ آئی

ایک بات کنفرم تھی اگر شام کو کہیں اکیلے میں مل گیا تو وہ اسے چھوڑے گا نہیں اس نے اسے کہا تھا کہ عمر

میں تم مجھ سے بھی بڑے ہو اور ابھی تک کالج سٹوڈنٹ ہو۔

خیر جو بھی تھا اب کیس کو حل کرنا ہی تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پچھلی گلی میں آؤں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں مسکراتے ہوئے ایموجی کے ساتھ اس نے میسج کرتے ہوئے نیچے سیڑھوں پر بیٹھی احساس کو دیکھا تھا

جس نے میسج پڑھتے ہی اپنے گال پہ ہاتھ رکھتی زرا سا مسکرائی اس کے اندازِ زاوق مسکرایا تھا صبح والی جسارت اسے اچھے سے یاد تھی

نہیں میں زارا کے ساتھ جانی والی ہوں اسے ریپلائی آیا

جلدی آؤ میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔

سرخ چہرے والا غصے سے بھرپور ایموجی کے ساتھ میسج آیا۔

کیا ہوا تو اٹھ کیوں گئی۔۔۔؟ میسج پڑھتے ہی وہ کھڑی ہو گئی جب زارا نے پوچھا

وہ بابا آ گئے باہر مجھے بلا رہے ہیں ٹھیک ہے میں جاتی ہوں اب کل ملیں گے

احساس بھاگنے والے انداز میں بولی

ارے آنکل آئے ہیں یہ تو اچھی بات ہے مجھے بھی چھوڑ دیں گے پتہ نہیں کتنی دیر تک انتظار کرنا ہو گا چلو چلتے ہیں۔زارا اس کے ساتھ آنے لگی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

Main Ashiq Deewana Tera By Areej Shah

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

تم۔۔۔۔۔میرے ساتھ نہیں آسکتی وہ کیا ہے نا کے راستے میں مجھے بابا کے کسی دوست کے گھر جانا ہے

۔۔۔تو ہم تھوڑی دیر انہیں کے گھر روکیں گے بابا کے دوست بہت عرصے کے بعد یو کے سے آئے ہیں

اسی لئے آج بابا خود مجھے لینے آئے ہیں۔اسی لیے مجھے اکیلے جانا پڑے گا

ٹوٹا پھوٹا بہانہ بناتے ہوئے نہ جانے کتنی بار اس نے زارا سے نظریں چرائی تھی

اچھا ٹھیک ہے تو جا پھر میں ڈرائیور کا انتظار کرتی ہوں

محبت سے اس کے گال پر چٹکی کاٹتے ہوئے بولی

♥

تم آج آخری بار اپنی سہیلی سے نہیں مل رہی تھی جانتی تھی میں باہر انتظار کر رہا ہوں تو یہ ایک گھنٹہ

فضول میں برباد کر کے آنے کی وجہ بتاؤ بہت شوق ہے مجھے انتظار کرتا دیکھنے کا

وہ غصے سے گھورتے ہوئے اس کی کلاس لینے لگا وہ دھوپ میں پچھلے دس بارہ منٹ سے تو اس کا انتظار کر رہا

تھا جو اس کے نزدیک ایک گھنٹے سے اوپر تھے

زارا کے سامنے بہانہ بنایا کہ وہ کہہ رہی تھی کہ وہ ساتھ آئے گی۔احساس نے وجہ بتائی

ہاں تو لے آتی سالی صاحبہ کو آئسکریم کھلا دیتا زاوق نے مسکراتے ہوئے آنکھ دبائی

ہاں اور پھر پورے کالج میں نشر ہو جاتا کہ سر حیدر احساس کے کیا لگتے ہیں۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

دل منہ بناتے ہوئے بولی

کیا لگتے ہیں۔۔۔؟ وہ انجان بنتا سیریز انداز میں پوچھنے لگا

آپ کو نہیں پتا کہ کیا لگتے ہیں وہ چڑنے والے انداز میں بولی

نہیں مجھے تو نہیں پتا تم مجھے بتا دو کیا لگتے ہیں۔۔۔۔؟

وہ اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب کیے پوچھ رہا تھا اس کے انداز سے اسے خطرے کی بو آنے لگی

وہ اس کے اتنے قریب تب ہی آتا تھا جب اس کا شکار اس کے ہونٹ یا پھر اس کے گال ہوتے تھے

ہم۔ابھی کالج کے باہر ہیں۔وہ گھبرا کر بتانے لگی

کالج سے باہر ہیں نا اندر ہوتے تو تو غلط ہوتا

کہ سر حیدر اپنی اسٹوڈنٹ کو اپنی محبت کے جال میں پھنسا رہے ہیں

لیکن کیا ہے نہ جانے من کالج کی حدود سے باہر تم زاوق حیدر شاہ کی بیوی ہو جو تم پر ہر قسم کا حق رکھتا ہے

اپنا ہاتھ اس کے سر کے پیچھے سے لے جاتے ہوئے وہ اس کی گردن پر دباؤ ڈال کر اسے بالکل اپنے قریب کر چکا تھا

READERS CHOICE

مزاحمت کا اثر نہ دیکھتے ہوئے احساس نے خاموشی سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

جب کہ اس کے لبوں کو اپنی انگلی سے چھوتے ہوئے وہ بے اختیار اس کے لبوں کو اپنا نشانہ بنایا گیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کی شور کرتی سانسوں میں اپنی بے تاب سانسوں کو بسائے وہ مدہوش ہو چکا تھا۔اپنے تشنہ لب اس کے لبوں پر جمائے وہ ساری دنیا کو بھلا چکا تھا

مجھے اس دن کا بے چینی سے انتظار ہے جب تمہارے پور پور سے میں اپنی دیوانگی کی تشنہ مٹاوں گا۔وہ گہری سانس لیتا ڈرائیونگ کی طرف متوجہ ہو چکا تھا

اور اس کے بعد گھر پہنچنے تک اس نے نظر اٹھا کر بھی اسے نہ دیکھا تھا وجہ بس اتنی تھی کہ اس کے صرف چہرے کو دیکھ کر اور مزید بے خود ہو جاتا تھا۔

اور وہ جانتا تھا کہ وہ نازک سی لڑکی اس کی شدت برداشت نہیں کر پائے گی

❤

❤

نہیں سر یہ دو تین لوگ نہیں ہیں مجھے لگ رہا ہے کہ کالج میں اندر ہی اندر بہت سارے سگریٹ ایجنٹس ہیں۔

لیکن ایک بات گرنٹی ہے سر شام کا تعلق ضرور ان لوگوں میں سے ہے انہیں ابھی کالج میں آئے ہوئے مشکل سے ایک ڈیڑھ ماہ ہوا ہے لیکن سر شام کی ہم پر کچھ زیادہ ہی نظر ہے

وہ ہر وقت ہمیں اپنے دھیان میں رکھتے ہیں مجھے لگتا ہے کہ سر شام بھی کوئی سیکریٹ ایجنٹ ہیں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سر کچھ دن پہلے جب ہم واحد سے بات کر رہے تھے تب سے لے کر اب تک سر شام ہم پر 24 گھنٹے نظر رکھے ہوئے ہیں

سر ایک دوبار تو کالج کے بعد بھی میں نے انہیں اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا ہے

لڑکے نے سامنے بیٹھے کنگ کو بتایا

ٹھیک ہے لیکن ایک بات یاد رکھو احتیاط بہت ضروری ہے ہمیں کسی بھی طرح ان لوگوں کی نظروں سے خود کو محفوظ رکھنا ہو گا

ہر گروپ کا ایک لیڈر ہوتا ہے پتہ کرو کہ یہ شام کے گروپ کا لیڈر کون ہے اور کالج میں کتنے لوگ ہیں۔ اور پھر پتا کرو اس لیڈر کی کمزوری۔ دشمن کو ہرانے کا بس ایک ہی اصول ہوتا ہے اس کی کمزوری پر وار کرو

کنگ نے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھتے ہوئے کہا

آپ بے فکر ہو جائیں سر۔ میں ان لوگوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں بس آپ اپنا وعدہ نبھائیے گا۔

وہ عجیب طریقے سے اپنے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

جب کنگ سامنے ٹیبل پر پڑے ہوئے سفید پیکٹز میں سے ایک پیک اس کی طرف اچھالا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ عجیب سے انداز میں اسے کیچ کرتے ہوئے اپنے سینے سے لگاتا اور کبھی سونگھتے ہوئے وہاں سے باہر نکل گیا۔

♥

سر پلیز مجھے کچھ نہیں پتا مجھے جانے دیں میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا آپ پتہ نہیں کس چیز کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

آج کالج سے چھٹی ہونے کے بعد شام اور زائم سب سے نظریں بچا کر واحد کو اپنے ساتھ اٹھالائے تھے

بکواس بند کرو واحد ہم سب جانتے ہیں۔ صرف کنفرمیشن چاہتے ہیں

اسی لیے بہتر ہو گا کہ تم ہمیں خود ہی ساری بات صاف صاف بتادو وہ لوگ تمیں بلیک میل کیوں کر رہے ہیں کیا تھا ارسلان کے موبائل میں جسے تم دیکھ کر گھبرا گئے۔

دیکھو واحد سمجھنے کی کوشش کرو تم ایک سمجھدار لڑکے ہو یہاں صرف تمہاری نہیں بلکہ اور نہ جانے کتنے نوجوانوں کی زندگی کا سوال ہے

یہاں سوال صرف ارسلان اور عامر کو سبق سکھانے کا نہیں لڑکیوں کی عزت کا ہے جنھیں ڈرگز کی لت لگا کر ان کی زندگی برباد کی جارہی ہے۔

لڑکیوں سے انتہائی گرے ہوئے کام کروائے جارہے ہیں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com
READERS CHOICE

واحد زائم نے تمہیں اپنی آنکھوں سے ارسلان کو پیسے دیتے ہوئے دیکھا تھا ہم سب جانتے ہیں کہ تم ان لوگوں کے بلیک میل کرنے پر یہ سب کچھ کر رہے ہو ہمیں سب کچھ بتادو ہم تمہاری مدد کر سکتے ہیں

آپ لوگ ہیں کون اور یہ کنگ کون ہے اس کیس میں آپ کو اتنا زیادہ انٹرسٹ کیوں ہے سر شاید آپ لوگ غلط سمجھ رہے ہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے ارسلان دوست ہے اسے روپیوں کی ضرورت تھی میں نے دے دیے۔ آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی۔ اس نے گھبراچھپاتے ہوئے بولا

ہمارا تعلق آئی ایس آئی سے ہے

آج کل کالج میں ہونے والے غیر قانونی کام پر نظر رکھے ہوئے ہیں ہم

ہمارے دو شمن انڈیا اور سری لنکا سے ڈرگز لا کر ہمارے ملک کے نوجوانوں کو برباد کر رہیں ہیں۔ اور ہم اپنے نوجوانوں کو محفوظ کرنا چاہتے ہیں زاوق کی آواز پر واحد نے پلٹ کر اسے دیکھا

آئی ایس آئی مطلب آپ لوگوں کا تعلق آرمی سے ہے واحد نے بے یقینی سے ان کی طرف دیکھا تھا

ہاں چھوٹو ہم آرمی میں ہیں اور اس مسئلے میں تمہاری مدد کر سکتے ہیں تمہیں ہمیں سب کچھ بتانا ہو گا۔ زائم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

سر میں آپ لوگوں کی مدد ضرور کروں گا اس سے اچھی اور کیا بات ہو گی کہ میں اپنے وطن کے کام آسکا

۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

واحد نے جوش سے کہتے ہوئے انہیں اپنا سارا مسئلہ بتایا۔

♥

حیدر نے کلاس میں قدم رکھا تو اس کے پیچھے ہی ایک اور لڑکی داخل ہوئی اور اس سے اندر آنے کی اجازت مانگنے لگی

حیدر نے خاموشی سے اندر آنے کی اجازت دی۔

سر میرا نام حجاب ہے۔اور میں آپ کی نیو سٹوڈنٹ ہوں

آج ہی ایڈمیشن ہوا ہے وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

ویلکم ٹو کلاس حجاب بیٹھے بس لیکچر سٹارٹ ہونے والا ہے حیدر نے پہلی بار کسی اسٹوڈنٹ کو مسکرا کر دیکھا تھا

وہ صرف نام کی حجاب نہیں تھی بلکہ اپنے خوبصورت چہرے کو حجاب سے کور کیے ہوئے مسکراتی ہوئی بہت پیاری لگ رہی تھی

اس کے اس طرح سے مسکرانے پر سدرہ کے اندر جلن سی ہوئی تھی جسے اگنور کرتے ہوئے اس نے سرسری سی نظر اپنے سے کچھ فاصلے پر بیٹھی احساس کو دیکھا تھا اور اس کو دیکھتے ہی اس کے چہرے پر ایک پر اسرار مسکراہٹ کی رکی

کیا ہوا تو پریشان کیوں ہے زارا اس کے کان میں بولی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں کہاں پریشان ہوں بس اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی اسنے سر سے پیر تک حجاب کو دیکھتے ہوئے سرگوشی میں جواب دیا

کتنی پیاری ہے نازارانے اس کے کان میں سرگوشی کی تو اس نے گھور کر اسے دیکھا زاوق کا مسکرا کر اسے ویلکم کرنا احساس کو بالکل اچھا نہیں لگا تھا۔

آج تک ہمیں تو مسکرا کر نہیں دیکھا اور حجاب میڈم کے آتے ہی دیکھو کیسے مسکرا مسکرا کر اسے ویلکم کر رہے ہیں

وہ غصے سے بڑبڑ آئی جب اسے زاوق کی آواز سنائی دی

احساس تم پیچھے والی سیٹ پر چلی جاؤ حجاب تم یہاں سامنے والی سیٹ پر بیٹھ جاؤ نیو لیکچرز سمجھتے ہوئے تھوڑا ٹائم لگ جائے گا

زاوق نے اسے دیکھتے ہوئے آرڈر دیا تو احساس نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

آنکھوں ہی آنکھوں میں اس کا غصہ سمجھتے ہوئے زاویے بے اختیار مسکر آیا جب کہ وہ منہ بناتی ہو بھی پچھلی سیٹ پر جا بیٹھی

❤

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

گھر انے سے پہلے اس نے زاوق کو میسج کیا زارا آج آپنے بھائی کے ساتھ گھر جا رہی ہے تو آپ مجھے چھوڑ

آئیں جس کے جواب میں فوراً ہی زاوق نے میسج کر کے کہا تھا کہ ڈرائیور کو بلا لو میں بیزی ہوں

اس وقت سے لے کر اس وقت تک احساس کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ حجاب کا سر پھاڑ دے جو ہر تھوڑی دیر میں کسی نہ کسی بہانے سے زاوق کے روم میں جا کر سوال سمجھ رہی تھی

گھر آنے کے بعد کھانا بھی نہیں کھایا ماما نے وجہ پوچھی تو کہہ دیا طبیعت خراب ہے

صبح کالج جانے کا بھی کوئی ارادہ نہ تھا جب اسے حیدر کی بات یاد آئی تمہیں ایک دن نہ دیکھوں تو دل تڑپ اٹھتا ہے شرم کی سرخی اس کے گالوں پر کھلی تھی لیکن اگلے ہی پل وہ اپنی سوچوں کو جھٹلا کر سونے کی کوشش کرنے لگی

کل کالج نہیں جاؤں گی رہیں اپنی اسی حجاب میڈم کے ساتھ وہ غصے سے واپس لیٹ گئی جب موبائل پر میسج آیا

گڈ نائٹ جان آج اتنا بزی تھا کہ تمہیں دیکھنے کا بھی وقت نہیں ملا کل کالج کے بعد ہم دونوں لنچ کرنے چلیں گے صرف میں اور تم کل جلدی آنا

میسج پڑھتے ہی وہ کھل اُٹھی لیکن پھر غصے سے فون رکھ دیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں کیوں آوں جلدی جائیں اپنی حجاب میڈم کے ساتھ۔

منہ کے ٹیڑے میڑے ڈیزائن بناتی واپس لیٹ گئی اس کا صبح کالج جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا

♥

ہیپی برتھ ڈے میری جان۔ لیکن تیرا برتھ ڈے تو کل ہے تو آج سلیبریٹ کر رہا ہے۔ ہوٹل کے خوبصورت سے ایریا میں اپنے لیے ایک خوبصورت لاچ اور اس کے ساتھ برتھ ڈے کیک آرڈر کر کے جیسے ہی وہ پلٹ کر فون بند کیا شام نے پوچھا

یار پتا نہیں کل احساس کے ساتھ وقت گزارنے کا وقت ملے گا یا نہیں اسی لئے سوچا آج ہی اپنی احساس کے ساتھ اپنی برتھ ڈے سیلیبریٹ کر لیتا ہوں

اور کل سے صرف کام کریں گے۔

اس نے اپنے سیکرٹ روم سے نکلتے ہوئے کہا

اب ان کا ارادہ سیدھے کالج جانے کا تھا۔

اور آج تو وہ جلدی کالج جانا چاہتا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ احساس جلدی آجائے گی اس نے کالج میں قدم رکھا تو تھرڈ ائیر کی سٹوڈنٹس کے بارے میں پوچھا تو پیون نے کہا کہ ابھی تک صرف ایک ہی سٹوڈنٹ آئی ہے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ مسکراتا ہوں اپنی کلاس کی طرف گیا اس وقت وہاں کوئی نہیں تھا سوائے احساس کے۔ دل تو اس کا چاہ رہا تھا کہ احساس کو ابھی اپنے ساتھ لے جائے لیکن یہ اتنا آسان بھی نہ تھا یہ کالج تھا اور اس کالج میں وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے انجان تھے

اس نے خوشی سے کلاس روم میں قدم دیکھا لیکن احساس کی جگہ حجاب کو بیٹھا دیکھ کر خاموش ہو گیا

السلام علیکم سر کچھ کام تھا آپ کو اسے اتنی جلدی کلاس میں دیکھتے ہوئے حجاب نے فوراً اٹھ کر اسے سلام کیا

وعلیکم سلام نہیں کچھ کام نہیں تھا تم کرو اپنا کام اٹس اوکے اسے کچھ کام میں بزی دیکھ کر وہ فوراً ہی پلٹ گیا

شاید ابھی نہیں آئی لیکن تھوڑی دیر میں پہنچ جائے گی اس نے اپنے دل کو سمجھایا

لیکن پھر ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اپنا غصہ کنٹرول کیے وہ کل کی صبح کا انتظار کرنے لگا

آج کی رات اگر اس کی بیزی نہ ہوتی تو وہ اس کے ٹھیک سے ہوش ٹھکانے لگانے کا بھی ارادہ رکھتا تھا

❤

احساس زاوق! کل کہاں تھی آپ کالج کیوں نہیں آئی۔ حیدر اس کے چہرے کو گھورتے ہوئے پوچھنے لگا

اس کے انداز سے وہ کل والے غصے کا اندازہ لگا سکتی تھی

سر طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ جانے کیا تھا اس شخص کی آنکھوں میں جو احساس دیکھ کر کانپ اٹھتی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کان کھول کر سن لو احساس تمہارے ٹیسٹ ہونے میں صرف ایک ماہ باقی ہے۔

اور اگر تم ان ٹیسٹ میں پاس نہیں ہوئی نا تو تمہیں اگزیمز میں بھی نہیں بیٹھنے دیا جائے گا اور اگر میری کلاس کے کسی بھی اسٹوڈنٹ کی طرف سے مجھے شکایت کا موقع ملا تو۔۔۔حیدر سخت الفاظ استعمال کرتے کرتے رہ گیا

ایم سوری سر آئندہ ایسا نہیں ہو گا احساس نظریں زمین میں گاڑے ہوئے بولی

مس احساس میں نے آپ کو کتنی بار کہا ہے کہ نظر اٹھا کر بات کیا کریں کانفرنس نام کی کوئی چیز نہیں ہے آپ کے اندر اس کے اس طرح سے نظر چرانے پر زاوق کو مزید غصہ آیا

اور یہ کیا پہن کے آئی ہو یہ کالج ہے یا فیشن شو یہ دوپٹہ اگر گلے میں ہی ڈالنا تھا تو لینے کی زحمت ہی کیوں کی ۔زاوق کے الفاظ نے اسے اپنے خلیے پر غور کرنے پر مجبور کر دیا اس نے فوراً ہی اپنا دوپٹہ پھیلا کر اپنے کندھوں پر ڈالا

تمہارے سارے نوٹس آج دن مجھے میرے ٹیبل پہ چاہیے تم میری کلاس کی سب سے نالائق سٹوڈنٹ ہو ۔اس کے نالائق کہنے پر احساس نے ایک نظر اٹھا کر اس پر دیکھا

وہ اس سے یہ نہیں کہہ سکتی تھی سر باقی ٹیچرز سے پوچھیں۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

خیر اس کے سامنے تو اس کی بولتی ویسے بھی بند ہو جاتی تھی اور آج تو اس کی غلطی بھی تھی اسی لئے

خاموش رہی صبح ماں نے اسے بریانی پیک کر کے دی تھی کے زاوق کی سالگرہ ہے اسے دے دینا لیکن اس وقت اسے غصے میں دیکھ کر وہ اسے کچھ بھی دینے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی

اب میرا منہ کیا دیکھ رہی ہیں یہاں سب نوٹس تیار کر کے بارہ بجے تک میرے ٹیبل پر رکھیں وہ غصے سے بولا

اس وقت اس پر اس کا غصہ اتنا حاوی تھا کہ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ احساس کو لے کر کہیں غائب ہو جائے لیکن یہ کالج تھا اس کے ہر قدم پر یہاں لوگ نظر رکھے ہوئے تھے وہ ہے احساس کو کسی کی نظروں میں نہیں آنے دینا چاہتا تھا

احساس فوراً وہاں سے باہر بھاگ گئی

احساس تم ٹھیک تو ہو سر کیا کہہ رہے تھے اندر زارا نے پوچھا جو کب سے باہر کا انتظار کر رہی تھی

کہہ رہے تھے کہ اس طرح دوپٹہ کرنے سے بہتر ہے کہ دوپٹے کی زحمت کی نہ کی جائے وہ اندر سے بہت ڈری ہوئی آئی تھی وہ اس پر بہت کم غصہ کرتا تھا زیادہ تر تو اپنا پیار ہی جاتا تھا

یار سر حیدر کو تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے

تمہاری ہر چیز پر کمنٹ کرتے تھے دوپٹہ جوتے کتابیں رائٹنگ جیسے باقی کلاس تو انہیں نظر ہی نہیں آتی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یار مجھے سمجھ نہیں آتا سر حیدر تم پہ اتنا کیوں غور کرتے ہیں۔ زارا نے اسے تنقیدی نظر سے دیکھتے ہوئے

پوچھا کی

جبکہ زارا کے اس انداز پر احساس تمتلا کر رہ گئی تھی

مجھے کیا پتا وہ سب کو ڈانٹتے ہیں صرف مجھے نہیں۔ اور باقی سب کی اتنی ہی انسلٹ کرتے ہیں۔ ایک دفعہ تو

انہوں نے زاہد کو بھی کہا تھا کہ یہ وائٹ شوز پہن کے کالج مت آیا کرو

اور ناصر سے بھی اس کے بال کٹوانے کے لئے کہا تھا کہ یہ کالج اور کالج میں اس طرح سے نہیں آتے نہ

جانے کیوں وہ زارا کی نظروں سے گھبرا کر وہ صفائی دینے لگی

جب کہ سچ تو یہی تھا سر حیدر جتنا اس پہ غور کرتے تھے اتنا کسی پے نہیں کرتے تھے اور یہ بات آہستہ

آہستہ کالج کے بہت سارے لوگوں کے سامنے آگئی تھی جن میں سر فہرست سدرہ تھی

♥

جس طرح سے اس نے کہا تھا اسی طرح سے احساس سارے نوٹس بارہ بجے سے پہلے اس کے ٹیبل پر لا کر

رکھ چکی تھی اب ان میں سے کتنے کمپلیٹ تھے اور کتنوں میں غلطیاں تھیں ان سب کا فیصلہ زاوق نے خود

کرنا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجال ہے جو برتھڈے وشیگ کے لیے منہ بھی ہلا ہو اور ڈرتی ایسے ہے جیسے کھا جاؤں گا وہ غصے سے

بڑبڑاتے ہوئے آکر اپنی چیئر پر بیٹھا۔

کل رات اس کا بہت دل کیا جا کر اسے بتائے کہ کالج نہ آکر اس نے کتنی بڑی غلطی کی ہے

آخر وہ اس کی بات مانتی کیوں نہیں تھی وہ خود اسے غصہ دلاتے تھی۔

یہ بات الگ تھی کہ ایسا پہلی بار ہوا تھا جو اس نے زاوق کی بات نہ مانی ہو ورنہ تو وہ اس کے ایک اشارے پر فوراً اس کا کام کر دیتی تھی

آج اسے یقیناً پتہ تھا کہ اس کی سالگرہ ہے آج کا دن اس کے لئے اہم ہونا چاہیے تھا وہ اس نے اس برتھ ڈے کتنا اسپیشل بناتا تھا احساس کو اس بات کا احساس تک نہ کیا

ابھی بھی یہی ساری باتیں سوچ رہا تھا جب اس کا دھیان اس کے ٹیبل پر رکھے ہوئے ٹفن پر پڑا وہ مسکرا دیا

دنیا کا ہر انسان اس کی سالگرہ بھول سکتا تھا لیکن اس کی امی جان ہرگز نہیں

اس نے فوراً ڈبہ کھولا جس میں اس کی سب سے پسندیدہ ڈش بریانی تھی۔

اور اس کے ساتھ ہی رکھی ایک چھوٹی سی چٹ

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میرا دل میری جان میرے جگر کا ٹکڑا اللہ تمہیں زندگی کی ہر خوشی دے میرا بچہ ہمیشہ ہنستا مسکراتا رہے

چٹ پر لکھے خوبصورت الفاظ پڑھتے ہوئے اسے اندر تک سکون محسوس ہوا

کتنی پیاری تھی اس کی امی جان اور ایک ان کی بیٹی اس نے منہ بناتے ہوئے اس کے نوٹس اوپن کیے

جن میں زیادہ تر صفات خالی تھے اسے احساس کی لاپرواہی پر بہت غصہ آرہا تھا

یہ لڑکی اپنی پڑھائی پر بالکل دھیان نہیں دے رہی وہ صفحے الٹتے ہوئے بولا

جب ان نوٹس میں سے کاڈر نکل کر زمین پر جا گیا

اس نے فوراً اٹھایا تھا۔

ہیپی برتھ ڈے مسٹر ہسبینڈ۔ سمیلینگ ایموجی کے ساتھ سنہری رنگ سے لکھے گئے یہ الفاظ زاوق نے نہ جانے کتنی بار پڑھے تھے

لیکن فی الحال وہ اسے معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا آخر اس نے کل نہ آکے اس کے پلان کی بینڈ بجا دی۔ وہ کارڈ اپنے سامان میں رکھتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے نوٹس کی طرف متوجہ ہوا

جنہیں دیکھ کر اسے کافی مایوسی ہوئی تھی۔

نوٹس بند کرنے سے پہلے اس نے آخری صفحہ پر دیکھا

جہاں پڑے خوبصورت بیل بوٹوں کے ساتھ احساس کا نام لکھا تھا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com
READERS CHOICE

اور اس کے ساتھ زاوق کا نام اس طرح سے لکھا گیا تھا کہ احساس کا نام پوری طرح سے کور ہو چکا تھا جیسے

وہ اس نام کے ساتھ اپنی حفاظت چاہتی ہو زاوق کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ کھلی کتنا حسین تھا یہ

احساس کے احساس اسے اپنا محافظ سمجھتی ہے

اس نے مسکراتے ہوئے احساس کے نام پر اپنے لب رکھے

اب تو تم سے ملنا ہی پڑے گا میری برتھ ڈے پلاننگ خراب کی ہے تم نے اس کی سزا تمہیں ضرور ملے گی

دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس نے اپنا موبائل اٹھانے لگا

لاسٹ کلاس کے بعد کالج کے پچھلے میں انتظار کروں گا جلدی آنا میسج لکھ کر موبائل جیب میں ڈالا باہر نکل آیا

اس کا ارادہ احساس کی کلاس میں جانے کا کیا تھا اس کے بعد وہ احساس کو لونگ ڈرائیو پہ لے کر جانے کا ارادہ رکھتا تھا جس کے لیے اس نے عائشہ کو میسج کر کے بتا دیا تھا

♥

اس نے کلاس میں قدم رکھتے ہی سب سے پہلے اس کو دیکھا تھا۔

جو اپنے کام میں مگن تیز تیز کچھ لکھنے میں مصروف تھی۔

اس نے نوٹس لا کر اس کے ڈیکس پر رکھتے ہوئے اسے گھورا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یہ آپ کی آخری غلطی کے ہونی چاہیے احساس حجاب سے نوٹس لیں اور کاپی کریں

۔تین دن ہوئے ہیں حجاب کو آئے ہوئے اور سارے نوٹس تیار کر چکی ہے اور ایک آپ ہیں انتہائی افسوس ہوتا ہے آپ کو اپنی کلاس میں دیکھ کر وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولا

جب کہ احساس تو یہ سوچ رہی تھی کہ کارڈ دیکھنے کے بعد وہ نوٹس کا غصہ بھول جائے گا۔

لیکن وہ تو یہاں اسے حجاب کی قابلیت کی مثالیں دے رہا تھا۔

جس انداز میں اس نے اسے نوٹس دیے تھے اسی انداز میں اس نے نوٹس اٹھا کر اپنے بیگ میں رکھ لیے میں نے کہا کہ حجاب سے نوٹس لے کر کاپی کریں نا کہ بیگ میں ڈالیں۔اس کی ہٹ دھرمی پر وہ پھر سے غصے سے بولا

افٹر کلاس لے لوں گی وہ منہ بناتے ہوئے بولی

نوٹس تیار کر کے میرے ٹیبل پر رکھ کو گھر جائیں گی آپ۔۔۔اپنے آفس سے نکلتے ہوئے اس نے احساس کا ٹیکس پڑھا تھا جس میں اس نے کہا تھا کہ وہ زارا کے ساتھ گھر جا رہی ہے اسی لیے میرا انتظار کیے بنا آپ آرام سے اپنا کام کریں۔

احساس اب تک حجاب کی وجہ سے اس سے ناراض تھی اور وہ یہ بات جانتا بھی نہیں تھا اور وہ کارڈ تو اس نے چار دن پہلے بنایا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تب اس کا ارادہ اسے وش کرنے کا تھا لیکن حجاب کو خود سے زیادہ اہمیت ملتے دیکھ کر نہ جانے کیوں اسے

غصہ آرہا تھا زاوق کی نظروں میں اپنے علاوہ کسی کے لیے اور کا عکس نہیں دیکھنا چاہتی تھی

وہ حجاب کے لیے کچھ بھی فیل نہیں کرتا تھا یہ بات وہ بھی جانتی تھی لیکن وہ اسے اس سے زیادہ اہمیت

دے رہا تھا ہر بات میں اس کی تعریف کرنا ہر بات میں اس کی مدد کرنا۔

احساس کو بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا

❤

چھٹی کے بعد وہ مسلسل کلاس میں نوٹس بنا رہی تھی کہ زارا نے ڈرائیور کو واپس جانے کو بولا تو اس نے منع

کر دیا اس نے کہا کہ وہ چلی جائے اس کے بابا بھی دیر میں آتے ہوں گے

اس کے کہنے پر زارا بھی اپنے گھر جا چکی تھی اس وقت وہ اکیلی کلاس میں بیٹھی تھی جبکہ حجاب اسے نوٹس

دے کر باہر جا چکی تھی۔

حجاب کا غصہ وہ اپنی معصوم انگلیوں پر پینسل کو سختی سے پکڑے نکال رہی تھی

اللہ کرے اس کے نوٹس جل جائیں اس کے دماغ میں بھوسہ بھر جائے۔ اسے جو بھی یاد ہے سب کچھ

بھول جائے بڑی آئی لائق فائق۔ تیز تیز ہاتھ چلاتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی جب زاوق کلاس میں داخل ہوا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسے دیکھ کر ایک پل کے لئے وہ سہم سی گئی پھر یاد آیا کہ وہ غصے میں ہے۔ اسی لئے بنا اس کو دوبارہ دیکھے اپنے نوٹس پر فوکس کیا

چلو میرے ساتھ باہر لانگ ڈرائیو پر چلتے ہیں اور اب بالکل نخرے مت دکھانا۔ وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس کے نوٹس بیگ میں ڈالنے لگا جب احساس نے اس کے ہاتھ سے نوٹس لیتے ہوئے واپس ڈیکس پر رکھے

آپ کو نظر نہیں آتا میں کام کر رہی ہوں۔ ویسے بھی میں بہت نالائق اسٹوڈنٹ ہوں اور نالائق اسٹوڈنٹس کو اپنی پڑھائی پر دھیان دینا چاہیے نا کہ باہر آوٹنگ کرنی چاہیے اب اب ہٹ جائیں میرے سامنے سے اور مجھے اپنا کام کرنے دیں۔

وہ غصے سے دوبارہ بوٹس کر جھکنے لگی

جب سے میں اس کالج میں آیا ہوں تب سے ایک بات بہت نوٹ کی ہے تمہارے بہت پر نکل آئے ہیں اور ایک منٹ نہیں لگاؤں گا ان کو کاٹنے میں بند کرو مجھے یہ نخرے دکھانا چلو میرے ساتھ تمہارا برتھ ڈے کتنا اسپیشل بناتا ہوں میں اور تمہاری وجہ سے میرے برتھ ڈے پر میرے چہرے پر سمائل تک نہیں آئی۔ کتنی لاپرواہ ہو تم احساس تمہیں ذرا فرق نہیں پڑتا میری خوشی سے نجانے کیوں اس سے شکوہ کرنے لگا

احساس نے ایک نظر اٹھا کر اس کے چہرے کو دیکھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسے فرق پڑتا تھا بہت فرق پڑتا تھا وہ اس شخص کو بے تحاشہ چاہتی تھی

آپ کو بھی فرق نہیں پڑتا مجھے کیا اچھا لگتا ہے کیا برا لگتا ہے۔ آپ ہر بات میں اس حجاب کو اہمیت دیتے ہیں ہر بات میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ مجھ سے زیادہ لائق ہے۔ انٹیلیجنٹ ہے ہارڈ ورکنگ ہے اور میں زیرو ہوں۔ اس کے شکوہ کرنے پر وہ بھی خاموش نہیں رہی۔

جبکہ اس کی یہ شکایت سن کر زاوق کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ہنسے یا اسے دو تھپڑ لگائے

وہ میری اسٹوڈنٹ تم بیوی ہو میری۔ وہ ایک نیو اسٹوڈنٹ ہے اس کے پیچھے سے سب لیکچر مسک ہیں پھر بھی کتنے اچھے سے کور اپ کیا ہے اس نے وہ واقعی ایک بہت لائق اور انٹیلیجنٹ وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اسے گھورتے ہوئے دیکھ کر ہنس دیا

وہ صرف میری سٹوڈنٹ ہے۔ زاوق مسکراتے ہوئے بولا تھا

مجھے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ ایک لڑکی کی وجہ سے تم مجھے میری برتھ ڈے وش بھی نہیں کرو گی۔

خیر اپنی وشز تو میں لے لوں گا۔ وہ اس کے نوٹس بیگ میں ڈالتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اسے زبردستی اپنے ساتھ باہر لگایا

اس کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر وہ اپنی ہنسی کو کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا۔ صرف حجاب کی وجہ سے کہ وہ اس کی تعریف کر رہا تھا۔ وہ اس سے اس حد تک بدگمان ہو گئی۔ یعنی کہ آگ دونوں طرف سے برابر لگی تھی۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ مسکرایا۔

جب سامنے سے آتک حجاب کو دیکھ کر اس نے احساس کا ہاتھ چھوڑ دیا

تم چلو میں آتا ہوں وہ سر گوشی نما آواز میں بولا جب احساس اسے گھورتے ہوئے حجاب کے قریب سے گزر کر آگے جا چکی تھی جب کہ وہ زاوق کے پاس رک گئی

اس نے یہ ایک بات بہت نوٹ کی تھی کہ حجاب زیادہ تر سدرہ کے پاس رہتی تھی اور اس سے بیوٹی ٹپس کے ساتھ ساتھ نہ جانے کیا کیا سر گوشیاں کرتی رہتی

♥

ہر کلاس میں کنگ کا ایک گنگ ہے سدرہ کے باپ کا تعلق بھی انہیں لوگوں سے ہے۔ سدرہ نے آج رات مجھے کلب بلایا۔

کلب میں ہمیں بہت کچھ پتا چلے گا لیکن ایک اور بات مجھے پتہ چلی ہے وہ یہ ہے کہ یہاں پر بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ کالج میں ائی ایس ائی والے ہیں

اس کیس میں کون کون کام کر رہا ہے یہ وہ لوگ نہیں جانتے لیکن شام بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آ چکا ہے

اور اس میں شام کو خطرہ ہو سکتا ہے۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور میرے خیال سے اس وقت ہمیں شام کو منظر عام سے ہٹا دینا چاہیے۔

حجاب نے اسے دیکھتے ہوئے بتایا

ٹھیک ہے وہ میں دیکھ لوں گا تم سدرا پر نظر رکھو اور ارسلان اور عمر پر بھی

اور کلب میں اکیلے نہ جانا زائم کو اپنے ساتھ لے جانا۔ لیکن کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیے کہ تم زائم کو جانتی ہو

۔

سر کسی کو کچھ پتہ نہیں چلے گا۔ آپ جائیں احساس گاڑی میں آپ کا انتظار کر رہی ہو گی۔

آپ بے فکر ہو کر آج کا دن سیلیبریٹ کریں یہاں ہم سب کچھ سنبھال لے گے۔ حجاب پر فیشنل انداز میں کہتے ہوئے مسکرائی اور آگے بڑھ گئی۔

حجاب کو کلاس میں اہمیت دینا ان کے مشن کا حصہ تھا لیکن اسے بالکل بھی پتا نہیں تھا کہ سے اس بات احساس اتنا سیریز لے گی

لیکن جو بھی تھا اس سے ایک بات اسے پتہ چلی تھی کہ احساس اپنے اور زاوق کے درمیان کسی کو بھی برداشت نہیں کر سکتی یہ بات سوچ کر زاوق بہت خوش تھا

آج کا دن اسپیشل بنانے کے لیے اس نے کچھ خاص نہیں کیا تھا۔

لیکن اپنی احساس کے ساتھ وہ آج کا سارا وقت گزارنا چاہتا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یہ دن اس کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا وہ احساس کو لونگ ڈرائیو پر لے کر جا رہا تھا وہ آج کا سارا وقت صرف اور صرف احساس کے نام کر دینا چاہتا تھا اور احساس بھی خاموشی سے اس کے ساتھ بیٹھی کبھی اس کی شرارتیں نظروں کو دیکھتی تو کبھی اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ

کبھی کبھی وہ خود کو بہت خوش نصیب سمجھتی تھی ایسے چاہنے والے بھی زندگی میں کم ہی ملا کرتے ہیں

لیکن کبھی کبھی وہ اس کی دیوانگی سے گھبرا جاتی اس کا باپ نے شادی کے لئے تیار نہیں تھا اور زاوق ہر وقت اسے اپنے ساتھ رکھنا چاہتا تھا نہ جانے ان کی شادی اس کے باپ اور شوہر کے درمیان کیا ناچاقی پیدا کرے گی

لیکن ایک بات وہ اچھے سے جانتی تھی کہ اس کا باپ یہ شادی نہیں چاہتا

احساس جانتی تھک کہ اس کا باپ اس کی شادی زاوق سے کسی قیمت نہیں کروائے گا جب کہ وہ اپنی ساری جائیداد اس کے نام لکھ دے گا

لیکن سب سے ضروری تھا وہ مکان جس میں وہ لوگ رہے تھے زاوق ماں باپ کی آخری نشانی جو زاوق کبھی خود سے دور نہیں کر سکتا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اگر اسے احساس اپنی زندگی میں چاہیے تو اپنی بہت ساری زندگی میں۔ بہت ساری چیروں کی قربانی دینی

پڑتی تھی احساس سے وہ محبت کا دعوی تو کرتا تھا لیکن وہ اپنے ماں باپ کی آخری نشانی بھی اس طرح سے کسی کے حوالے نہیں کر سکتا تھا

رحمان صاحب اس کے آفس کو کس طرح سے سنبھال رہے ہیں اس کی دولت کا کس طرح سے استعمال کر رہے ہیں اس نے کبھی نہیں جاننا چاہتا تھا

وہ جہاں کہتے تھے خاموشی سے سائن کر دیتا تھا

رحمان صاحب نے ایک بار دھوکے سے اس کی ساری جائیداد اپنے نام کروانہ چاہی لیکن ویل ور کرز نے ایسانہ ہونے دیا

وہ اسے پہلے ہی باخبر کر چکے تھے اور اس کے بعد زاوق خود ہی ہوشیاری سے کام لینے لگا اسے اپنوں کے بہت سارے چہرے نظر آ چکے تھے۔

❤

حجاب نے کلب میں قدم رکھا تو کلب دیکھ کر حیران رہ گئی کالج کے کہیں اسٹوڈنٹس یہاں پر موجود تھے نشے کی حالت میں ادھر سے ادھر گرتے اف اور یہ لڑکیاں بھی اجنبی نہیں تھیں۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ اس کے کالج لڑکیاں ہیں جو اپنے آپ کو ڈھانپ کر رکھتی ہیں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

حجاب تم یہاں کیا کر رہی ہو چلو آؤ وہاں چلتے ہیں۔سدرہ اس کا ہاتھ تھام کر زبردستی ایک ٹیبل کی طرف

لے جانے لگی

نہیں نہیں ٹھیک ہوں حجاب نے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا سدرہ سمجھ گئی کہ وہ گھبرا رہی ہے

وہ اسے سمجھا بجھا کر اپنے ساتھ لے کر آنے لگی

تم یہاں بیٹھو میں تمہارے لیے کچھ پینے کو لاتی ہوں۔سدرہ مسکرا کر کہتی ایک طرف جا کر کسی لڑکے کے

ساتھ کھڑی ہو گئی

حجاب اس کی ایک ایک حرکت لوٹ کر رہی تھی وہ اپنے آپ کو کافی سہما ہوا پیش کر رہی تھی وہ گھبرا کر

ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جسے دیکھ کر سدرہ کافی محفوظ ہو رہی تھی اسے لگ رہا تھا کہ اس کا مقصد پورا ہو

رہا ہے

کافی امیر لڑکی ہے ہم اس سے کافی فائدہ ہو سکتا ہے اس کی ویڈیو بنا کر ہمیں فائدہ ہو گا جاؤ اس کے لئے

ایک کک

گلاس تیار کر کے لاؤ

سدرا کے حکم کے مطابق وہ لڑکا فورن کانٹر کی طرف چلا گیا اور ایک گلاس لا کر اس کو دے دیا

وہ خاموشی سے گلاس اٹھایا اور واپس آگئی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے پیاس نہیں لگی ہے سدرہ تھینک یو سوچ حجاب نے گھبراتے ہوئے گلاس خود سے بری کیا

گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے صرف جوس ہے یہاں سب آزاد ہے آزادی تم جیسے چاہے رہ سکتی ہو وہ زبردستی جوس کا گلاس اس کے لبوں سے لگاتے ہوئے بولی

حجاب کو مجبوراً جوس پینا پڑا۔

تھوڑی دیر میں اس گلاس میں اپنا کام کر دیا تھا اسے ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتے تھے سدرہ نے پیچھے کھڑے لڑکوں کو اشارہ کیا گیا اشارہ ملتے ہی اور اس کی طرف آئے تھے

♥

زاوق یہ کس کا گھر ہے۔۔۔؟

ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔؟ احساس نے گھر دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا یہ ایک بہت ہی خوبصورت مگر چھوٹا سا مکان تھا

جس میں ہر طرح کی جدید ترین آزائشیں سے سجایا گیا تھا

اس کے اس طرح سے سوال کرنے پر زاوق نے اس کا ہاتھ تھام اور اسے باہر لے آیا

ابھی تو گھر کے اندر قدم رکھے ہوئے دو منٹ بھی نہیں ہوئے تھے کہ وہاں سے واپس لے آیا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیاہوازاوق ہم واپس جارہے ہیں یوں اچانک وہ باہر کے راستے اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھنے لگی

جب زاوق نے اسے دروازے پہ لا کر اس کا ہاتھ چھوڑ کر دروازے کے بورڈ کی طرف اشارہ کیا

وہ پریشان نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بورڈ کو دیکھنے لگی

جہاں پر بڑے الفاظ میں احساس زاوق شاہ کا لکھا ہوا تھا

زاوق یہ ہمارا گھر ہے وہ بورڈ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بے یقینی سے پوچھنے لگی

ہاں میری جان یہ ہمارا گھر ہے میرا اور تمہارا شادی کے بعد ہم یہاں رہیں گے

یہ گھر میں نے صرف تمہارے لئے بلوایا ہے میں نے بہت سوچا ہے احساس پوپھا جان سے ضد لگانے کا

کوئی مقصد نہیں ہے وہ یہ گھر چاہیے ہیں تو میں دینے کے لیے تیار ہوں مانتا ہوں میرے ماں باپ کی آخری

نشانی ہے لیکن یادیں دل میں ہوتی ہیں

اور میرے ماں باپ میرے دل میں زندہ ہیں اسی لئے میں وہ مکان ان کے نام کرنے کے لیے تیار ہوں

بس اب تم یہاں آنے کی تیاری کرو وہ اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے ہوئے بولا

اس کے لئے وہ اپنے ماں باپ کی آخری نشانی تک دینے پر تیار تھا یہ سوچ اتے یہ اس کی آنکھوں میں پانی

بھرنے لگا خبر دار احساس اگر تم نے ایک آنسو بہایا تمہیں معلوم ہے مجھے تمہاری آنکھوں میں آنسو بالکل

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اچھے نہیں لگتے اب چلو میرے ساتھ اندر ابھی ہم نے پورا گھر دیکھنا ہے لیکن سب سے پہلے میں تمہیں

ہمارا روم دکھانا چاہتا ہوں جو سارا کا سارا میں نے خود ڈیکوریٹ کروایا ہے

تمہیں یقیناً بہت پسند آئے گا وہ اس کا ہاتھ تھامیں اس اوپر لے جاتے ہوئے بولا جب اس کا فون بجا

ذائم کا فون آتے دیکھ کر وہ ایک نظر احساس کو دیکھ کر تھوڑا سائیڈ پر رکھ کر فون اٹھالے گا

سر سدرہ نے حجاب کو زبردستی کوئی چیز پلائی ہے اس کے بعد دو لڑکے اسے کمرے میں ڈالے گئے ہیں

نہ جانے اس کے ساتھ کیا کرنے والے ہیں پلیز آپ جلدی آئیں زائم میسج دیتے ہوئے جلدی فون بند کر

دیا تاکہ کسی کو شک نہ ہو

احساس تم گھر دیکھو تب تک ایک کام کر کے آتا ہوں اور اگر میں نہیں آسکا تو تم بیشک ڈرائیور کے ساتھ

گھر چلے جانا وہ گھر کی چابی اسکے حوالے کرتے ہوئے بولا

یہ تمہارا گھر ہے تم جب چاہے یہاں آسکتی ہو اگر کام ضروری نہ ہوتا تو میں اس طرح چھوڑ کے نہ جاتا وہ

اس کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے فوراً باہر کی طرح بھاگ گیا

جب کہ اس کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے مسکرائی اسے ساری زندگی اس کی مجبوریوں کو سمجھنا تھا

وہ صرف اس کا نہیں بلکہ پورے وطن کا تھا وہ اس کی سلامتی کی دعائیں مانگتی ڈرائیور کو گھر چھوڑنے کا کہنے

لگی ہے کیونکہ یہ گھر وہ اس کے ساتھ دیکھنا چاہتی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

حجاب کمرے کے اندر بے ہوش پڑی تھی جب ایک لڑکے نے کیمرہ آن کیا اور دوسرا لڑکا شرٹ اترتے ہوئے اس کی طرف بڑھا تھا

سدرہ قریب ہی کھڑی کسی کی آبرو کو بے لباس ہوتے دیکھ رہی تھی

سب تیار ہے نا لڑکے نے آخری بار پیچھے مڑ کر دیکھا تو دوسرے لڑکے نے اسے انگوٹھے کا نشان دکھاتے ہوئے یقین دلایا

شرٹ دور پھینکتے ہوئے وہ حجاب کے دوپٹے اس کو ہٹانے لگا اس سے پہلے کہ وہ حجاب کا دوپٹہ ہٹاتا حجاب نے پھرتی سے اس کا ہاتھ پکڑا اور جھٹکا دیتے ہوئے اس کا ہاتھ مروڑ کر پیچھے کمر پر لگالیا

بہت جلدی ہے بچے۔۔۔۔پہلے اپنے باپ کو تو آنے دے حجاب نے اپنی پینسل ہیل والا پیر رکھ کے اس کے پیٹ پر مارا

جس سے وہ لڑکھڑاتا ہوا دور گیا

حجاب اب دوسرے لڑکے کو دیکھ رہی تھی جو اس کی ہمت پر غصے سے چلاتا ہوا آگے آیا۔

وہ نازک سی لڑکی کسی شیری کی طرح اس کی طرف بڑھ رہی تھی۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کراٹے چیمپئن باکسنگ میں بلیک بیلٹ ہولڈر لڑکی کو سمجھ کے کیا رکھا ہے تم لوگوں نے۔۔۔۔؟

اس نے زمین پر پڑے لڑکے کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا

کیا سوچا تھا تم نے مجھے ہوش میں لا کر مجھ سے منتیں کرواؤ گے پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو میں کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہوں گی نہ بیٹا اس معاملے میں تمہاری ماں ہوں میں کیوں کہ تمہاری ماں نے تمہیں سکھایا نہیں کہ عورتوں سے کس طرح سے بات کی جاتی ہے لیکن تمہاری یہ ماں تمہیں ٹھیک سے سکھائے گی لیکن یہاں نہیں جیل کی چار دیواروں کے بیچ

وہ اپنی ہائی ہیل سینڈل اس کے سینے پر رکھتے ہوئے ذرا وزن ڈال کر بولی جبکہ اس دوران سدرہ نے وہاں سے چپکے سے نکلنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے ہی زائم دروازہ بند کر چکا تھا

سدرہ ڈارلنگ کچھ زیادہ ہی جلدی نہیں ہے یہاں سے نکلنے کی۔ تم بھی تیار ہو جاؤ سسرال جانے کے لئے

کون ہو تم اس کے بات بھی مکمل ہی نہیں ہوئی تھی جب سدرہ نے پوچھا

ارلے ارلے بچی پا بھی تعارف کروایا تو سہی تمہاری اور ان سب کی ماں ہوں میں اور اب تمہارے پیچھواڑے پر پھینٹی لگا گا کہ بتاؤں گی کہ کون ہوں میں جو کام تمہاری کم عقل مائیں نہیں کر سکیں وہ میں کروں گی۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

چلو آج زیادہ باتیں نہیں میری اچھی بیٹی چل تجھے عقل کی الف ٰب پڑھاتی ہوں ایک زور دار تھپڑ لگا

سدرہ کے منہ پر جھاڑتے ہوئے بولی۔

تمہیں کیا مجھے دیکھنے کے لیے بلایا گیا ہے وہ زائم کو گھورتے ہوئے بولی جو محبت پاش نظروں سے اسکا یہ

انداز دیکھ رہا تھا

حجاب کبھی موسی کو تو اتنے پیار سے مخاطب نہیں کیا تم نے زائم نے اپنے معصوم بچے کا نام لیتے ہوئے کہا

جس کی ماں کو اپنی اولاد سے زیادہ دوسروں کی اولاد کی ماں بننے کا شوق چڑھا تھا

زائم کتنی بار کہا ہے تم سے کام کے دوران پرسنل لائف مت لگایا کرو۔

۔چلو باہر کلب میں ریڈ ڈال دی گئی ہے سارے اسٹوڈنٹ پکڑے گئے سر باہر ہیں حجاب کے غصے سے

گھورنے پر زائم نے فورا کہا

ہاں جلدی چلو موسی انتظار کر رہا ہوں گا آج صبح ہی اس نے مجھ سے چاکلیٹ کیک کھانے کی فرمائش کی

تھی حجاب آگے چلتے ہوئے بولی

آئی ایس آئی والوں کی بھی کیا زندگی تھی جو والدین اپنے بچوں کی خواہش دن کے اجالوں میں پورے کیا

کرتے تھے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہی وہ رات کے اندھیروں میں کرتے تھے اور صرف اپنے وطن کے لیے وہ اپنے بچوں تک کی زندگی اگنور کرتے تھے

اور ہماری قوم کہتی ہے ہمارے آرمی والے ہمارے معاوضہ پر پلتے ہیں۔کیا یہ قوم کسی ایک شہید کی جان کا ازالہ کر سکتی ہے۔نہیں یہ صرف باتیں کر سکتی ہے

❤

ایک ارب کے قریب کیش مال اور اسلحہ بر آمد ہوا ہے اس قلب سے جو سارا کا سارا انڈیا سے آیا تھا بہت آسان سمجھ رکھا ہے انڈیا والوں نے ہمارے وطن کی جڑیں کاٹنا لیکن شاید وہ لوگ یہ نہیں جانتے ہیں کہ سرحدوں پر آج بھی جوان کھڑے ہیں جو ان کے ہر منصوبے کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے ہر وقت تیار ہیں

ہم کنگ کو ایک بہت بڑا نقصان دینے میں کامیاب رہے ہیں

ادھا مشن ہم حل کر چکے ہیں کیونکہ گینگ کے آدھے لوگ ہمارے قبضے میں ہیں اور اس کی دولت کا سب سے بڑا حصہ بھی ہم ضبط کر چکے ہیں

حجاب نے بہت اچھا کام کیا ہے اس کی ہمت کی داد دینی پڑے گی ہمارے وطن کو تمہارے جیسے ہی آفیسرز کی ضرورت ہے حجاب گولڈ جاب ویلڈن۔زاوق نے کھل کر اس کی تعریف کی تھی جب اس نے مسکراتی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نظروں سے زائم کی طرف دیکھا جس کی تعارف میں زاوق نے ایک لفظ بھی نہیں بولا تھا اس نے کیا ہی کیا تھا صرف اینڈ پر زاوق کو فون کیا تھا۔

اور سب کچھ سمجھتے ہوئے پلان کے مطابق زاوق نے ٹائم پر ریڈ ڈال دی لیکن پھر بھی وہ اپنی بیوی کی کامیابی پر بہت خوش تھا

اور اس سے بھی زیادہ خوشی اسے چاکلیٹ کیک کی تھی جو گھر چل کر اسے ملنے والا تھا کیونکہ اگر یہاں کچھ الٹا سیدھا ہو جاتا اور حجاب کا موڈ آف ہو جاتا تو اسے اور اس کے معصوم بچے موسی کو کچھ نہیں ملنا تھا سوائے گھوریوں کے

زاوق تیری برتھ ڈے والے دن ہمیں اتنی بڑی کامیابی ملی ہے سلیبریشن تو بنتا ہے شام نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

نہیں نہیں بالکل بھی نہیں موسی ابھی تک جاگ رہا ہو گا ہمارا انتظار کر رہا ہوں گا آپ پارٹی کریں ہم گھر کے لیے نکلتے ہیں۔ حجاب نے فورا سے کہا

رائٹ سب سے پہلے فیملی شام نے اس کی بات پر مسکراتے ہوئے کہا

نو سر سب سے پہلے وطن پھر فیملی حجاب نے اس کی بات پر مسکراتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ زاوق سر ہلا کر رہ گیا شاید آگے چل کر اس کی زندگی بھی ایسی ہی ہونی تھی لیکن وہ جانتا تھا احساس

سب سمجھ جائے گی

♥

وہ شام کے ساتھ ہوٹل میں بیٹھا اپنا برتھ ڈے سیلیبریٹ کر رہا تھا جب اس کا فون بجا

ہیلو سر تھانے پہنچتے پہنچتے گاڑی سے تین لوگ بھاگ گئے ہیں ہم نے ہر جگہ ڈھونڈا لیکن وہ کہیں نہیں ملے

مجھے لگتا ہے اس مشن میں وہ تین بہت اہم تھے

جس کی وجہ سے کنگ اور اس کے لوگ کافی ڈرے ہوئے تھے آفیسر نے اسے پوری بات بتائیں

بھاگنے والوں میں جاوید سدرہ اور ارسلان شامل ہیں۔فون رکھ کر اس نے شام کو ساری بات بتائی

لیکن اس کے لیے وہ اتنے پریشان نہیں تھے یہ ان کے لیے کوئی بہت بڑی بات نہ تھی اگر وہ قلب تک

پہنچ کر اتنے لوگوں کو گرفتار کر چکے تھے تو کنگ تک پہنچنا بھی ان کے لئے مشکل نہ تھا کیونکہ اس کا بہت

سارا مال ان کے قبضے میں تھا

جسے چھڑانے کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا وہ لوگ جن کے لی خاص تھے کینگ انہیں بھگا چکا تھا۔

اور اب زاوق کو کنگ کو ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں تھی وہ خود اس پر حملہ کرنے والا تھا وہ اس کے

گروپ کے چار لوگوں کی تفصیل لے کر ضرور ان کے ساتھ کچھ الٹا سیدھا کر کے اپنا پیسہ واپس لینے والا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جس کے لئے زاوق شام حجاب اور زائم چاروں تیار تھے حجاب اور زائم اپنے بیٹے موسی کو کل ہی واپس

بورڈنگ بھیجنے والے تھے۔

جبکہ شام کو اس بات کی کوئی ٹینشن نہ تھی۔

اس کی کوئی فیملی نہ تھی وہ یتیم تھا جو اپنے وطن کے لیے کچھ کرنے کی خاطر آرمی جوائن کر چکا تھا۔

جبکہ زاوق کے بارے میں انفارمیشن نکالنا اتنا بھی آسان نہ تھا زاوق کے بارے میں آرمی والے بھی بس اتنا ہی جانتے تھے کہ اس کے والدین نے ایکسیڈنٹ میں گزر چکے ہیں

♥

اس واقعے کو تقریبا ایک ہفتہ گزر چکا تھا احساس کے پیپر شروع ہونے والے تھے جس کی وجہ سے وہ اس سے بالکل تنگ نہیں کر رہا تھا

سدرا کا اتنے دن غائب رہنا سب نے نوٹ کیا تھا سدرہ کے ساتھ ساتھ کالج کے بہت سارے اسٹوڈنٹس کے بارے میں پتہ چلا تھا کہ وہ کسی کلب میں نشے کی حالت میں پائے گئے ہیں سب نے یہی کہا امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولاد ہیں یہ کام ان کے لیے کوئی برا نہیں

ایسے معاملوں میں نہ پڑتے ہوئے سب اپنے اپنے کام سے کام رکھا تھا

وہ کلاس لے کر باہر آیا تو شام کلاس کے باہر کھڑا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیا بات ہے میرے مجنوں کیا ہوا زارا نہیں آئی کیا شام کی زارا کے لئے پسندگی وہ نوٹ کر چکا تھا جس کی وجہ سے وہ اکثر اسے چھیڑتا تھا وہ جانتا تو نہیں تھا کہ زارا کے ساتھ اس کی محبت سہی ہے یا غلط وہ کبھی اس کا نصیب بنے گی یا نہیں لیکن شام کی آنکھوں میں اس کے لیے احساس دیکھ کر اسے اچھا لگا تھا۔

وہ جانتا تھا کہ شام ایک بہت اچھا انسان ہے اور کسی بھی لڑکی کا نصیب بن سکتا ہے۔

اسے بہت خوشی ہوئی تھی جب شام نے کہا کہ میری بھابی ہر وقت تیری بھابھی کے ساتھ گھومتی رہتی ہے اور اس زاوق نے شام کی بہت درگت بنادی تھی

لیکن ایک دن شام نے پریشانی سے اس سے پوچھا یار میں تو اس کا ٹیچر ہوں وہ تو مجھے اپنا ٹیچر ہی سمجھتی ہو گی نا۔اور دنیا کی نظر میں یہ بات کتنی غلط ہے کہ ایک ٹیچر اپنے سٹوڈنٹ کے ساتھ۔۔۔شام کی پریشانی پر وہ مسکرایا

شام نہ تو زارا کا ٹیچر ہے اور نہ ہی میں احساس کا ٹیچر ہوں ہم بس اپنے مشن کے لئے اس کالج میں ہیں اور کچھ ہی دنوں میں یہاں سے چلے جائیں گے۔

ابھی ان کا مشن پوری طرح سے ختم نہیں ہوا تھا جس کی وجہ سے ابھی بھی وہ اسی کالج میں موجود یہاں کے غیر قانونی کام پر نظر رکھے ہوئے تھے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن شام کی باتیں سن کر کبھی کبھی زاوق اک دل چاہتا کہ اسے دو لگا کے رکھ دے۔ جو اکثر اس سے کہتا

تھا کیا زارا اس کی محبت کو قبول کرے گی

جبکہ زارا کے بارے میں اس نے احساس سے جتنی بھی انفارمیشن لی تھی اسے یہ پتہ چلا تھا کہ وہ آرمی

والوں کو بہت پسند کرتی ہے

آئی ہوئی ہے سامنے باہر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جہاں دور زارا ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئی تھی چہرے

پر پریشانی لیے گھبرائی نظروں سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جیسے کسی کی نظروں سے چھپ جانا چاہتی ہو

یہ اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہے زاوق نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

پتہ نہیں مجھے لگتا ہے اسے کوئی پریشانی ہے بھابی کو بیج ناپوچھنے کے لئے شام نے جیسے اس کی منت کی تھی

جب کہ وہ اس کے بات پر سر ہلاتا اندر چلا گیا

مس احساس زاوق شاہ کیا زارا آپ کی دوست ہے وہ اس کے ڈسک پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھنے لگا

اس وقت کلاس میں بہت کم اسٹوڈنٹ تھے اور وہ ان کے سامنے یہ سوال کیوں پوچھ رہا تھا احساس کو سمجھ

ہی نہ آیا وہ تو بس اپنے نوٹس پر جھکی ہوئی تھیں جبکہ حجاب بھی اسی کو گھور رہی تھی

جی ہاں وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے احساس نے بتایا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بہت اچھی بات ہے کہ وہ آپ کی دوست ہے لیکن شاید آپ نہیں جانتی کہ جب آپ کی بیسٹ فرینڈ

پریشان ہو سٹریس میں ہو تو آپ کو اس کا ساتھ دینا چاہیے نہ کہ یہاں بیٹھ کر اپنے نوٹس بنانے چاہیے۔

شاید آپ کو اندازہ بھی نہیں کہ زارا اب یہاں آپ کے پاس سے اٹھ کر باہر درخت کے نیچے بیٹھی رو رہی ہے۔

کیا اس کی بات سن کر احساس پریشانی سے کھڑی ہو گئی وہ صبح سے جانتی تھی کہ ذارا پریشان ہے لیکن اس بات کو لے کر وہ اس سے کہیں بار پوچھ چکی تھی

اور اب زارا یہاں سے اٹھ کر کہاں چلے گی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ تو اپنے نوٹس بنانے میں مصروف تھی

زاوق کو ان دونوں کی دوستی سے کوئی مطلب نہ تھا اسے تو مطلب تھا اپنے دوست سے تھا جس سے زارا کی بے چینی ہضم نہیں ہو رہی تھی

نوٹس سے زیادہ فلحال آپ کے دوست کو آپ کی ضرورت ہے وہ اس کے نوٹس بند کرتے سے کلاس سے باہر چلا گیا۔

ویسے بھی بریک ٹائم تھا وہ آسانی سے زارا سے کچھ بھی پوچھ سکتی تھی

جبکہ اجازت ملتے ہی احساس فورا اپنا سامان وہی پر پھینکتی باہر نکل آئی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور وہ واپس شام کے قریب کھڑا ہو گیا

اور اب وہ دونوں ان دونوں کو ایک ساتھ بیٹھے بات کرتے دیکھ رہے تھے اتنے دور سے وہ کیا باتیں کر رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا

زارا اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے ناکام سے مسکرانے کی کوشش کر رہی تھی کچھ تو تھا جو زارا کو بے حد پریشان کر رہا تھا اور اس کی یہی پرشانی شام دیکھ نہیں پا رہا تھا

❤

❤

ذاوق اور شام نہ جانے کب سے ان دونوں کو باتوں میں مصروف دیکھ رہے تھے ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اس سے وجہ جانے میں کامیاب رہی ہے لیکن وجہ جاننے کے بعد وہ خود بھی بہت پریشان ہو گئی تھی

اور اس کی یہی پریشانی شام کو پریشان کر رہی تھی

یار یہ لڑکی تو ہمیشہ ہنستی بولتی رہتی ہے اچانک اسے ہوا کیا ہے کہیں گھر میں کوئی مسئلہ نہ ہو شام کا دیہان باہر کی طرف تھا

آنے دے تیری بھابھی کو آ کر بتائے گی کیا مسلہ ہے اس نے شام کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یار یہ لڑکی ہمیشہ ہنستی مسکراتی اچھی لگتی ہے وہ سمجھ چکا تھا زارا کی اداسی شام کو اچھی نہیں لگ رہی۔شاید

محبت ایسی ہی ہوتی ہے ایسی ہی محبت تو وہ بھی کرتا تھا اپنی احساس سے

تھوڑی دیر کے بعد وہ زارا کے قریب سے اٹھ کر اندر کی طرف آئی۔

جب شام نے اسے جانے کا اشارہ کیا وہ شام کو دیکھتا ہوا احساس کی طرف آگیا

سب ٹھیک ہے نہ وہ اسے گھبرائے ہوئے دیکھ کر پوچھنے لگا

زاوق وہ دراصل مجھے کچھ۔۔۔۔۔اساس سے بولا نہ گیا اس طرح کی سچویشن اس کی زندگی میں پہلی بار آئی تھی

بولو احساس کیا بات ہے زارا پریشان کیوں ہے کیوں رو رہی تھی وہ اتنا۔۔زاوق پھر سے پوچھنے لگا

اسے کچھ پیسوں کی سخت ضرورت ہے میں بابا یا ماما کو اس بارے میں نہیں بتا سکتی اور وہ بھی اپنے ماں باپ سے پیسے نہیں لے سکتی۔اگر اسے پیسے نہیں ملے تو کچھ بہت برا ہو جائے گا۔

احساس نے اداسی سے کہا

تم فکر مت کرو احساس بتاؤ مجھے کتنے پیسے چاہیے اسے زاوق نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

پچاس ہزار۔۔۔احساس نے ایک نظر دور بیٹھی زارا کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اتنے پیسوں کا کیا کرے گی وہ۔۔۔؟ ایک سٹوڈنٹس کا سارا خرچہ اس کے والدین اٹھا رہے تھے وہ اتنے

پیسوں کا کیا کرے گی وہ سوچ میں پڑ چکا تھا

پتا نہیں بس اسے چاہیے اس نے مجھ سے مدد مانگی ہے اور میں اس کی مدد کرنا چاہتی ہوں۔۔

دو ڈھائی ہزار تو میرے پاس ہیں باقی آپ دے دیں میں آہستہ آہستہ آپ کو واپس کر دوں گی۔

اس کا انداز صاف ادھار مانگنے والا تھا اور اس کے انداز پر وہ مسکرائے بنا نہ رہ سکا

ٹھیک ہے تم مجھ سے پیسے لے لو لیکن کتنا آہستہ آہستہ واپس کرو گی یہ بتا کر وہ اپنی ہنسی دبا کر بولا

اف کتنے لالچی شخص ہیں اتنی دولت کے مالک ہیں پھر بھی 50000 کے لئے مرے جا رہے ہیں کڑوس کہیں کے۔وہ دل ہی دل میں بولی

تین مہینوں میں واپس کر دوں گی احساس کو پتا تھا کہ تین مہینے میں اس کے اس سال کا رزلٹ آجائے گا

اور پھر وہ جو بھی کچھ مانگے کی ماما بابا سے وہ اسے دے دیں گے۔

ٹھیک ہے لیکن اگر مجھے وقت پر میرے پیسے نہ ملے تو میں اپنے طریقے سے وصول کروں گا۔

وہ مسکراہٹ دبا کر اسے دیکھتے ہوئے بولا جبکہ احساس کو تو اس وقت صرف اپنے دوست کی پرواہ تھی۔

ٹھیک ہے تم جاؤ میں تھوڑی دیر میں پیسے بھیج دیتا ہوں تمہیں وہ مسکرا کر آگے بڑھ گیا

جبکہ وہ واپس زارا کے پاس جا چکی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

چھٹی سے تھوڑی دیر پہلے زاوق نے احساس کو کالج کے پیچھے بلایا تھا جہاں وہ اپنی گاڑی کھڑی۔کیے اس کا انتظار کر رہا تھا وہ اپنے پاس کبھی کیش نہیں رکھتا تھا اسی لئے پیسے لانے کے لئے اسے بینک جانا پڑا تھا

ویسے تو شام نے بھی اسے آفر کی تھی کہ وہ پیسے خود دے دے گا ویسے بھی مسئلہ زارا کا ہے اور زارا کا مسئلہ اس کا مسئلہ ہے

لیکن زاوق نے کہا کہ پیسے زارا نے نہیں بلکہ اس کی بیوی نے مانگے ہیں اسی لیے یہ مسئلہ ہے تو شام خاموش ہو گیا

یہ لو اپنی دوست کو دو کہ وہ اپنا مسلہ حل کر سکے اس اس نے پیسے دیتے ہوئے کہا

تھینک یو زاوق میں آپ کے پیسے جلدی واپس کر دوں گی اس سے یقیناً زارا کی پرابلم دور ہو جائے گی وہ خوشی خوشی بولی

لیکن میری پریشانی بن جائے گی وہ اس کا حسین خوشی سے چہک کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا

آپ کی کون سی پریشانی زاوق۔۔۔۔وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی کروڑوں کی جائیداد کا اکلوتا وارث 50ہزار سے اسے کیا فرق پڑتا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہاں میرے پیسے جارہے ہیں اور نہ ہی کوئی گارنٹی دی جارہی ہے واپسی کی اور نہ ہی تم نے اپنی کوئی چیز

میرے پاس ادھار رکھی ہے جس پر میں تم پر یقین کر کے یہ پیسے دے دوں۔وہ بھی سیریز انداز میں بول

رہا تھا

اب وہ بات بات پر کہہ رہی تھی کہ وہ پیسے سے لوٹا دے گی تو وہ بھی تو موقع کا فائدہ اٹھا ہی سکتا تھا

آپ میرا یہ بریسلیٹ رکھ لے وہ اسی کا پہنایا ہوا بریسلیٹ اسے دکھاتے ہوئے بولی

تم ہاتھ سے نکالو تو سہی میں ہاتھ نہ کاٹ دوں تمہارا اسے بریسلیٹ کا ہک نکالتے ہوئے زاوق نے فوراً اس کا

ہاتھ تھام کر سے آنکھیں دکھائی

بیس لاکھ کی مالیت کا بریسلیٹ وہ ایک سیکنڈ میں 50 ہزار کے لئے اتارنے کو تیار تھی

تو پھر میں آپ کو کیا دوں جس سے آپ کو یقین ہو جائے کہ میں یہ پیسے آپ کو واپس دے دوں گی

۔احساس اسے دیکھتے ہوئے بولی جب کہ اندر ہی اندر اسے اس طرح سے دیکھ کر کھول اٹھی تھی وہ اسے

اتنا بھوکا ٹائپ کبھی بھی نہیں لگا تھا

تم ایسا کرو ان پیسوں کے بدلے تم روز میرا ایک کام کر دیا کرو تین ماہ تک

مجھے منظور ہے احساس بنا سوچے سمجھے بولی جبکہ اس کے انداز پر وہ پھر سے مسکرایا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

گڈ تمہیں ایسے ہی میری ساری باتیں ماننی چاہیے خیر تمہیں روز مجھے کس کرنا ہو گا وہ اسے شاباشی دیتے

ہوئے بولا جب کہ اس کی بات سننے کے بعد احساس کا منہ کھل چکا تھا

تمہارا تین ماہ کا وقت آج سے سٹارٹ ہو رہا ہے۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب آیا

مجھے یہ شرط منظور نہیں ہے وہ احتجاج کرتے ہوئے بولی

دیکھو اب تم منظور کر چکی ہو اب کچھ نہیں ہو سکتا اسی لئے کہتا ہوں پہلے بات کو ٹھیک سے سنا کرو پھر قبول

کیا کرو چل اب زیادہ ٹائم نہیں ہے میرے پاس

یا تو پیسے یہاں واپس رکھ دو یا میری شرط کو قبول کرو

اس کے انداز سے وہ یہ تو اندازہ لگا چکا تھا کہ زارا کو پیسوں کی جلدی ضرورت ہے اسی لیے وہ پیسے چھوڑ کر

نہیں جانے والی تو کیوں نہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھا لے اب اتنا حق تو اس کا بنتا تھا

زارا انتظار کر رہی ہے وہ اسے اپنے قریب آتی دیکھ کر بولی

کوئی بات نہیں انتظار کا پھل میٹھا ہوتا ہے اسے انتظار کے پھل میں پچاس ہزار ملے گے

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے اسے کھینچ کر اپنے قریب کر چکا تھا اور پھر بنا اسے مزاحمت کا موقع دیئے وہ

اس کے نرم و نازک لبوں پر جھک گیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کے لبوں پر اپنے محبت کی مہر ثبت کرتے ہوئے وہ پیچھے ہٹا اور اسکا سرخ چہرہ دیکھنے لگا

اب تم یہی بیٹھی رہی تو میں اپنا شوہر والا حق بھی آج ہی وصول کرتے ہوئے ایک بار پھر سے تمہارے قریب آجاؤں گا کیونکہ یہ تو میرے پچاس ہزار کی قیمت ہے شوہر کا حق تو میں کبھی بھی کہیں پر بھی وصول کر سکتا ہے

وہ آنکھ دباتا ہوا ایک بار پھر سے اس کے قریب آیا جب کہ اسے ایک بار پھر سے اپنے قریب آتا دیکھ کر احساس نے فوراً گاڑی کا دروازہ کھولا اور باہر نکل گئی

جبکہ وہ اسے اس طرح سے بھاگتے دیکھ کر مسکرایا تھا

❤

ذاوق کسی قیمت پر احساس اس کو طلاق نہیں دیے گا

عائشہ پیپرز ایک طرف پھینک کر اٹھ کر جانے لگی

وہ کون ہوتا ہے میری بچی کو طلاق نہ دینے والا غلطی ہو گئی ہم سے جو اس کے ساتھ نکاح کر دیا لیکن اب مزید نہیں میں یہ غلطی دہراؤں گا نہیں بلکہ اپنی بیٹی کی شادی کسی بہت امیر انسان سے کر آؤں گا اسے کہو کہ جلد سے جلد میری بیٹی کو فارغ کریں رحمان غصے سے بولے۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

رحمان کیا ہو گیا ہے آپ کو اب تو وہ مکان بھی آپ کے نام کرنے کو تیار ہے ساری جائیداد دینے کو تیار ہے پھر کیوں آپ یہ سب کچھ کر رہے ہیں اب طلاق ضروری تو نہیں وہ آپ کی شرط مان تو رہا ہے عائشہ نے سمجھاتے ہوئے کہا

اب نہیں چاہیے مجھے اس کا یہ مکان اور اس کی وہ دولت کچھ نہیں چاہئے مجھے زاوق شاہ کا

کیونکہ اب میرے پاس اس گھر اور راوق کی دولت سے بھی زیادہ پیسہ ہو گا اتنا امیر شخص ہے دولتمند

کروروں ربوں کا مالک اس کے سامنے تو زاوق کچھ بھی نہیں۔

وہ چاہے تو کھڑا کھڑا پورا ملک خرید سکتا ہے

ارے صرف حق مہر میں کروڑوں دے گا

بد بخت عورت سوچ اپنی بیٹی کے بارے میں ایش کرے گی رحمان اسے سمجھاتے ہوئے بولا

ہماری بچی کو ایش نہیں کرنی اس زاوق کے ساتھ ایک آسان زندگی گزارنی ہے خدارا آپ یہ ضد چھوڑ دیں

عائشہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بند کر اپنی بکواس میں اتنی کروڑوں عربوں کی جائیداد چھوڑ دوں صرف اس کے لیے اتنا بے وقوف نہیں ہوں میں وہ میری بیٹی ہے اور میں جہاں چاہوں گا اس کی شادی کروں گا کوئی مجھے روک کر دکھائے آج گھر آئی گی تو احساس سے کاغذات پر سائن لے لوں گا

اور ایک بار طلاق نامے پر سائن ہو جائے تو دنیا کی کوئی کوٹ کوئی کچہری ان کی طلاق اور روک نہیں سکے گی وہ اپنے ارادے بتاتا ہوں آکر سے باہر نکل گیا جب کہ عائشہ بہت پریشان ہو چکی تھی

♥

دیکھو یہ لو پیسے اور پلیز تصویریں ڈیلیٹ کر دو زارا نے ہاتھ باندھتے ہوئے اس کی منت تھی

ارے زارا ڈارلنگ تم نے تو کہا تھا کہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں مطلب ہم سے ہوشیاری جانتی نہیں ہو کیا کہ اگر یہ تصویر تمہاری ہم نے آگے پہنچا دیں تو تمہیں کتنا نقصان ہو گا

ذرا سوچو یہ تصویریں اگر میں نے تمہارے باپ یہ تمہارے بھائی کو دے دیں وہ تو تمہارا قتل ہی کر دیں گے

ایسے کیسز میں کوئی یہ دیکھنے کی غلطی نہیں کرتا کی تصویر اصلی ہے یا فیک اور یہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی تم نے ہم سے جھوٹ بولا کہ تمہارے پاس پیسے نہیں ہیں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسی لئے صرف پچاس ہزار مانگیں ہم نے تم سے۔ لیکن اب تمہیں ان تصویروں کو ہم سے ڈیلیٹ

کروانے کے لیے تمہیں ہمیں ایک لاکھ روپیہ دینا ہو گا

آخر تم نے ہم سے پیسے چھپا کر رکھے ہوئے تھے

میں نے کچھ نہیں چھپایا یہ تو میں نے احساس سے لئے ہیں دیکھو میرے پاس اور بالکل بھی پیسے نہیں میں نے ان کا بھی بہت مشکل سے انتظام کیا ہے پلیز تمام تصویریں ڈیلیٹ کر دو

زارا نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا دو ماہ پہلے کالج میں ہونے والی پارٹی میں زارا نے بہت ساری تصویریں بنوائی تھی لیکن اسے یہ اندازہ ہر گز نہ تھا کہ ان تصویروں کو اس طرح سے استعمال کیا جائے گا

کچھ بے ہودہ قسم کی تصویروں پر زارا کی جھوٹی فوٹو لگا کر اسے بلیک میل کیا جا رہا تھا اور یہ کرنے والے کوئی اجنبی نہیں بلکہ اسی کے کلاس کے دو لڑکے تھے جس کی وجہ سے زیادہ بہت پریشان تھی

پہلے تم لوگوں نے بیس ہزار کا کہا جس کا انتظام میں نے بہت مشکل سے کیا تھا پھر تم نے پچاس ہزار مانگے وہ بھی میں نے جیسے تیسے کر کے دے دیے اب پلیز تصویریں ڈیلیٹ کر دو میرے پاس مزید کوئی پیسے نہیں ہیں زارا نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا لیکن سامنے کھڑے دونوں لڑکے اس کی حالت پر ہنسے جا رہے تھے

ایسے کیسے بس کر دے بے بی تم تو سونے کا انڈا دینے والی مرغی ہو ایسے ہی تھوڑی نہیں جانے دیں گے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ابھی تو یہ شروعات۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔اس کے الفاظ امنہ میں ہی دھرے رہ گئے جب شام کا زور دار تھپڑ اس کے منہ پر لگا

کون سی شروعات ہاں کس بات کی شروعات ہے تیرے اپنے گھر میں ماں بہن نہیں ہے کیا بے غیرت انسان

تم جاؤ یہاں سے اس نے ایک اور زور دار تھپڑ اس لڑکے کو مارتے ہوئے زارا کو جانے کا اشارہ کیا

لیکن سر میرے فوٹوز۔۔۔۔۔

میں نے کہا جاؤ یہاں سے شام نے غصے سے گھورتے ہوئے کہا تو وہ نظر جھکا گئی

پر فوراً وہاں سے اپنی کلاس کی طرف چلی گئی

❤

احساس کو آتے ہی بابا نے اپنے کمرے میں بلا لیا

تو فوراہی چینج کر کے سب سے پہلے بابا کے کمرے میں چلی گئی ماما تو گھر پہ نہیں تھی پڑوس کی آنٹی کی طبیعت زیادہ خراب ہو جانے کی وجہ سے وہ انہیں دیکھنے چلی گئی تھی

آبیٹا اندر آجا اسے دروازے پر کھڑا دیکھ کر بابا نے مسکراتے ہوئے اسے اندر بلایا

جی بابا آپ نے بلایا مجھے ان کے قریب بیٹھتے ہوئے بولی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہاں یہ کام تھا ان پیپرز پر سائن کر دے بڑے ضروری کاغذات ہے تیرے سائن چاہیے ان پر

بابا نے پیپر سامنے کرتے ہوئے کہا

بابا یہ کس چیز کے پیپرز ہیں۔۔۔بیوٹیشن کلاس کا ایڈمیشن فارم اس نے پیپر اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے پیپر پر لکھی تحریر پڑھی

ہاں بیٹا تو نے کہا تھا نہ کہ بیوٹیشن کا کورس کرنا چاہتی ہے اس کے پیپرز لینے گیا تھا میں

بس جلدی سے ان پر سائن کر دے تاکہ میں جمع کراوں پھر جلدی ہی تیرے پیپر شروع ہو جائیں گے اور اس کے بعد گھر پہ فارغ بیٹھنے سے بہتر ہے کہ تو کچھ سیکھ لے ویسے بھی تو لڑکیوں کو بڑا شوق ہوتا ہے نا یہ کورس کرنے کا

رحمان نے پینسل کے ہاتھ میں پکڑ آتے ہوئے کہا

اس سے پہلے کہ وہ ان پر سائن کرتی کسی نے اس کا ہاتھ تھام لیا

اپنے سامنے عائشہ کو کھڑے دیکھ کر وہ اس کا چہرہ دیکھنے لگی

ماما بابا بیوٹیشن کورس کے پیرز لائے تھے میں وہی سائن کر رہی تھی احساس نے مسکراتے ہوئے بتایا

لیکن عائشہ نے اس کے ہاتھوں سے پیپرز لے کر دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیے

ماما آپ نے کیا کیا احساس انہیں حیرانگی سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب کہ وہ غصے سے رحمان صاحب کو دیکھ رہی تھی

بالکل صحیح کیا ہے میں نے احساس یہ پیپرز کسی بیوٹیشن کورس کے نہیں تیری اور زاوق کی طلاق کے ہیں تیرے بیوٹیشن کورس کے نام پر جو صرف تیرے بابا دکھاوے کے لیے لائے ہیں یہ دھوکے سے تمہاری اور زاوق کی طلاق کروانا چاہتے تھے

اگر میں وقت پہ نہ آتی تو نہ جانے کیا ہو جاتا۔

عائشہ نے رحمان صاحب کو گھورتے ہوئے احساس کو ساری بات بتائی

تو وہ بے یقینی سے اپنے باپ کو دیکھنے لگی

ہاں تو کیا غلط کر رہا ہوں میں ایک اچھی زندگی کے لیے یہ قدم اٹھانا بہت ضروری ہے

اب کیا ساری زندگی میں اس آدمی کے ساتھ اپنی بیٹی کو باندھ دوں جس کا اپنا نہ کوئی بھروسا ہے اور نہ ہی اس کی زندگی کا

مجھے میری بیٹی کے لیے ایک ایسا انسان چاہیے جو اسے ہمیشہ خوش رکھے

ہر حالات میں اس کے ساتھ رہے پیسے دولت کسی چیز کی کمی نہ ہو میری بیٹی کو۔ رحمان بنا شرمندہ ہوئے بولے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن اب کیوں رحمان اب تو وہ آپ سب کچھ دینے کو تیار ہے یہاں تک کہ اپنے ماں باپ کی آخری نشانی تک آپ کے نام کرنے کے لیے تیار ہے۔ پھر۔۔۔

نہیں چاہیے مجھے اب چھوٹا سا گھر اب تو میں حویلی لوں گا حویلی۔ رضوان مرزا کو میری بیٹی پسند آگئی ہے اور وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے رضوان مرزا کوئی چھوٹا موٹا نام نہیں ہے ارے مہرانی بنا کر رکھے گا میری بیٹی کو اور کہاں ہم اس زاوق کے پیچھے پڑے ہیں

رحمان صاحب ابھی نہ جانے کیا کیا اور کہتے کہ عائشہ نے موبائل نکالتے ہوئے زاوق کا نمبر ملایا وہ بہت کم اسے فون کیا کرتی تھی۔ عائشہ کا فون آتا دیکھ کر زاوق مسکرایا

السلام علیکم امی جان کیسی ہیں آپ۔۔۔؟ زاوق نے سارا کام کاج چھوڑتے ہوئے سب سے پہلے عائشہ کا فون اٹھایا

زاوق آکر اپنی امانت لے جاؤ ابھی اور اسی وقت میں احساس کی رخصتی کرنا چاہتی ہوں۔

سب کچھ ٹھیک تو ہے امی جان ان کی بات سن کر وہ حیران ہوا تھا

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے جو میں نے کہا ہے تم کرو عائشہ نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا جب کہ وہ حیرانگی سے اپنے فون کو دیکھنے لگا

یہ تم ٹھیک نہیں کر رہی عائشہ اپنی بیٹی کے ساتھ کیسے زیادتی کر سکتی ہو تم۔۔۔ رحمان غصے سے بولے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زیادتی اس کےساتھ تب ہو گی جب میں زاوق کے ساتھ دھوکے سے اس کی طلاق کروادوں۔ناتو میں

ایسا کروں

گی اور نہ ہی میں ایسا کچھ ہونے دوں گی تھوڑی ہی دیر میں زاوق یہاں آنے والا ہے بہتر ہو گا کہ اچھے باپ کی طرح اپنی بیٹی کو رخصت کر دیں ورنہ احساس ویسے بھی اس کے نکاح میں ہے وہ۔اسے لے جانے کا حق رکھتا ہے

عائشہ اس کے غصے سے ڈرے بغیر بولی اور احساس کا ہاتھ تھام کر اسے دوسرے کمرے میں لے گئی

♥

احساس بہت عجیب سی کشمکش میں تھی

ایک طرف اسکا باپ تھا دوسری طرف اس کا شوہر وہ اپنے باپ کی مرضی کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتی تھی وہ تو اس رشتے میں اپنے والدین ماں باپ دونوں کی رضامندی چاہتی تھی

بابا ماما دور کمرے میں لڑ رہے تھے جبکہ ماما نے اسے کمرے میں بھیجتے ہوئے یہ کہا تھا جا کر تم تیاری کرو میں تمہیں ایک دلہن کی طرح اس گھر سے رخصت کرنا چاہتی ہوں

ماما کے کہنے پر وہ اپنے کمرے میں آ گئی ان کی کمرے سے ابھی بھی آوازیں آ رہی تھیں

آج وہ اپنے ماں باپ کی لڑائی کی وجہ بن گئی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کا باپ چند پیسوں کے لیے اس کی زندگی مشکل میں ڈالنے کو تیار تھا

وہ آدمی احساس کے باپ کو گاڑی بنگلہ اور نہ جانے کیا کیا دینے کا وعدہ کر چکا تھا جس کی وجہ سے اس کے باپ نے لالچ میں آتے ہوئے اس کی شادی اس کے ساتھ کرانے کا فیصلہ کیا

اس رخصتی میں اس کے باپ کی مرضی شامل نہیں تھی لیکن اس کی ماں اسے دلہن کی طرح رخصت کرنا چاہتی تھی اس کی ماں کی کچھ خواہشیں تھیں جنہیں وہ اس طرح سے ادھورا چھوڑ کر نہیں جا سکتی تھی

لیکن باپ کی مرضی کے بغیر اس طرح سے تیار ہوتے ہوئے بھی اسے بہت عجیب لگ رہا تھا

ابھی بھی اپنے کمرے میں سامان پیک کرنے کے بعد تیاری کر رہی تھی جب دروازے کی بیل بجی یقیناً وہ آ چکا تھا

اس میں کوئی بہت شوخ تیاری نہ کی تھی بس سادہ سا سرخ رنگ کا سوٹ پہنا تھا اس کے ساتھ ایک کافی بھاری کام جالی کا ڈوپٹہ تھا

وہ اپنا بیگ اٹھا کر خاموشی سے باہر چلی آئی

♥

میں اپنی بیٹی کی رخصتی نہیں کروں گا خبردار جو تم نے میری بیٹی کو ہاتھ بھی نہ لگایا وہ غصے سے آگے بڑھتے ہوئے بولے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آپ روکیں گے مجھے۔۔۔وہ گھورتے ہوئے بولا جیسے کہہ رہا ہو اگر دم ہے تو روک لو

وہ میری بیوی ہے اللہ کے سوا اس دنیا کی کوئی طاقت اسے مجھے یہاں سے لے جانے سے روک نہیں سکتی پلیز راستے سے ہٹائیں میں بہت ضروری کام چھوڑ کے آیا ہوں۔

آپ کی فضول بحث اور تکرار میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کر سکتا امی جان احساس کو بلائیں وہ انہیں اگنور کرتے ہوئے بولا۔

ایک باپ کی مرضی کے بغیر تم اس کی بیٹی کی رخصتی نہیں کر سکتے یہ کسی کتاب میں نہیں لکھا وہ غصے سے بولے

اگر باپ اپنی بیٹی کا سودا کرنے پر آجائے تو ایک ماں حق رکھتی ہے اپنی بیٹی کی زندگی کا بہترین فیصلہ کرنے کا عائشہ اس کے سامنے ڈھال بن کر کھڑی ہو گئی

احساس کو یہاں سے لے جاؤ وہ زاوق کو دیکھتے ہوئے بولی

یقین کرے مجھے آپ کی اجازت کے علاوہ موجود کسی کی اجازت درکار نہیں ہے

وہ ایک نظر رحمان صاحب کو گھورتا کمرے کی طرف جانے لگا تبھی احساس باہر آئی

سادہ سے سرخ جوڑے میں سیٹ جالی کا سرخ دوپٹہ لیے وہ دلہن تو نہیں لیکن دلہن سے کم بھی نہیں لگ رہی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جیسے زاوق نے سوچا تھا بالکل سادہ سی بنا کسی آزائش کے بھی وہ قیامت ڈھا رہی تھی۔

زاوق نے مسکرا کر ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا اور اس کا ہاتھ تھام کر عائشہ کے سامنے لے آیا جس کے گلے لگ کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

جبکہ رحمان صاحب اپنی ہر کوشش کو ناکام ہوتے دیکھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے

جب کہ وہ آنسو بہاتی ہے اپنی ماں کی دعاوں کے سہارے زاوق کے کندھے کا سہارا لیتے رخصت ہو چکی تھی

❤

آج وہ بے انتہا خوش تھا اور اپنی یہ خوشی وہ احساس کے ساتھ شئیر کرنا چاہتا تھا لیکن احساس کو اس قدر اداس دیکھ کر وہ کچھ بھی نہ بول پایا سفر خاموشی میں کٹ گیا

وہ ہر تھوڑی دیر کے بعد اس کے چہرے کو دیکھتا جہاں باپ کا ساتھ نا پانے کا غم تھا

وہ بھی اس کے درد میں برابر کا شریک تھا وہ بھی اس کے اپنے تھے

بے شک دولت کے لئے ہی سہی لیکن رحمان نے ایک باپ کی طرح اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا وہ دل سے ان کی عزت کرتا تھا اور احساس کے والد ہونے کی وجہ سے وہ انہیں اپنے والد کے مقام پر رکھتا تھا

لیکن ان سے اسے یہ امید نہ تھی کہ وہ اپنی بیٹی کے ساتھ اس طرح سے کریں گے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس سے ان کی حرکت پر غصہ تو بہت آیا لیکن اس نے انہیں کچھ نہیں کہا تھا وہ ان کی بیٹی تھی اس کے بارے میں بہتر سوچنے کا وہ حق رکھتے تھے

لیکن اب نہیں کیوں کہ اب وہ زاوق کی بیوی بھی تھی وہ کیسے اسے دھوکے میں رکھ کر پیپر سائن کروانے کی کوشش کر رہے تھے۔

یہ بات اسے عائشہ نے بتائی تھی اگر وہ غلطی سے بھی ان پر سائن کر دیتی تو زاوق کا تو سب کچھ لٹ جاتا

لیکن اس سب کے باوجود بھی اس نے بہت ہمت اور حوصلے سے کام لیا تھا وہ رحمان صاحب کے ساتھ کوئی بدتمیزی نہیں کرنا چاہتا تھا

اسی لئے خاموشی سے گیا اور اپنی احساس کو اپنے ساتھ لے آیا بنا کسی سے کچھ کہے

وہ رحمان صاحب سے بالکل ملنا ہی نہیں چاہتا تھا لیکن پھر بھی ان کے راستے میں آئے جسکی وجہ سے وہ کچھ حد تک ان کے ساتھ بدتمیزی کر گیا تھا

لیکن اس کے لئے بھی انہوں نے ہی اسے مجبور کیا تھا

♥

READERS CHOICE

سر میں نے ساری انفارمیشن نکال لی ہے آپ کا سارا پیسہ پاک آرمی سب کر چکی ہے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کراچی میں جتنے بھی کالجز ہیں جہاں ہمارے لوگ ہیں فل لوگوں نے سب سے بڑے کالج کو ٹارگٹ کیا تھا

ہر کالج میں چار لوگوں کی ٹیم ہے جو صرف اور صرف آئی ایس آئی والوں کے لیے کام کر رہی ہے

ان لوگوں کا مقصد ڈرگز کو ختم کر کے جوان نسل میں نشہ ختم کرنا ہے

یہ ٹوٹل چار ٹیمیں ہیں جو کہ کراچی کے چار بڑے کالجز میں موجود ہیں سب سے بڑی ٹیم کا لیڈر رزاوق حیدر شاہ تھا۔

جس کی ٹیم میں شام حجاب اور زائم شامل ہیں۔شام کے بارے میں پتا کروایا ہے ہم نے اس کی کوئی فیملی نہیں ہے جب کہ حجاب اور زائم کا ایک بیٹا بھی ہے

سر اگر آپ کے ہیں تو بچے کو اٹھالیں سدرہ اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی جب کنگ نے نفی میں سر ہلایا

مجھے میرا پیسہ واپس چاہیے اور اپنا پیسہ واپس حاصل کرنے کے لئے مجھے درخت کے پتوں کو نہیں بلکہ جڑوں کو پکڑنا ہو گا۔

ان کے گروپ کا لیڈر رزاوق ہے جس کی کمزوری کو میں جڑ سے پکڑ چکا ہوں اب بس اکھارنا باقی ہے کنگ نے ایک بلند قہقہ لگاتے ہوئے کہا

READERS CHOICE

❤

اندھیرا دھیرے دھیرے چھا رہا تھا ابھی شام اپنے گھر واپس جا رہا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب اچانک اسے سڑک کے کنارے زارا کھڑی نظر آئی

زارا اس وقت یہاں کیا کر رہی ہے وہ حیرت سے سوچتا ہوا گاڑی کو آگے بڑھا کر اس کے سامنے لے آیا

ویسے تو آج کل اسے ہر طرف زارا ہی نظر آتی تھی۔ لیکن اس وقت اسے زارا کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی کھڑی نظر آئی اور کچھ فاصلے پر ایک ڈرائیور گاڑی ٹھیک کرنے میں مصروف تھا

دونوں کے چہرے کے تاثرات اکتاہٹ سے بھرپور تھے

شام نے گاڑی ان کے سامنے روکی اور دوسری طرف سے گاڑی کا شیشہ کھولتے ہوئے اپنے دل کے جذبات کو کنٹرول کیا اور ذرا سے جھک کر زارا سے یہاں رکنے کی وجہ پوچھنے لگا

خیر وہ تو اس کے سامنے تھی کہ گاڑی خراب ہو چکی ہے جس کی وجہ سے وہ یہاں سڑک کے کنارے کھڑی ہے لیکن پھر بھی زارا سے بات کرنے کا کوئی نہ کوئی بہانہ تو چاہیے تھا

شام سر کیسے ہیں آپ ذارا نے مسکراتے ہوئے کہا دو دن پہلے جب شام نے اس لڑکے کے موبائل سے اس کی ساری تصویریں ڈیلیٹ کر کے اسے یقین دلایا تھا کہ اب وہ لڑکا اسے بلیک میل نہیں کرے گا وہ اسی دن سے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی

لیکن اسے موقع ہی نہیں ملا

جی میں یہاں سے اپنے گھر جا رہا تھا۔ آپ کو کھڑے دیکھا تو پوچھنے کے لئے رک گیا سب خیریت ہے نا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جی سر سب خیریت ہے۔وہ دراصل ہم شاپنگ کے لیے آئے تھے کہ گاڑی خراب ہو گئ

اور ایسی منحوس جگہ ہے یہاں پر سروس بھی نہیں کہ گھر میں فون کر کے ہی بتادوں ڈرائیور چاچا کب سے گاڑی ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن شاید نہیں ٹھیک ہو گی زارا نے مایوسی سے کہا

ارے اس میں پریشان ہونے والی کونسی بات ہے۔۔۔ آیئے میں آپ کو آپ کے گھر ڈراپ کر دیتا ہوں۔ویسے بھی بہت اندھیرا ہو رہا ہے۔

تھینک یو سوچ سر ابھی گاڑی ٹھیک ہو جائے گی زارا نے معذرت کرنا چاہی

اس طرح سے وہ کسی کے ساتھ گھر تو نہیں جاسکتی تھی جب کہ اس کے گھر والوں نے اسے ڈرائیور کے ساتھ بھیجا ہوا تھا

ڈرائیور چاچا ان کے گھر کے بہت پرانے ڈرائیور تھے اور ان کے گھر والوں کے لئے کابل اعتماد بھی

زارا چلو نا گھر چلتے ہیں یار میرے گھر والے انتظار کر رہے ہوں گے ذارا کی سہیلی بولی جو کہ ایسی کے محلے میں رہتی تھی۔

کچھ ہی دن میں اس کی شادی ہونے جا رہی تھی اور وہ آجکل بازاروں کے چکر کاٹنے میں مصروف تھی اس وقت وہ بیوٹی پارلر سے آئی تھی ان کی اپوائنمنٹ کافی لیٹ تھی جس کی وجہ سے وہ اتنی لیٹ ہو گئ اور پھر راستے میں گاڑی خراب ہو گئ

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زارا میں کوئی اجنبی انسان نہیں ہوں آپ مجھ پر اعتماد کر سکتی ہیں زارا کا انکار کرنا شام کو بالکل اچھا نہ لگا تھا

نہیں سر ایسی کوئی بات نہیں ہے میں تو بس۔۔

اگر ایسی کوئی بات نہیں ہے تو میرے ساتھ چلنے میں کیا مسئلہ ہے دیکھیں آپ کی دوست بھی کافی لیٹ ہیں انہیں بھی جلدی گھر پہنچنا ہے اس لڑکی کی باتوں سے اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ اس کی کوئی فیملی ممبر نہیں بلکہ دوست ہے

زارا نے ایک نظر اپنے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھا جو اس کی ہاں کی منتظر کھڑی تھی

سارا نے اسے ہاں کا اشارہ کیا تو وہ خوش ہو گئی

وہ بس جلد از جلد گھر جانا چاہتی تھی

ویسے تیرے سر بہت ہینڈ سم ہیں وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں بولی

ہینڈ سم تو ہیں زارا نے خوشی سے کہا

شاٹ اپ تو ایسا نہیں بول سکتی تمہارے ٹیچر ہیں وہ اسے گھورتے ہوئے شرارتی انداز میں بولی تو زارا بھی مسکرا دی

READERS CHOICE

تم بھی اس طرح سے نہیں بول سکتی دو دن میں تمہاری شادی ہے زارا نے بدلہ چکایا

ویسے کیا کر رہی تھی آپ لوگ اس وقت یہاں پر شام نے بات کرنے کی غرض سے کہا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب زاراڈرائیور چچا کو اعتماد میں لیتی گاڑی میں آبیٹھی تھی

وہ دراصل سریہ میری سہیلی ہے آسرا دو دن میں اس کی شادی ہے اسی کے سلسلے میں ہم پالر آئے ہوئے تھے ہماری اپوائنٹمنٹ بہت لیٹ تھی جس کی وجہ سے ہم بہت لیٹ ہو گئے

اور واپسی میں گاڑی خراب ہو گئی شکر ہے کہ آپ مل گئے ورنہ نہ جانے اور کتنی دیر اور وہاں رکنا پڑتا زارا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

شادی بہت بہت مبارک ہو اللہ تمہیں زندگی کی ہر خوشی نصیب کرے اس نے مسکراتے ہوئے سے دعا دی

جبکہ اسرا تھینکس کہتی شرمادی

ویسے اتنی کم عمر میں شادی تمہاری پڑھائی مکمل ہو گئی کیا اس نے آسرا سے پوچھا۔

سر پڑھائی پوری کر کے کیا کرنا ہے مجھے کون سا کوئی جاب کرنی ہے اور بابا کا فیصلہ ہے اور بیٹیوں کا فرض ہوتا ہے کہ اپنے باپ کے ہر فیصلے پر عمل کرے بیٹوں کا تو نہیں پتہ لیکن بیٹیوں کے معاملے میں باپ سے زیادہ نرم دل اور کوئی نہیں ہوتا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

Main Ashiq Deewana Tera By Areej Shah

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کالوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،مضامین،کوکنگ ریسیپی)اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز(ویب سائٹس)،سوشل میڈیا گروپس،اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

باپ اپنی ہر ممکن کوشش کے ساتھ اپنی بیٹی کو دنیا کی ہر خوشی دینے کی کوشش کرتا ہے۔بدلے میں کیا چاہتا ہے صرف عزت کے ساتھ رخصتی۔تو اس میں غلط کیا ہے جو اپنی بیٹیوں کی ہر خواہش پوری کر دے کیا اس کی بیٹی اس کے لیے اتنی نہیں کر سکتی

کیا تم اس شخص سے محبت کرتی ہو شام یہ سوال کیوں پوچھ رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

نہیں سر میں نے تو ان کو دیکھا بھی نہیں ہے۔بس بابا کے فیصلے کے آگے سر جھکا دیا اس نے مسکراتے ہوئے کہا

محبت بھی کوئی چیز ہوتی ہے آسرا وہ اس لڑکی کی ہمت دیکھتے ہوئے بولا

میں اکثر سنتی اور پڑھتی ہوں محبتیں باپ کی پگڑی کے سامنے ہار جاتی ہیں۔

لیکن مجھے سمجھ نہیں آتا یہ محبتیں باپ کی پگڑی کے نیچے پیدا کیسے ہوتی ہے۔باپ کی پگڑی بچانے کے لیے بیٹی نے محبت کو قربان کر دیا۔لیکن مجھے سمجھ نہیں آتا کہ جب یہ محبت پیدا ہوئی تب باپ کی پگڑی کا خیال نہیں آیا

اللہ ہر بیٹی کو ایسی نا محرم محبت سے دور رکھے۔جو باپ کی پگڑی کے نیچے پیدا تو ہو جاتی ہے لیکن اس پگڑی کو بچانے کے لیے اس ناجائز محبت کی قربانی دینی پڑتی ہے۔

میرے نزدیک ہر لڑکی کو ایک بات یاد رکھنی چاہیے۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تمہارا محرم تمہارا باپ تمہارا بھائی تمہارا شوہر۔ کسی چوتھے انسان کی محبت تمہارے دل میں پیدا ہو کبھی

اپنے دل کو اتنا نرم نہ کرو۔

کیوں کہ اپنے دل کو نرم کر کے ناجائز محبتوں کو دل میں پال کر ان کے بچھڑنے کا الزام باپ کی پگڑی اور بھائیوں کے مان پر لگا دیے جاتا ہے۔

لیکن جب یہ محبتیں پیدا ہوتی ہیں تب نہ باپ کی پگڑی کا خیال ہوتا ہے اور نہ ہی بھائی کے مان کا۔

آسرا کی باتوں نے اسے کافی متاثر کیا تھا وہ چھوٹی سی لڑکی کافی گہری باتیں کرتی تھی

انہیں گھر چھوڑنے کے بعد وہ اپنے راستے پر جا چکا تھا۔

جب کہ زارا اسے اصرار ہی کرتی رہی کہ وہ چائے تک رک جائے لیکن وہ نہیں روکا

لیکن زارا کو آتے آتے بتایا کہ وہ بہت جلد یہاں آئے گا زارا نہ وجہ نے پوچھی تھی اور نہ ہی اس نے بتائی تھی۔

❤

اس نے گھر میں قدم رکھا تو گھر میں بالکل اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ زاوق نے اسے اندر جانے کا کہتے ہوئے گاڑی روکنے کرنے چلا گیا اس کا سامان ابھی تک گاڑی میں ہی تھا زاوق نے کہا تھا کہ وہ لے آئے گا اس نے موبائل کی روشنی سے سوئچ بورڈ ڈھونڈا جو دروازے کے بلکل ساتھ تھا اس نے لائٹ آن کی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

صاف ستھرا جگمگاتا گھر جیسے وہ اس دن بھی نہیں دیکھ پائی تھی اس دن اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ یہ گھر وہ زاوق کے ساتھ دیکھے گی۔

کیا ہوا احساس تم یہاں کیوں رکی ہو۔۔۔وہ بھی دروازے کے نزدیک کھڑی تھی جب وہ لوٹ آیا

کچھ نہیں بس آپ کے ساتھ اندر جانا چاہتی ہوں آپ کے ساتھ ہی یہ گھر دیکھنا چاہتی ہوں احساس نے مسکرا کر کہا

اس وقت اس کے چہرے پر کوئی مایوسی نہ تھی وہ کچھ حد تک ریلیکس ہو چکی تھی

زاوق نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما

چلو آؤ میں تمہیں یہ گھر دکھاتا ہوں میں جانتا ہوں اس دن بھی تم نے یہ گھر نہیں دیکھا تھا

آئی ایم سوری میں تمہیں اس دن ایسے ہی چھوڑ کر چلا گیا۔ لیکن بہت ضروری کام تھا اگر ضروری نہ ہوتا تو نہیں جاتا وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے گھر کا کونا کونا دکھاتے ہوئے بتانے لگا

آج بھی آپ ضروری کام چھوڑ کر آئے تھے نا میں کوشش کروں گی کہ میں آپ کے کام کے بیچ بالکل بھی نا آؤں مجھے پتا ہے آپ اپنے کام سے بہت پیار کرتے ہیں اور میں چاہتی ہوں کے آپ کا یہ پیار آپ کے کام اور اس وطن کے لیے ہمیشہ بنا رہے ہیں

احساس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تھینک یو میری میٹھی سی جان اب اگر اجازت ہو تو کچھ کھالیں ' مجھے بہت سخت بھوک لگی ہے احساس کو پتا

تھا کہ راستے میں ہوٹل میں اس نے اپنے اور اس کے لئے کھانا پیک کروایا تھا

بھوک تو مجھے بھی بہت سخت لگی ہے آج ہم باہر کا کھانا کھائیں گے. لیکن کل سے کھانا میں گھر پر بنایا کروں

گی۔ احساس نے کیچن کی راہ لیتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیا بالکل بھی نہیں جب تک تمہارے پیپر نہیں ہو

جاتے تب تک تم گھر کا کوئی کام نہیں کرو گی پیپرز کے بعد جو چاہے کرو اور ویسے بھی کچھ عرصے بعد تم

بچوں میں بیزی ہو جاؤ گی

وہ مسکراتے ہوئے بول کر اس کے آگے چل دیا جبکہ بچوں کا نام سنتے ہی احساس کے قدم وہیں رک گئے

چہرہ لال ٹماٹر ہو چکا تھا جبکہ زاوق بنا اس کی حالت پر غور کیے آرام سے کھانے کے لئے پلیٹس نکال رہا تھا

کیا ہوا جانم تم وہاں کیوں رک گئی کیا بھوک نہیں لگی زاوق مسکراتے ہوئے بولا جب کہ احساس بنا کچھ

بولے اس کے قریب آ بیٹھی

زاوق کے ہزار پر منع کرنے کے باوجود اس نے برتن اٹھا کر نہ صرف کچن میں رکھے بڑے اچھے سے

دھو کر واپس سلیقے سے وہیں رکھ دیا جہاں پہلے تھے

وہ جانتی تھی کہ زاوق صفائی کو پسند کرتا ہے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ خود بھی صاف ستھرا رہتا ہے اور اپنے رہنے کی جگہ کو بھی صاف ستھرا رکھتا ہے یہ اس کے بچپن کی

عادت تھی اسنے کبھی زاوق کا کمرہ گندہ نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی یہ گھر

سارا کام ختم کر کے اس نے اپنے کمرے میں جانے کا سوچا جہاں زاوق اس کا انتظار کر رہا تھا

ایک طرف زاوق کے بارے میں سوچتے ہوئے اس کے گال سرخ ہو رہے تھے جبکہ دوسری طرف نہ

جانے کیوں اس کے اندر ایک خوف تھا

آج سے اس کی زندگی بدل جائے گی کیا وہ عام لڑکیوں کی طرح زندگی گزرے گی کیا وہ ایک اسٹوڈنٹ کی

زندگی گزار سکے گی

بہت سارے سوالوں کے ساتھ اس نے کمرے میں قدم رکھا جہاں وہ بیڈ پر لیٹا ہوا کوئی فائل دیکھ رہا تھا

اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے اپنی ساتھ سائڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

وہ آہستہ آہستہ چلتی بیڈ کے ایک کونے پر آ بیٹھی

اس کی گھبراہٹ کو دیکھتے ہوئے زاوق نے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھاما اور اپنی طرف کھینچ لیا

کیا کیا سوچ رکھا ہے اس چھوٹے سے دماغ میں کونسی سوچ سوار ہے مجھے بتاؤ

وہ اس کا سر تکیہ کے ساتھ لگاتا خود اس پر جھکا ہوا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کچھ نہیں۔۔۔۔کچھ بھی تو نہیں۔۔۔۔وہ پہلی بار تو اس کے اتنے قریب نہیں آیا تھا پھر اتنا ڈر نہ جانے

کیوں اس کے ہاتھ پیر کانپ رہے تھے دل زور زور سے دھڑک رہا تھا

جب زاوق نے اس کے دل کی دھڑکن کو اور بھی سلو کر دیا وہ اس کے لبوں پر جھک کر اور اس کو بوکھلانے پر مجبور کر گیا

کمرے کی خاموشی میں اس کی سانس کا قطرہ قطرہ پیتے ہوئے وہ مدہوش ہونے لگا تھا

جب اس کے لبوں کو آزادی بخشی تو اس کے چہرے سے جیسے خون نچڑنے والا تھا

میری جان اتنا سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔میں جانتا ہوں تمہارے دماغ میں کون سے سوال اٹھ رہے ہیں

یہی سوچ رہی ہو نا کہ اس رشتے میں آنے کے بعد کیا تم ویسے ہی رہو گی جیسی اب ہو۔۔۔وہ جیسے اس کی رگ رگ سے واقف تھا

نہیں میری جان اس رشتے میں آنے کے بعد ہر لڑکی بدل جاتی ہے اس کی زندگی کی ایک نئی شروعات ہو جاتی ہے

READERS CHOICE

جس میں اسے بہت ساری چیزوں پر کمپرومائز کرنا پڑتا ہے

لیکن آئی پرامس تمہیں کوئی کمپرومائز نہیں کرنا پڑے گا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں نہیں چاہتا کہ تمہارے ان ایگزام سے پہلے میں تم پر کسی بھی قسم کا کوئی بوجھ ڈالوں

اسی لئے میں نے سوچا ہے کہ ہم اپنے اس نئے رشتے کی شروات تمہارے پیپرز کے بعد کریں گے تب تک مجھے اپنے قریب آنے سے روکنا مت کیونکہ حد سے میں بھروں گا نہیں۔ لیکن تمہیں یہ ضرور یاد دلاؤں گا کہ تمہاری ہر سانس پر صرف میرا حق ہے وہ نرمی سے اس کے لبوں کو چھوتا پرسوں کون سا ہو کر بیڈ پر لیٹ گیا

جب کہ وہیں سے دیکھے جا رہی تھی

جان اب تو تمہارا ہی ہو ساری زندگی دیکھتی رہنا اسے کھینچ کر اگلے ہی لمحے اپنی باہوں میں لیتے ہوئے وہ اس کا سر آپنے سینے پر رکھ کر سرگوشی نما آواز میں بولا

جب کہ وہ اس کے سینے سے لگ کر پرسکون سی مسکرائی۔

اس کی ماں نے کہا تھا زاوق تمہیں سمجھتا ہے تمہیں جانتا ہے تمہیں پہچانتا ہے اس کے سامنے وضاحتیں دینے کی تمہیں کبھی ضرورت نہیں پڑے گی

اس نے اپنے دونوں بازو زاوق کے گرد پھیلائے اور پورے حق سے اس کے سینے پر سر رکھ کر پرسکون نیند سونے لگی

❤

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کی آنکھ کھلی تو باہر سے کھٹ کھٹ کی آواز آرہی تھی

زاوق کے سینے پر سر رکھے رات اتنی گہری نیند سے سوئی کے صبح کی نماز قضا ہو گئی

جب کہ باہر سے آتی آواز اسے کنفیوز کر رہی تھی

اس نے ایک مسکراتی نظر زاوق کے چہرے پر ڈالی اور اٹھ کر باہر نکل آئی جہاں سے آواز آرہی تھی

اس نے کچن میں جھانکا تو ایک درمیانی عمر کی عورت ناشتہ بنانے میں مصروف تھی اسی اندازہ لگانے میں زیادہ وقت نہ لگا کہ وہ میڈ تھی۔

بی بی جی آپ جاگ گئی بیٹھیں میں آپ اس کے لئے چائے بناتی ہوں کل رات صاحب جی کا فون آیا تھا کہ صبح جلدی آجاؤں ویسے تو میں جلدی آتی ہوں لیکن جس دن صاحب جی کو صبح صبح کام پر جانا ہوتا ہے اس دن جلدی بلاتے ہیں۔

تاکہ جلدی گھر کی صفائی کر سکوں اور تالا لگا کر جا سکے

لیکن کل رات صاحب جی نے بتایا کہ وہ اپنی دلہن کو لائیں ہیں ماشاءاللہ بہت خوب صورت ہیں آپ لیکن یہ کیا کوئی زیور نہیں کوئی لالی نہیں نئی نویلی دلہن اتنی سادہ اچھی نہیں لگتی۔

اور پھر شوہر کے دل پر بھی تو خوبصورت بیوی راج کرتی ہے اسی لئے آج سے ہی تیار رہنا شروع کر دیجیئے

ویسے تو آپ ہیں بہت خوبصورت کہ صاحب جی بھول کر بھی کسی اور کو نہ دیکھے لیکن پھر بھی بیوی کو

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

احتیاط کرنی چاہیے وہ نان سٹاپ بولے جا رہی تھی جب کے احساس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے ٹیبل پر بیٹھ گئی

آپ ایسا کریں کہ صفائی کر دیں ناشتہ میں بنا لیتی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو ملازمہ اسے دیکھ کر رہ گئی

ایک دن کی دلہن کو کام ہر گز نہیں کرنے دونگی نئی نویلی دلہن گھر پر راج کرتی ہے اور بعد میں بھی تو یہ سب کچھ آپ نے ہی سنبھالنا ہے چار دن آرام کریں وہ اس کی بات کی نفی کرتے ہوئے بولی

ارے نہیں میں کر لوں گی کوئی بات نہیں ویسے بھی دیکھیں کام کافی زیادہ ہے اور ناشتہ بنانے میں ویسے بہت وقت لگ جائے گا آپ جائیں کام ختم کر لیں تب تک میں ناشتہ بنا لوں گی۔

اس نے زبردستی ملازمہ کو صفائی کے لیے بھیجا۔

جب کہ وہ مسکراتے ہوئے ناشتہ بنانے لگی اسنے بہت دل سے زاوق کے لیے ناشتہ بنایا تھا کل رات زاوق کے بارے میں سوچتے ہوئے اس کے لبوں سے مسکراہٹ ایک سیکنڈ کے لئے بھی جدا نہیں ہو رہی تھی

کتنا اچھا تھا زاوق

اس کی ہر بات کو سمجھتا تھا چاہے وہ بولے یا نہ بولے

اس رشتے کو سمجھنے کے لئے اسے تھوڑے سے وقت کی ضرورت تھی جو زاوق نے اسے دیا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زاوق کی آنکھ کھلی تو احساس اس کے ساتھ نہیں تھی باہر سے آواز آرہی تھی مطلب کہ وہ باہر تھی شاید ملازمہ کے ساتھ۔

وہ خاموشی سے بیٹھ فور کر باہر آ گیا

جہاں ملازمہ صفائی میں بیزی تھی اوف وہ کچن میں کھڑی نظر آئی

یہ تم کیا کر رہی ہو میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ کسی کام کو ہاتھ مت لگانا۔

ایک بار میری بات مان جاؤ ایسا ممکن ہے کیا وہ اس کے سر پر کھڑا اسے غصے سے گھورتے ہوئے بولا

زاوق غصہ مت کریں ہم پہلے ہی کالج کے لیے لیٹ ہو رہے ہیں۔ایک تو آج کی آنکھ اتنی دیر سے کھولی اور ایک آپ ہیں

چلیں آپ جلدی سے یہاں بیٹھ کر ناشتہ کریں اچھے بچے غصہ نہیں کرتے وہ اس کی گھوروں کو نظر انداز کرتے ہوئے اسے چھوٹا بچہ بنا چکی تھی

جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکراتا اس کے گال پر جھک گیا

زاوق۔۔۔اس کی جسارت پر وہ چلائی اور آگے پیچھے دیکھنے لگی کہیں ملازمہ نہ دیکھ لیا ہو

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بولو جان دوسری سائیڈ بھی چاہیے کیا وہ مسکراتے ہوئے اس کی دوسری سائیڈ کے گال پر جھکنے لگا جب

احساس نے دھکا دے کے پیچھے کیا

بہت بے شرم ہیں آپ وہ اپنے چہرے کے دونوں گالوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے جھینپ کر بولی۔

لیکن وہاں کیسے پروا تھی

میں نہا کر آتا ہوں وہ مسکرا کر جانے کے لئے مڑا جب احساس نے اپنے گالوں پر سے ہاتھ ہٹا

لیکن اگلے ہی لمحے وہ اس کے چہرے کو پیچھے کی طرف سے پکڑتا اس کے دوسرے گال کو بھی اپنے

جارحانہ پیار سے سرخ کر چکا تھا

جب کہ اس کے جاتے ہی وہ اپنے دل کی سپیڈ پر ہاتھ رکھ کر اس کی چھوڑی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئی

اس شخص کے ساتھ گزارہ مشکل تھا۔اپنے دونوں گالوں الٹا ہاتھ رکھ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئی

❤

وہ واپس آیا تو احساس اس کی تھوڑی دیر پہلے والی جسارت بھلا کر اس کے سامنے ناشتہ رکھنے لگی

یہ صرف آج کے لئے آج کے بعد تم کوئی کام نہیں کرو گی گھر میں ملازمہ ہے وہ سب کچھ کرنے کے تم

بس اپنی پڑھائی پر دھیان دو

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں نہیں چاہتا کہ تم فیل ہو جاؤ اور شادی کے بعد اگر تم فیل ہو گئی تو امی جان کیا سوچیں گی کہ میں نے تمہیں پڑھنے نہیں دیا

جب کہ میں تو صاف کہوں گا اس کہ اپنے دل میں چور تھا یہ ٹھیک سے پڑھتی ہی نہیں

زاوق اب میں دن رات صرف پڑھ تو نہیں سکتی نہ ٹھیک ہے زیادہ کوئی کام نہیں کروں گی اس کے اس طرح سے بولنے پر زاوق نے اسے گھور کر دیکھا تھا جب وہ اپنی بات بدل گئی

صرف صبح کا ناشتہ بنایا کروں گی آپ کے لئے اپنے ہاتھوں سے پلیز۔۔وہ منت بھرے لہجے میں بولی

زاوق نے ایک نظر اس کے چہرے پر دیکھا پھر ہاں میں گردن ہلا دی

لیکن اس سے تمہاری پڑھائی پر اثر نہیں پڑنا چاہیے۔زیادہ سے زیادہ دھیان اپنی پڑھائی پر دو شوہر تمہارا آئی ایس آئی میں مینیجر ہے اور تم بھی بی اے فیل کیا سوچیں گی دنیا وہ اسے تپاتے ہوئے بولا۔جبکہ وہ اسے گھور کر رہ گئی

میں پاس ہو جاؤں گی اس نے جوش سے کہا تھا جس پر زاوق نے مصنوعی مسکراہٹ سے داد دی

زاوق ناشتہ کرنے کے بعد تیار ہونے چلا گیا کیونکہ پہلے اسے اپنے سیکرٹ روم میں جانا تھا۔

❤

❤

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کالج کے گھر کے بہت نزدیک تھا وہ اکیلے ہی کالج آ چکی تھی جب کہ نہ جانے زاوق کہاں تھا جو ابھی تک نہیں آیا تھا

اس نے آتے ہی سب سے پہلے زارا کو بتایا کہ اس کی رخصتی ہو چکی ہے اور وہ یہاں کالج کے بالکل قریب ہی رہتی ہے۔

زارا اس کی رخصتی کا سن کر بہت ایکسائٹڈ تھی لیکن جب اس نے پوری بات بتائی تو بہت پریشان ہو گئی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ رحمان انکل اس حد تک کیسے جا سکتے ہیں وہ تو اپنی بیٹی سے بہت محبت کرتے تھے وہ زارا سے کبھی بھی کچھ بھی نہیں چھپاتی تھی اسی لیے یہ بات بھی اس نے چھپائی نہیں تھی لیکن پھر بھی یہ نہیں بتا پائی کے اس کا باپ دولت کی لالچ کی وجہ سے اس کی شادی کسی اور کے ساتھ کروا رہا تھا

اس نے بس یہی بتایا تھا کہ وہ زاوق کے ساتھ اس کی شادی پر راضی نہیں ہے۔

مجھے تمہارے شوہر سے ملنا ہے سب جانے کے بعد زارا کا پہلا جملہ یہی تھا جو سننے کے بعد وہ مسکرائی ضرور ملاؤں گی بلکہ انہیں دیکھ کر نا تم شوکڈ ہو جاؤں گی

ارے شاکڈ ہی تو ہونا چاہتی ہوں میں ان صاحب کو دیکھ کر آخر دکھتے کیسے ہیں نیچر کیسی ہے میری سہیلی کا دل کیسے چرا یا ایک ایک سوال پوچھوں گی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور سالی ہونے کے سارے حق بھی ادا کروں گی میر انیگ بھی دیں گے وہ بڑے آئے چھپا کر رخصت

کروانے والے جانتے نہیں ہیں مجھے زارا افضل خان نام ہے میر ازارا اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی

جب زاوق کلاس میں داخل ہوا

♥

سر آج تو کوئی ٹیسٹ نہیں تھا زاوق نے کلاس میں داخل ہوتے ہی ٹیسٹ کے لیے کہا تو سارے اسٹوڈنٹس

پریشان ہو گئے

آپ لوگوں کو ٹیسٹ کے لیے تیار رہنا چاہیے میں کبھی بھی کسی بھی وقت پیچھے پڑھائے گئے سارے چپٹر کا

ٹیسٹ لے سکتا ہوں جیسے آج رہا ہوں

مجھے جاننا ہے کہ یہ سب آپ کو صرف وقتی طور پر سمجھ میں آرہے ہیں کیا پیپرز میں بھی کچھ کر پائیں گے

آپ لوگ چلیں اب جلدی سے ٹیسٹ شروع کرتے ہیں۔زاوق نے ان کے سوال کا جواب دیتے ہوئے

بورڈ پر سوال لکھنا شروع کر دیا

جبکہ کچھ سٹوڈنٹس سمجھ بھی نہیں پا رہے تھے کہ یہ سوال کون سے چپٹر کا کون سا فارمولا ہے

بس پتہ تھا تو اتنا کہ آج زاوق کے چہرے پر جو سختی اور غصہ ہے وہ سب پر نکالنے والا ہے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سب اسٹوڈنٹس بہت پریشان تھے اور انہیں میں وہ دونوں بھی بہت پریشان تھی سب کی طرح ان کا بھی

وہی حال تھا

جبکہ وہ سوال لکھنے کے بعد حل کرنے کا کہتا ہوا تھوڑی دیر کے لیے باہر جا چکا تھا

سب کو الگ الگ سوال الگ الگ فارمولا سولر کرنے کا کہہ کر وہ نہ جانے کہاں غائب ہو چکا تھا۔

جبکہ ساری کلاس مایوسی سے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ رہی تھی

♥

سر بہت بڑی گڑبڑ ہو گئی ہے وہ لڑکی جو زاوق حیدر شاہ کے نکاح میں تھی اس کی رخصتی ہو چکی ہے اب اس لڑکی کو غائب کرنا بہت مشکل ہو چکا ہے اب وہ زاوق حیدر شاہ کے گھر پر رہتی ہے

اب ہم اپنے پیسے کیسے نکلوائیں گے سر

حجاب اور زائم بھی اپنا بچہ غائب کر چکے ہیں۔وہ ہر طرح سے تیار ہو کر ہم پر حملہ کر رہے ہیں

اور اگر ہمارے پیسے ہمیں نہیں ملیں گے ہمارا آگے کیسے پہنچائیں گے

وہی پیسے تو ہم انہیں دینے والے تھے۔آرڈر بک ہو چکے ہیں چالیس من ڈرگز پاکستان پرائیویٹ جیک کے ذریعے ٹرانسفر کروائی جا رہی ہے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہم پیسے کہاں سے لائیں گے کہاں سے دیں گے اس آرڈر کی رقم ان لوگوں کو ہمارے پاس تو فلحال کچھ نہیں ہے

جتنا ہے اتنا دے دو باقی میں ان لوگوں سے نکلوانے کی کوشش کرتا ہوں کنگ نے پریشانی سے کہا اسے لگا تھا

احساس کو غائب کر کے وہ اپنا مقصد آسانی سے پانے والے تھے اور اپنے پیسے بھی واپس لینے والے تھی لیکن ایسا نہ ہو سکا

احساس اب زاوق کے گھر پر رہتی تھیں اور زاوق کے گھر پر گھسنا اتنا بھی آسان نہ تھا وہ چیل سے تیز نظر رکھنے والا شخص اپنے چاروں طرف کی نگرانی کرنا ہوا اچھے سے جانتا تھا

اور کنگ کو اس وقت اپنے پیسے سے مطلب تھا وہ زاوق سے پنگا لے کر اپنے پیسوں پر رسک نہیں لے سکتا تھا

ابھی تک وہ پیسے ان کے گینگ کے پاس تھے اگر وہ پاکستانی سرکاری خزانے میں جمع ہو گئے تو ان پیسوں کو نکلوانا ناممکن ہو جائے گا

اس لیے اس نے جواب دیا تھا ان تین دنوں میں ہی کرنا تھا

♥

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زاوق بہت پریشان تھا بورڈنگ سکول میں حجاب اور زائم کے بچے پر کوئی انجان لوگ نظر رکھے ہوئے تھے

جس کی خبر ملتے ہی اس نے موسی کو سکول سے نکلوا کر غائب کر دیا صبح سے لے کر اب تک وہ لوگ اسی کام میں لگے ہوئے تھے

وہ تو شکر تھا کہ وہ موسی کو وقت پر وہاں سے نکالنے میں کامیاب رہے تھے ورنہ جانے وہ لوگ اس معصوم بچے کے ساتھ کیا کرتے

اسے صبح سے اسی بات کا غصہ تھا ڈر گز اور پیسہ ان لوگوں کے لئے اتنا اہم تھا کہ ایک چھوٹے سے بچے کی جان بھی ان کے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی وہ غصے سے اپنے کلاس روم میں واپس آیا جہاں سب لوگ ٹیسٹ دینے میں مصروف تھے

پتا نہیں وہ جو لکھ رہے تھے وہ صحیح تھا یا غلط لیکن اسے دیکھتے ہیں سب الرٹ ہو کر اپنی پنسل کو پیپر پر چلانے لگے

اس نے ایک سٹوڈنٹ کے سامنے سے پیپر اٹھایا اور دیکھنے لگا اوپر صرف ریاضی کے چند الفاظ لکھے تھے

اس نے ایک نظر سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا اور پھر آوٹ کہ کر کلاس سے آوٹ کر دیا

اور پھر اسی لسٹ میں نہ جانے کتنے ہی سٹوڈنٹ کلاس سے آوٹ ہو گئے۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب احساس کے پاس آیا احساس نظریں نیچے کیئے ہوئے اسے اپنا ٹیسٹ دکھا رہی تھی جس پر صرف تین ہی لفظ لکھے تھے

ایک دو تین۔۔۔

گڈ مس احساس آپ تو بورڈ میں ٹائپ کریں گی وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے بولا

اسی طرح سے وہ کلاس کے سارے سٹوڈنٹ کی اچھی خاصی بے عزتی کر کے آیا تھا

کلاس سے باہر جائیں اور آج کی تاریخ میں 50 ہزار تک گنتی لکھ کر لائیں کیونکہ آپ کالج کے لیول کی سٹوڈنٹ نہیں ہیں سکول کے لیول کی سٹوڈنٹ ہیں

اس نے اس کا پیپر ٹیبل پر پٹختے ہوئے زارا کا پیپر اٹھایا

سر میں باہر جاؤں زارا شاید اپنی بے عزتی سننے کے لیے تیار نہ تھی اسی لیے پہلے ہی بول اٹھی

زاوق نے سکون سے اس کا پیپر اس کے ہاتھ میں پکڑایا اور باہر جانے کا اشارہ کیا

دیکھا میں کیسے بچ گئی بندے کو اپنی قابلیت کا اندازہ خود ہونا چاہیے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اس کے ساتھ باہر آگئی

جبکہ احساس اچھ ہزار تک گنتی لکھنے میں مصروف ہو چکی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیا زندگی ہے تیری احساس آج ہی تیری شادی ہوئی ہے اور آج تو یہاں بیٹھ کر گنتیاں لکھ رہی ہے۔ آج

چھٹی مار لی تو کیا جاتا اب جب گھر جا کے جیجو کو بتائے گی کہ اس ہٹلر نے تیرے ساتھ کیا کیا تو تیرا کتنا

مذاق کر آئیں گے کیا کہیں گے ان کی بیوی اتنی نالائق اور وہ خود آرمی آفیسر

زارا اس کے ساتھ بیٹھے اگلے چند صفحے چھوڑ کر 1000 سے آگے لکھنے میں مصروف تھی۔

جبکہ احساس اندر ہی اندر خود کو کوس رہی تھی کل تو اس کی شادی ہوئی تھی اسے کالج آنا ہی نہیں چاہیے تھا

کم از کم اتنی بے عزتی تو نہیں ہوتی جتنی آج ہوئی تھی آج تو اگلے پچھلے سارے ریکارڈ ٹوٹ گئے

آج تو اس نے یہ بھی بول دیا کہ وہ سکول لیول کی سٹوڈنٹ ہے۔ غلطی بھی اسی کی ہے اسے زاوق کی

خواہش کا احترام کرتے ہوئے میتھس لینی ہی نہیں چاہیے تھی

♥

زاوق کا میسج آتے ہی وہ باہر جانے کے لیے اٹھی

اور زارا کو خدا حافظ کہتے ہیں وہ باہر آگئی موڈ خراب تھا جبکہ اب زاوق کا موڈ ٹھیک ہو چکا تھا

زاوق نے اس کا پھولا ہوا چہرہ دیکھا تو مسکرا دیا

دو منٹ رکو شام فائل دینے آئے گا وہ گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی تو زاوق نے کہا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

شام سر کو پتہ چل جائے گا۔۔

اسے سب پتا ہے تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

کیا بات ہے جانے من آج موڈ بہت آف ہے اس کا پھولا ہوا چہرہ دیکھ کر وہ اس کی طرف آیا

دور رہیں مجھ سے بالکل بھی بات نہیں کرنی مجھے آپ سے ایسی کیسے اتنا سارا ڈانٹ دیا وہ بھی سب کے سامنے میں کالج لیول کی سٹوڈنٹ نہیں سکول کی سٹوڈنٹ ہوں میں وہ اس کے الفاظ دہراتے ہوئے بولی تو

وہ بے اختیار مسکرایا

میری جان تم تو میرے دل کی سٹوڈنٹ ہو۔۔۔ بہت جلد

تمہیں وہ والے چیپٹر پڑھاؤں گا جو آگے ساری زندگی کام آئیں گے وہ اس کے سرخ گال کھینچتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر

اپنے قریب کر چکا تھا

جب کہ احساس آگے پیچھے دیکھتی اسے خود سے دور کرنے میں مصروف ہو چکی تھی

وہ ہر ممکن کوشش سے مزاحمت کر رہی تھی لیکن سامنے زاوق حیدر شاہ تھا جس کے سامنے اس کی مزاحمت کبھی بھی نہ چلی تھی ابھی وہ اس کا روٹھا ہوا انداز انجوائے کر رہا تھا جب کسی نے اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے اپنے نازک ہاتھ سے رکھ کر ایک طمانچہ اس کے منہ پر مارا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ زاوق حیران اور پریشان نظروں سے سامنے کھڑی نازک لڑکی کو دیکھ رہا تھا

♥

♥

اس کے ہاتھ کا تھپڑ کھانے کے بعد اب وہ اسے گھور کر دیکھ رہا تھا جو بنا اس سے ڈرے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے غصے سے بولنا شروع ہوئی تو چپ ہونے کا نام ہی نہیں لیا

کیا سمجھ کے رکھا ہے آپ نے کہ آپ ٹیچر ہیں تو ہم اسسٹوڈنٹ کے ساتھ کچھ بھی کر سکتے ہیں بہت ہی ڈیسنٹ قسم کے انسان لگتے تھے مجھے آپ لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ اس طرح کے گھٹیا گرے ہوئے انسان ہوں گے

آپ کی ہمت کیسے ہوئی میری دوست کو اس طرح سے ٹچ کرنے کی کیا سمجھ رکھا ہے آپ نے اسے معصوم ہے کچھ نہیں بولے گی جو چاہے کر لیں گے آپ۔

سوچیئے گا بھی مت اگر میں چاہوں تو ایک منٹ میں سارے ٹیچرز کو یہاں اکٹھا کر کے آپ کی اس گھٹیا حرکت کے بارے میں بتا سکتی ہوں۔

لیکن نہیں میں ایسا نہیں کروں گی میں یہ سب کچھ ٹیچرز کو نہیں بتاؤں گی بلکہ زاوق شاہ کو بتاؤں گی۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

شاید کسی آرمی آفیسر سے آپ کا پالا نہیں پڑا ہو گا لیکن اب پڑے گا۔ کہاں ہیں زاوق بھائی بتاؤ مجھے پہلے ان صاحب کی مرمت کرواتے ہیں

وہ غصے سے بولے جا رہی تھی جب شام نے پیچھے سے آ کر اسے چپ کرانے کے لئے ہاتھ باندھے

بس کر جاؤ بے وقوف لڑکی تمہیں کیا لگتا ہے ہم لوگ اتنے برے ہیں جو کسی کو بھی اس طرح اسے چ کر لیں گے۔ جس کا ڈراوا تو اسے دے رہی ہو وہ یہ زاوق شاہ ہے

میرا مطلب ہے یہی تمہاری سہیلی کا شوہر ہے۔ بنا جانے بنا سمجھے تم نے رکھ کر لگا دیا اس کے مہ پر شام نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو ذارا نے ایک نظر اٹھا کر زاوق کے چہرے پر دیکھا جہاں اسے غصے میں دیکھ کر وہ ایک بار پھر سے نظریں جھکا گئی

❤

یا اللہ یہ زاوق بھائی ہیں میرا مطلب ہے حیدر سر !!

ہاں سر حیدر ہی میرے شوہر زاوق حیدر شاہ ہے اور یہی بات میں تمہیں بتانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن جب تم شروع ہوتی ہو آگے پیچھے دیکھتی کہاں ہو؟؟

احساس نے منہ بنا کر کہا اس وقت وہ دونوں زاوق کے گھر پر بیٹھے ہوئے تھے جبکہ زاوق اپنے کمرے میں تھا اور شام بھی اس کے ساتھ ہی تھا جب احساس نے اسے پوری بات بتائی تو زارا پریشان ہو گئی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یعنی کہ وہ لوگ ہمارے کالج میں کسی مشن کو پورا کرنے آئے ہیں واو مطلب شام سکریٹ ایجنٹ ہیں کوئی

ٹیچر نہیں زارا ایکسائیڈ ہو کر بولی تو احساس نے ہاں میں سر ہلایا

واو یار ہمارے کالج میں سیکریٹ ایجنٹ گھوم رہے ہیں اور ہمیں پتا ہی نہیں کتنے نکمے ہیں ہم لوگ

خیر کوئی بات نہیں میں زاوق بھائی سے معافی مانگ لوں گی میں نے بنا سوچے سمجھے ان پہ ہاتھ اٹھایا مجھے لگا

وہ تمہارے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تمہیں ہراس کر رہے ہیں اسی لیے میں نے

انہیں تھپڑ مار دیا

وہ شرمندہ سی اس کا ہاتھ تھامے ہوئے بولی جب زاوق کمرے سے باہر آیا

تم نے غلط نہیں کیا زارا ہر لڑکی میں اپنا یا اپنی دوست کا بچاو کرنے کی ہمت ہونی چاہیے

اپنی سہیلی کے لیے تم نے اتنا بڑا اقدم اٹھایا یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے

آج تم نے جو کیا وہ قابل تعریف تھا۔!!

لیکن سر پھر بھی مجھے آپ پر اس طرح سے ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا پتہ ہے کیا میں آگے پیچھے دیکھتی ہی

نہیں ہوں جو دماغ میں آتا ہے وہی کرتی ہوں اب آپ کو احساس کے ساتھ اتنا قریب دیکھ کر میں نے بنا

سوچے سمجھے آپ پر ہاتھ اٹھایا آئی ایم سوری

وہ سر جھکا کر بولی تو زاوق مسکرایا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کوئی بات نہیں۔۔مجھے برا نہیں لگا لیکن تھپڑ کافی زور کا تھا۔اس نے اپنا گال مسلتے ہوئے کہا تو زارا کھکھلا کر ہنس دی

اب ہمت دکھاؤ تو زور کی ہی دکھانی چاہیے وہ کھکھلاتے ہوئے بولی۔

جبکہ اس کے گھر جانے کا وقت ہوتے ہوئے زاوق خوف اسے گھر ڈراپ کر کے آیا تھا

لیکن گھر آتے ہی اسے ایک اور بات بتا چلی گئی اس کا رشتہ آیا ہے اور اس کے پیپرز کے فوراً بعد ہی اس کی شادی کر دی جائے گی

زارا پریشان نہیں تھی یہ فیصلہ اسے ہمیشہ سے اپنے ماں باپ کو دیا ہوا تھا وہ جب چاہے جیسے چاہے اس کی زندگی کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

لیکن وہ ان لوگوں سے دود نہیں جانا چاہتی تھی۔وہ ہمیشہ اپنی فیملی کے قریب رہنا چاہتی تھی اتنا قریب کے وہ جب بھی چاہے اپنے والدین سے آ کر مل سکے اب پتہ نہیں اس کی یہ خواہش پوری ہونی تھی یا نہیں

♥

سر جی میں نے بہت کوشش کی کہ دونوں کی طلاق ہو جائے لیکن وہ زاوق اور میری بیوی نے مل کر سب کو خراب کر دیا میری بیٹی تو طلاق نامے پر سائن کرنے والی تھی

مجھے معاف کر دیجیے میں آپ کی خواہش پوری نہیں کر سکا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کوئی بات نہیں رحمان انکل اس طرح سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔میں اب بھی آپ کو ایک شاندار زندگی دینے کے لئے تیار ہوں۔میرا مطلب ہے آپ کو گاڑی چاہیے بنگلہ چاہیے سب کچھ ملے گا لیکن اس کے لیے آپ کو میرا ایک کام کرنا ہوگا

وہ انہیں دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو رحمان صاحب اسے دیکھنے لگے

کہیں میں آپ کے لیے کیا کر سکتا ہوں

مجھے زاوق حیدر کی بیوی چاہیے فکر مت کیجئے آپ کی بیٹی کو میں کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا صرف اپنی رقم واپس نکلو آنے کے لئے اس کا تھوڑا سا استعمال کروں گا

دیکھیں میرا سارا بزنس داؤ پر لگا ہوا ہے۔زاوق نے دھوکے سے مجھ سے سارا پیسہ لے لیا ہے وہ پاکستان کے سارے بڑے لوگوں کو ٹارگٹ کر کے ان کا پیسہ پاکستانی سرکاری خزانے میں ٹرانسفر کر دے گا اس سے پہلے مجھے میرا پیسہ واپس چاہیے میں نے سنا ہے کہ وہ اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا ہے اس کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے

پلیز میری مدد کریں یقین کریں آپ کی بیٹی کو کچھ نہیں ہوگا بس مجھے میرا پیسہ واپس مل جائے گا اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے بعد میں آپ کو منہ مانگی قیمت دوں گا

وہ ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولا تو رحمان صاحب سوچنے پر مجبور ہو گئے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ایک طرف پیسہ دولت بے شمار تھا اور دوسری طرف ان کی بیٹی کا سوال تھا جس سے وہ بے تحاشہ محبت

کرتے تھے لیکن وہ کون سا ان کی بیٹی کو کوئی نقصان پہنچانے والا تھا

یہی سوچتے ہوئے انہوں نے اس کی آفر کو قبول کر لیا اور واپس جانے کے لئے مڑے۔

سر آپ کیا سچ میں اس بڑھے کو اتنا پیسہ دیں گے اور کیا ہم زاوق سے بدلہ نہیں لیں گے۔ ارسلان نے

پوچھا

لینگے ضرور لیں گے اور اس بڑھے کو تو میں پھوٹی کوڑی نہیں دوں گا اور اس زاوق سے بدلہ تو میں اپنے

انداز میں لوں گا جس طرح سے اس نے میری کمزوریوں پر حملہ کیا ہے میں اس کی کمزوری پر حملہ کروں

گا اس کی بیوی کو جان سے مار کر کنگ کا پیسہ مار کر اس نے بہت بڑی غلطی کی ہے اور اب وہ بہت پچتائے گا

۔

کنگ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تو ارسلان قہقہ لگا کر ہنس دیا

لیکن فون پر ملنے والی اگلی خبر نے ان کے رونگٹے کھڑے کر دیے تھے

انڈیا سے پاکستان آنے والا بحری جہاز زاوق حیدر شاہ کے ہاتھ لگ چکا تھا جس میں موجود 40 من ڈرگس

پانی میں بہا کر ضائع کر دی گئی تھی

اس بار نقصان اربوں کا نہیں کھربوں کا ہوا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زاوق حیدر شاہ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔سفیان مرزادہارتے ہوئے چلایا تھا

♥

اسے یہاں رہتے ہوئے چار دن گزر چکے تھے

زاوق ہر ممکن طریقے سے اس کا خیال رکھتا اور اسے پڑھائی پر دھیان دینے کے لیے زیادہ سے زیادہ کہتا اور خود بھی پڑھائی میں اس کی بہت مدد کرتا تھا

آج زاوق بہت خوش تھا اس کا بہت بڑا مقصد کامیاب ہو گیا تھا

انڈیا سے پاکستان شیفٹ کرنے والی خفیہ ڈرگز کا جہاز ر پکڑ چکا تھا

اس نے جان بوجھ کر ساری ڈرگز ضائع کی تھی اس نے خود ساری ڈرگز کو سمندر میں بہایا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ پاکستان میں بہت سارے ایسے لوگ ہیں جو اندر ہی اندر ایسے گھٹیا لوگوں کے لیے کام کرتے ہیں۔

اگر وہ سب کچھ ضابط کرتا تو یقینا بہت جلد وہی کوئی نہ کوئی اسے یہاں سے نکلوا کر واپس ان لوگ تک پہنچا دیتا اس لیے اس نے جان بوجھ کر سب کچھ ضائع کر دیا اور بعد میں کہہ دیا کے حملے کے دوران سب کچھ ضائع ہو گیا

ایک اس کی خوشی کی یہ وجہ تھی اور دوسری وجہ یہ تھی کہیں حجاب اور زائم کو شام کے رشتے کی طرف سے اچھی خبر مل چکی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ لوگ شام اور زارا کی شادی شام سے کروانے کے لیے تیار تھے

لیکن اسے حیرت اس بات کی تھی کہ زارا کو اس رشتے سے کوئی پرابلم نہ تھی کیا وہ جانتی تھی کہ اس کی شادی شام سے ہونے والی ہے یا وہ انجان تھی ان سب باتوں سے جو بھی تھا شام اس شادی کو لے کر بہت خوش تھا اور اس کی خوشی دیکھ کر وہ بہت خوش تھا

♥

بس میری جان یہ آخری سوال حل کرو پھر سو جانا وہ اسے پیار سے پچکارتے ہوئے پھر سے سوال سمجھانے لگا جب کہ احساس کی آنکھیں نیند سے بھری ہوئی تھی

زاوق مجھے اچھے سے سمجھ آگیا ہے کل ٹیسٹ بہت اچھا ہو گا پلیز اب مجھے سونے دیں مجھے بہت نیند آ رہی ہے وہ منتیں کرنے والے انداز میں بولی

کہہ رہا ہوں کہ یہ آخری سوال جلدی سے حل کرو پھر سو جاؤ وہ تو کب سے اسے پیار سے سمجھا رہا تھا اس کی ضد پر غصے سے بولا تو وہ منہ پھولا کر بیٹھ گئی

میں نہیں بولتی آپ سے جب دیکھے مجھ پر غصہ کرتے رہتے میں جا رہی ہوں اپنے گھر مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ سب بتاوں گی ماما کو وہ کتابیں ایک طرف رکھتی اٹھنے لگی جب زاوق نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ کسی ٹوٹی ہوئی ڈالی کی طرح کھینچتی ہوئی اس کے سینے میں آلگی جب زاوق نے اسے بیڈ پر لیٹتے ہوئے خود

اس کے اوپر آگیا احساس کا دل زور زور سے دھڑکا تھا

یار ایک تو تم روٹھتی بہت ہو کہہ تو رہا ہوں کہ آخری سوال سو جانا پھر پلیز سمجھنے کی کوشش کرو

وہ محبت سے اس کے بال سوارتے ہوئے اسے اپنے بالکل نزدیک کر چکا تھا

جبکہ اس کی قربت سہتے ہوئے نظر تک نہیں اٹھا رہی تھی

صبح نماز کے وقت سمجھ لونگی پکا وعدہ اور ویسے بھی فریش مائنڈ کے ساتھ زیادہ اچھے سے سمجھ آتا ہے وہ

اپنے نیند کا خیال کرتے ہوئے بہت بھی مدھم لہجے میں بولی تو زاوق کو بھی احساس ہوا کہ پچھلے دو گھنٹے سے

وہ مسلسل اپنا سر کھپا رہی ہے

جیسی میری جان کی مرضی وہ اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتا اس کی کتابیں سمیٹ کر ایک طرف رکھ کر

بیڈ پر لیٹ گیا

اور اس کا سر اپنے سینے میں رکھتے ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا

جبکہ احساس روز کی طرح اس کے گرد اپنی باہیں پھیلائی اپنی آنکھیں بند کر چکی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کبھی کبھی تمہیں اپنے اتنے قریب دیکھ کر سوچتا ہوں سارے وعدے ارادے ایک طرف رکھ کر سب سے پہلے اپنا حق وصول کروں لیکن پھر سوچتا ہوں۔!!اس سے پہلے کہ وہ پھر سے کوئی بے باکی شروع کرتا احساس نے چہرہ اس کے سینے سے اٹھاتے ہوئے اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ دیا

سو جائے زاوق مجھے بہت نیند آرہی ہے۔'اور اس وقت آپ نے کسی بھی قسم کی کوئی بھی فضول بات کی تو میں کبھی آپ سے بات نہیں کروں گی بلکہ یہ کمرہ بھی چھوڑ کر چلی جاؤں گی وہ نیند سے ڈوبی آنکھیں لیے اسے دیکھ کر دھمکی دینے والے انداز میں بولی تو وہ بے اختیار مسکراتے ہوئے اس کا سر ایک بار پھر سے اپنے سینے سے لگائے سونے کی کوشش کرنے لگا

اس کی باتوں سے اس کا یہی حال ہوتا تھا۔

کبھی چہرہ شرم کے مارے سرخ تو کبھی غصے کے مارے تپ کر رہ جاتا۔جب کہ وہ اس کا یہ انداز بہت انجوائے کرتا تھا کچھ ہی دنوں میں اس کی زندگی بہت حسین ہو چکی تھی

♥

ماما آپ کو پکا پتا ہے میرا رشتہ ان کے لیے آیا ہے وہ صبح سے شام کی تصویر لیے کبھی ادھر کبھی ادھر گھوم رہی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور نہیں تو کیا اور سب سے مزے کی بات یہ ہے بیٹا جی کہ یہ ہمارے وطن کے لیے لڑتا ہے ہمارے وطن

کے لیے کام کرتا ہے یہ لڑکا آرمی میں ہے تمہارے ابو نے یہ بات سنی تو فوراً ہی راضی ہو گئے

اب اس سے زیادہ خوشی کی اور کون سی بات ہو سکتی ہے کہ جس کے ساتھ ہماری بیٹی کی شادی ہو گی وہ وطن کا سپاہی ہے

امی تو صبح سے شام کی تعریفیں کی جا رہی تھی جب کہ وہ شام کی تصویر لیے بہت غور سے دیکھ رہی تھی شاید یقین کرنا چاہتی تھی کہ یہ شام ہی ہے کوئی اور نہیں

بیٹا اب اس کو گھور کے نظر مت لگا دینا پتہ ہے مجھے بہت خوبصورت دکھتا ہے لاؤ تصویر واپس دو تمہارے بھائی کو دکھانی ہے

زارا کے ایک بھائی نے تو شادی کے لیے ہاں کر دی تھی دوسرے بھائی کی طرف سے بھی ہاں تھی بس وہ تصویر دیکھنا چاہتا تھا

ہائے اللہ اب میں کیسے صبح ان کے پاس جاؤں گی کیسے ان کی کلاس لو نگی یہ تو میرے منگیتر نکل آئے زارا کبھی شرما رہی تھی تو کبھی خوش ہو رہی تھی

❤

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کچھ کھاتی پیتی ہو نہیں اپنا حال دیکھو ترس آتا ہے مجھے اپنے آپ پر کیسے گزارا کرو گی تم میرے ساتھ اسے

تھوڑا سا کھا کر اٹھتے دیکھ کر کر بولا

میرا ہو گیا میں کھانا کھا چکی ہوں

اور میں اتنا ہی کھاتی ہوں

اسے آہستہ اسے بولتے دیکھ کر وہ معصومیت سے بولی

وہی تو میں کہہ رہا ہوں میری جان تھوڑا زیادہ کھایا کرو اپنی جان بناؤ مجھے برداشت کرنا بچوں کا کام نہیں ہے

وہ سمجھاتے ہوئے اینڈ پر شرارت سے بولا

جس پر وہ جھنبپ کر رہ گئی

آپ نا بہت وہ ہیں اسے کوئی بات سوج نہیں رہی تھی رومینٹک ہاں میری جان میں جانتا ہوں میں بہت رومنٹک ہوں لیکن ابھی تم نے مجھے رومینٹک ہونے کا موقع کہاں دیا ہے وہ اس کی بات پکڑتے ہوئے بولا جب کہ وہ منہ کھول کر رہ گئی۔

میں نہیں بات کروں گی آپ سے آپ ایک انتہائی بے شرم انسان ہیں وہ اپنے گالوں کی سرخی چھپاتے ہوئے اٹھ کر بھاگنے لگی جب زاوق نے اسے کمر سے پکڑ لیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ایسے کیسے میری جان ابھی تو تم باتوں پر گھبرا رہی ہوں جب میں عمل کر کے دکھاؤں گا تب تمھارا کیا بنے

گا وہ شرارت سے اس کے گال کھینچتے ہوئے بولا

آپ مجھے چھوڑ دیں ورنہ میں۔۔۔۔۔

ورنہ تم مجھے کس کرو گی ہے نا ذرا سوچو ہماری شادی کو ایک ہفتہ ہو چکا ہے اور ابھی تک تم نے مجھے ایک

چھوٹی سی کسی بھی نہیں دی کتنی بورنگ ہو تم ایسے تو میرا گزارہ نہیں ہو گا اگر تم یہاں سے جانا چاہتی ہو تو

تم میری خواہش پوری کرو ورنہ آج میں اپنی خواہشیں پوری کرنے کے موڈ میں ہوں۔

وہ اس کے لبوں پر انگوٹھا پھرتا بہکے ہوئے انداز میں بولا

زاوق مجھے جانے دیں پلیز وہ نظریں جھکائے معصومیت سے بولی تو اس کی اس معصومیت پر اسے ٹوٹ کر

پیار آیا

ایسے مت کرو جان ورنہ میں خود ہی تو میں کس کر لوں گا

اور میری کس تمہاری کس طرح چُونی مونی کسی نہیں ہو گی۔ مکمل کس ہو گا جو ہو سکتا ہے تم برداشت نہ کر

سکو

اب وہ مکمل اسے اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا

زاوق پلیز وہ ہلکی سی مزاحمت کرتے ہوئے بولی لیکن آج سامنے والا مزاحمت کے موڈ میں نا تھا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس سے پہلے کہ وہ مزید مزاحمت کرتی وہ بہکے ہوئے انداز میں اس کے لبوں پر جھکا تھا

اور اس کا اندازہ وہی تھا ہمیشہ سے شدت والا احساس نے سختی سے اس کے شرٹ کے کالر کو پکڑا نہ جانے کتنی دیر یہ میٹھا لمس محسوس کرتے ہوئے تو پیچھے ہٹا۔

احساس کے سامنے آنکھیں بند کی ہے تیز تیز سانس لے رہی تھی اس نے نرمی سے اس کے ماتھے کو چھوا

جاؤ آرام کرو شام کو ملتے ہیں۔

وہ اس کے ماتھے کو چومتا فوراً باہر نکل آیا۔

♥

سر کنگ کا اصل نام سفیان مرزا ہے اور اس کا تعلق انڈیا سے ہے وہ یہاں پر صرف پاکستان کی تباہی کے لیے آیا تھا

نوجوان نسل کو تباہ کر دینا اس کا مقصد ہے وہ پچھلے چھ سال سے پاکستان میں رہ کر اندر ہی اندر سے پاکستان کی جڑیں کاٹ رہا ہے

کہنے کو مسلمان ہے لیکن کام انڈیا کے لئے کر رہا ہے۔

اس کا تعلق کسی سیکریٹ ایجنسی سے نہیں بلکہ انڈیا میں بھی اس کا کام سمگلنگ تھا

یہاں تک کہ وہ دبئی اور سعودیہ میں لڑکیاں فروخت کرنے کا کام بھی کرتا ہے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور سب سے اہم بات جو مجھے پتہ چلی ہے اس نے آپ کی بیوی کے لیے اپنا رشتہ بھی مانگا تھا آپ کی بیوی کے والد کا ایک مہینے سے ان سے ملنا جلنا ہے

اور وہ آپ کی وائف کے والد کو کافی پیسہ بھی دے چکا ہے اس کا مقصد آپ کی بیوی کے ذریعے آپ کو بلیک میل کرنا ہے

اور انہیں یقین ہے کہ آپ اپنی بیوی کے لئے کوئی بھی حد پار کر جائیں گے اسی لئے ان کا پہلا ٹارگیٹ حجاب اور زائم کا بیٹا موسی تھا

لیکن جب موسی کو کسی بھی طرح سے اٹھا نہیں پائے تو انہوں نے آپ کی وائف کے والد کو اپنی باتوں میں لگا لیا

اور اب تک وہ آپ کی وائف کے والد کو کافی زیادہ پیسے دے چکے ہیں اور رحمان ان کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے

سر آپ کوشش کریں کہ رحمان کی ملاقات آپ کی وائف سے نہ ہو کیوں کہ اگر ایسا ہوا تو ہم بہت برے طریقے سے پھنس سکتے ہیں

اس کے خفیہ آدمی نے ساری خبر دی تھی جو اندر ہی اندر کنگ کے لیے کام کرتے ہوئے ان کی مدد کر رہا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میری بیوی میرے گھر پے ہے اور وہاں میری اجازت کے بغیر کوئی نہیں جا سکتا۔

اس نے بے فکر ہو کر فون بند کیا اس کے ذہن میں ایک بار رحمان کا خیال آیا

واچ مین رحمان صاحب کو اچھے سے جانتا تھا اگر رحمان صاحب گھر پر احساس سے ملنے کے لیے آتے ہیں تو وہ اندر جانے کی اجازت ضرور دے دے گا

اس نے فکر مندی سے جیب سے موبائل نکالتے ہوئے اپنے واچ مین کو فون کیا لیکن اس کا فون بند ہونے کی صورت میں

اس نے خود ہی گھر جانے کا فیصلہ کیا تھا۔

کیوں کہ اسے پتا تھا رحمان پیسے کے لیے کوئی بھی حد پار کر جائے گا شاید اپنی بیٹی کی زندگی بھی مشکل میں ڈال دے گا اور اس وقت اس کے لئے یہ مشن بہت اہم تھا جو اپنی آخری سرحدوں کو چھو رہا تھا اس وقت تو احساس پر کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا

❤

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے بابا کو کھڑے دیکھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ایک پل کے لئے اس کے چہرے پر کتنے ہی رنگ آئے تھے اس کا باپ اس سے ملنے کے لیے یہاں آیا تھا

یہ کتنی خوشی کی بات تھی اس کے لئے

بیٹا چلو یہاں سے میرے ساتھ مجھے تم سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے بابا کافی زیادہ گھبر ائے ہوئے لگ رہے تھے

کیا بات ہے بابا آپ اتنے پریشان کیوں ہیں اور کہاں لے کے جانا چاہتے ہیں مجھے ماما ٹھیک تو ہیں احساس نے پریشانی سے کہا

ہاں بیٹا عائشہ بالکل ٹھیک ہے پر تم میرے ساتھ چلو مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔

بابا اس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اسے اپنے ساتھ لے جانے لگے

واچ مین نے راستے میں آکر ان سے پوچھا کہ وہ کہاں جارہے ہیں

میں اپنی بیٹی کو لے کر جارہا ہوں ساری باتیں بعد میں بتاؤں گا فلحال میں اسے لے کر جارہا ہوں وہ گھبر ائے ہوئے لہجے میں بولیں

لیکن کہاں لے کے جارہے ہیں یہ تو بتائیں وہ ان کے گھبر ائے ہوئے لہجے کو دیکھ کر پریشانی سے بولا

میری بیٹی ہے میں لے کر جارہا ہوں تم بیچ میں مت آو ہٹو راستے سے وہ غصے سے بولے تو واچ مین پیچھے ہٹ گیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ظاہر سی بات تھی وہ ان کی بیٹی تھی وہ انہیں روک نہیں سکتا تھا۔اور وہ کوئی غیر نہیں تھے جیہں وہ جانتا نہ

ہو وہ رحمان صاحب کو اچھے سے جانتا تھا

اسی لیے اس نے بھی زیادہ اصرار نہ کیا

♥

جتنا جلدی ہو سکے زاوق گھر آیا تھا

لیکن باہر واچ مین سے اسے پتہ چل چکا تھا کہ رحمان صاحب احساس کو لے کر جا چکے ہیں

اس وقت غصے سے اس کے ماتھے کی رگیں باہر آنے لگی

اس نے واچ مین کو گربان سے پکڑتے ہوئے جھنجھوڑ کر اپنا غصہ نکالا

صاحب جی وہ بی بی جی کے والد تھے میں انہیں روک نہیں سکتا تھا۔

اور وہ بہت زیادہ گھبرائے ہوئے اور ڈرے ہوئے تھے۔

مجھے ڈر تھا کہیں کوئی بڑی بات نہ ہو گئی ہو اسی لیے میں نے جانے دیا واچ مین نے اپنی صفائی پیش کرتے

ہوئے کہا

READERS CHOICE

جبکہ زاوق فورا اپنی گاڑی کی طرف بھاگا تھا اس کا ارادہ سیدھے گھر جانے کا تھا

♥

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

امی جان خالو کہاں ہیں اس نے گھر میں داخل ہوتے ہیں پہلا سوال یہی پوچھا تھا

بیٹا ہو تو صبح سے گھر سے نکلے ہوئے ہیں کیوں خیریت تو ہے عائشہ نے پریشانی سے پوچھا

کچھ خیریت نہیں ہے وہ احساس کو اپنے ساتھ نہ جانے کہاں لے کر چلے گئے ہیں۔ اور جو رشتہ احساس کے لئے آیا تھا وہ آدمی ہمارے ملک کا غدار ہے اسی لیے اس نے خالو جان کو اس کام کے لیے بہت پیسے بھی دیے تھے۔

وہ مجھے ٹریپ کرنے کے لئے یہ سب کچھ کر رہا تھا

جب اپنے مقصد میں نہ کامیاب ہو گیا اس نے خالو جان کو اپنی باتوں میں لگا کر احساس کو غائب کر دیا ہے

دیکھیے امی جان وہ شخص بہت خطرناک ہے احساس کو نقصان پہنچا سکتا ہے پلیز سمجھنے کی کوشش کریں وہ اس کی جان۔ احساس کی جان کا سوچتے ہوئے اس کا اپنا دل کانپ کر رہ گیا تھا

وہ کیسے جیے گا اس لڑکی کے بغیر کیسے رہے گا اس کے بغیر اس نے احساس کے بغیر کبھی جینے کا سوچا بھی نہ تھا

دیکھیں پلیز خالو جان سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں میں کنگ کے پاس جا رہا ہوں اگر اس نے میری احساس کو ہاتھ بھی لگایا میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا

وہ غصے سے کہتا ہے ایک بار پھر سے گھر سے نکل چکا تھا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

شام زائم اور حجاب ہر ممکن طریقے سے اس کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن احساس کا کہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا ان کے خفیہ آدمی نے بتایا تھا کہ وہاں احساس کا باپ احساس کو لے کر نہیں آیا اور نہ ہی اس بارے میں کوئی خبر ملی ہے

زاوق کا ارادہ وہاں ریڈ مارنے کا تھا لیکن اس کے لیے اس کے پاس فی الحال لیگل نوٹس نہیں تھا لیکن ایک طریقے سے وہ وہاں جا سکتے تھے اگر اس رات والے کلب میں موجود لوگو اور اس کے ملک کا اریسٹ وارنٹ ایشو ہو جائے تو۔۔ لیکن اس کام کے لئے بہت سارے لوگ پیچھے لگے ہوئے تھے یہ اتنا آسان نہ تھا سفیان مزرانے پاکستان میں اپنی ایک الگ پہچان بنا کے رکھی تھی

سفیان کے نام پر وہ نہ صرف اس کلب کو چلا رہا تھا بلکہ اس نام پر وہ نہ جانے کتنی کمپنیاں بھی چلا رہا تھا وہ پاکستان کا ایک بہت بڑا نام تھا جس پر اس طرح سے ہاتھ ڈالنا اتنا آسان نہیں تھا

لیکن احساس کے بارے میں سوچتے ہوئے زاوق نے اپنے ہیڈ سے بات کرنی چاہیے

اس وقت سے ایماندار لوگوں کی ضرورت تھی جو اس کی مشکل وقت میں اس کے کام آسکے

READERS CHOICE

❤

زاوق کام ہو چکا ہے ریسٹورنٹ نہ سہی لیکن ہم اس کے گھر کے چیکنگ آرڈرز مل چکے ہیں۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

شام نے آتے ہی اسے گڈ نیوز سنائی تھی۔

اور چیکنگ آرڈرز ملتے ہیں وہ وہاں سے نکل کر سیدھا سفیان مرزا کے گھر پہنچے تھے

جانتے تھے یہ اتنا آسان نہیں ہے سفیان مرزا کو انکی آدمی پر پہلے ہی شک ہے

اسے یقین تھا کہ سفیان مرزا کو ان کے یہاں آنے کی خبر بھی پہلے سے لگ چکی ہو گی لیکن ان کے پاس

چیکنگ آرڈر تھے جس کی بدولت انہوں نے اس کی کسی بھی آدمی کی پرواہ کئے بغیر ان کے گھر کا چپا چپا

چھان مارا تھا سفیان آرام سے صوفے پر بیٹھا ان لوگوں کو یہ سب کچھ کرتا ہوا دیکھ رہا تھا

جب وہ ہر طرح سے ناکامیاب ہو گئے زاوق کے غصے کا پارہ ہائی ہو گیا اس نے ایک جھٹکے سے سفیان مرزا کی گردن پکڑی

احساس کہاں ہے۔۔۔؟

اس نے غصے سے دھارتے ہوئے پوچھا جب کہ اس کے اس انداز پر سفیان مرزا مسکرا دیا تھا

مجھے پہلے ہی پتہ تھا تم یہاں اس کام کے لیے ہرگز نہیں آئے۔

لیکن کبھی بیڈ کے نیچے کبھی صوفے کے نیچے چیک کرنا کیا تمہاری احساس یہاں پر پڑی ہو گی کہیں کیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

دماغ کا استعمال کرو میجر تمہاری بیوی کو اگر میں اغوا کرتا تب بھی اسے یہاں تو کبھی نہ لاتا۔سفیان مرزا

اپنے اصل انداز میں بولا تھا اس کے سامنے ڈرامہ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا وہ اس کی رگ رگ سے واقف تھا

لیکن تمہارے لئے ایک خوشخبری ہے تمہاری بیوی فی الحال میری پہنچ سے دور ہے اور کہاں گئی میں نہیں جانتا لیکن تمہیں بتادیتا ہوں کہ بہت جلد وہ یہاں ہو گی

اور فی الحال ایک معزز انسان کا اس طرح سے گریبان پکڑنا ایک آرمی والے کو سوٹ نہیں کرتا اسی لیے بہتر ہو گا کہ وہ کام کرو جو تمہیں سوٹ کرتا ہے جاؤ اپنی بیوی کو ڈھونڈو

وہ اپنا گربان اس کے ہاتھوں سے چھڑواتا بے فکر انداز میں بولا تھا

❤

ڈھونڈوا سے آخر کہاں گیا وہ بڈھا خود احساس کو لے کر یہاں آنے والا تھا تو اس طرح سے اچانک غائب کہاں ہو گیا کنگ زاوق کے جانے کے بعد بہت پریشان تھا وہ اپنی منزل تک پہنچتے پہنچتے رہ گیا

آخر رحمان احساس کو لے کر کہاں غائب ہو گیا تھا یہ سوال اس وقت ہر کسی کے ذہن میں تھا لیکن اس کا جواب کوئی نہیں جانتا تھا

سر مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے اس کے ایک آدمی نے اس کے قریب آتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بولو وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

سر اس دن جب آپ نے رحمان سے اپنی بیٹی کو یہاں لانے کے لئے کہا تھا اور اس کے جانے کے بعد آپ اس کی بیٹی کو مارنے کی بات کر رہے تھے نہ تو تب وہ گیا نہیں تھا بلکہ دروازے پر آپ کی ساری باتیں سن رہا تھا

مجھے لگا وہ آپ کا کیا بگاڑ اتھا اسی لئے آپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھا

چٹاخ۔۔ آدمی کے بات ابھی پوری ہی نہیں ہوئی تھی کہ کنگ کا ہاتھ اٹھا

بے وقوف آدمی اتنی اہم بات تم نے مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھی

ہو گیا اب کام مل گئی وہ لڑکی ہمیں اس کا باپ سب جان چکا ہے اب تک تو زاوق کو بھی سب کچھ بتا چکا ہو گا

کنگ پریشانی سے بیٹھتے ہوئے اپنی پیشانی مسلی

اب نہ جانے کیا ہو گا

❤

وہ ہر جگہ احساس کو ڈھونڈ چکا تھا صبح سے دن 'دن سے شام اور شام سے رات ہو چکی تھی

لیکن نا جانے اس کی احساس کہاں گئی تھی عائشہ بھی بے حد پریشان تھی اوپر سے اس کی دیوانوں جیسی حالت دیکھ کر اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کریں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ بار بار رحمان کے فون پر کال کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن رحمان کا فون مسلسل بند جا رہا تھا ٹریک کرنے پر پتہ چلا کہ اس کا فون گھر سی ہی بند ہو چکا تھا جب وہ اپنے گھر سے نکلا

فکر مت کرو زاوق احساس جہاں بھی ہو گی بالکل ٹھیک ہو گی وہ اس کا باپ ہے مانا وہ دولت کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے لیکن اپنی بیٹی کی جان کبھی خطرے میں نہیں ڈالے گا

عائشہ خود بھی پریشان تھی لیکن یہ سوچ کر کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ ہے ایک تسلی سی تھی دل میں

ایک بار احساس واپس آ جائے میں ساری زندگی اس شخص کو احساس کی شکل نہیں دیکھنے دوں گا اس بار اس نے حد کر دی امی جان اس بار میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا

اس نے غصے سے کہتے ہوئے اپنا فون نکالا

ارسٹنگ آرڈر ایشو ہوئے اس نے شام سے پوچھا تھا

نہیں زاوق میں ہر ممکن کوشش کر چکا ہوں لیکن کنگ کے اریسٹنگ آرڈر پاس نہیں کیے جا رہے ہیں

کوئی بات نہیں اب ہم اپنے طریقے سے اس سے احساس اور رحمان کا پتہ کروائیں گے

اس نے فون بند کرتے ہوئے کہا اور اس کا فون بند ہوتے ہی اس نے حجاب اور زائم کو فون کیا تھا زاوق کا اگلا پلان بتانے کے لئے

❤

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ بالکل بے فکر ہو چکا تھا احساس اس کے پاس نہیں تھی لیکن جہاں بھی تھی نہ جننا آسان تھا رحمان کا پتہ لگانا اس کے لئے مشکل نہ تھا

اگر اس سے پہلے اندازہ ہو جاتا کہ رحمان نے اس کی ساری باتیں سن لی ہے وہ تب ہی رحمان کو ٹھکانے لگا دیتا

لیکن کوئی بات نہیں اس نے اپنے بہت سارے آدمی رحمان کے پیچھے چھوڑ دیے تھے

جو رحمان کا پتہ لگانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے تھے اب اس کا ارادہ اس کو یہاں لانا نہیں بلکہ اسے جان سے مارنا تھا۔

کیونکہ اسے پتہ چل چکا تھا کہ اس کا سارا پیسہ پاکستان سرکاری خزانے میں ایڈ کر دیا گیا ہے اب وہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کر لے وہ پیسہ کبھی واپس نہیں آ سکتا تھا

اور یہ سب کچھ ہوا تھا میجر زاوق حیدر شاہ کی وجہ سے

اسی لئے اب کنگ اس سے بدلہ لینے کے لیے کوئی بھی حد پار کرنے کو تیار تھا اور اس کا بدلہ تب ہی پورا ہونا تھا جب وہ زاوق کے چہرے پر ہار دیکھے اور زاوق کے چہرے پہ ہار صرف احساس کی موت لا سکتی تھی

وہ یہی سب سوچتے ہوئے سنسان گلی گلی کی طرف بڑھا تھا وہ یہاں اکثر آتا تھا اپنی رات رنگین کرنے کے لئے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن اس سے اندازہ بھی نہ تھا کہ آج اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے اسے دو تین بار ایسا محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پیچھے آرہا ہے لیکن اس نے زیادہ دھیان نہ دیا اس کے لئے یہی سب سے بڑی بات تھی کہ وہ زاوق کے چہرے پر ہار دیکھنے کے لیے احساس کو مارنے کا فیصلہ کر چکا تھا اور کل صبح تک اس کے آدمیوں نے کہیں سے بھی رحمان کو ڈھونڈو کر ختم کر دینا تھا

اب اس نے دو قدم ہی آگے بڑھ کر آئے تھے جب اسے اپنی سر پر کوئی بہت بھاری چیز لگتی ہوئی محسوس ہوئی

اس نے مڑ کر دیکھا تو اس کے پیچھے ایک خوبصورت سی لڑکی کھڑی تھی

چلو کنگ ڈارلنگ تمہارا باپ تمہارا انتظار کر رہا ہے حجاب نے مسکراتے ہوئے ایک سو دار ڈنڈا دوبارہ اس کے سر پر مارا

حد ہے یار میں تو اسے بہت بڑا ڈان سمجھ رہی تھی یہ تو دو ڈنڈوں میں ہی بے ہوش ہو گیا حجاب کو افسوس ہوا تھا وہ اس پر کافی زیادہ ہاتھ صاف کرنے کا ارادہ رکھتی تھی

زائم ڈارلنگ میری شکل کیا دیکھ رہے ہو اٹھاؤ اسے۔اس نے زائم کو گھورتے ہوئے کہا

سارے کام تم نے خود کر لیے ہیں تو یہ بھی تمہیں کر لو ویسے بھی تمہیں میری ضرورت کہاں پڑھتی ہے غنڈی کہیں کی۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زائم نے اسے گھورتے ہوئے کنگ کو اپنے کندھوں پر اٹھایا۔

یار یہ ڈان تو بڑا بھاری ہے زائم ایک پل کے لئے اس کا وزن اٹھاتے ہوئے لڑکھڑایا تھا

یہ ٹریننگ ملی ہے تمہیں آرمی میں میں نے تو سنا ہے وہاں تم پانچ من ایک ہاتھ اُٹھاتے تھے

اور یہاں ایک بندہ تک اٹھایا نہیں جارہا تم سے لعنت ہے تم پر وہ غصے سے کہتی آگے بڑھی

حجاب ڈامر تھا یہ بندہ ہے اور پتہ نہیں کیا کھاتا ہے زائم اسے اپنے کندھوں پر اٹھائے آہستہ آہستہ چل رہا تھا

جبکہ اس کی سست روی پر بہت تیزی سے آگے بڑھ گئ

♥

پانی کے گلاس کو پھینکنے والے انداز پر گرایا گیا

وہ بلبلا کر ہوش میں آیا تھا لیکن آنکھیں کھولتے ہی اپنے سامنے زاوق کا چہرہ دیکھ کر اس نے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے اس جگہ کا خوب نظارہ کیا اس کے ہاتھ پیر بندھے ہوئے تھے اور اسے کرسی پر بٹھایا گیا تھا

یہ کون سی جگہ ہے۔۔۔؟

کہاں لائے ہو مجھے۔۔۔؟

اس نے شام کو گھورتے ہوئے کہا یقیناً اس بے بسی میں وہ زاوق کو نہیں دیکھنا چاہتا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تمہارے جیسے مجرموں کو ہم جیل میں نہیں یہاں لے کے آتے ہیں زاوو نے اس کے سر کے بالوں کو جھٹکا دیتے ہوئے پیچھے کیا اور اس کے منہ پر دھاڑتے ہوئے بولا

دیکھو میجر میں تمہیں بتا چکا ہوں تمہاری بیوی کے بارے میں کچھ نہیں جانتا مجھے بے کار میں یہاں لائے ہو

چٹاخ۔

زاوق کے زوردار تھپڑ نے اس کے منہ کو بند کر دیا تھا

مجھے بس ایک سوال کا جواب دو احساس کہاں ہے ورنہ۔

ارے نہیں جانتا میں وہ لڑکی کہاں ہے اس کا باپ اسے لے کر نہ جانے کہاں چلا گیا ہے میں بھی پریشان ہوں اسے ہر جگہ ڈھونڈا چکا ہوں لیکن وہ کہیں نہیں مل رہی

جھوٹ بولتے ہو تم ایک اور تھپڑ کے ساتھ زاوق نے پھر سے اس کے بالوں کو پکڑ کر کرسی کے ساتھ لگایا تھا

زاوق میرے خیال میں اس کے ساتھ کام نمبر دو کرنا چاہیے تب یہ سارا سچ بولے گا

شام نے اپنے ہاتھ میں موجود کٹر سامنے کیا

یہ کیا کرنے والے ہو تم لوگ میرے ساتھ دیکھو تم لوگ ٹھیک نہیں کر رہے بہت پچھتاؤ گے میں کوئی مجرم نہیں ہوں جس کے ساتھ تو میں اس طرح کا سلوک کرو گے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بہت بڑا آدمی ہوں میں پاکستان میں بہت بڑا نام ہے میرا

چٹاخ۔ خبر دار جو میرے ملک کا نام اپنی گندی زبان سے لیا زاوق نے ایک اور زور دار تھپڑ اس کے منہ پر لگایا

سر آپ نے اپنا ہاتھ صاف کر لیا تو ذرا سا موقع مجھے بھی دیں۔

حجاب کب سے لوگوں کو گھورے جا رہی تھی نہ رہ پائی تو بول اٹھی

ہاں کیوں نہیں اب جب تک یہ اپنا منہ نہیں کھلتا تم ہاتھ صاف کر سکتی ہو

اور اگر تب بھی اس نے احساس کا پتا نہیں بتایا تو پھر یہ کٹ جانے اور اس کے ہاتھ کی انگلیاں۔

اور یقین کرو اگر تمہاری زبان میرے کام نہیں آئی کہ تمہاری انگلیوں کے بعد میرا نشانہ تمہاری زبان ہو گی

شاید وہ اسے ڈرانا چاہتا تھا ایسا کنگ کو لگا۔

لیکن یہ کنگ کی غلط فہمی تھی زاوق بالکل سیریس تھا

دیکھو میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا پلیز مجھے جانے دو اگر مجھے پتا چلا تو میں تمہیں بتا دوں گا۔ کنگ نے منت کرتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

گڈ آئیڈیا لیکن وہ لڑکیاں جو پاکستان سے اسمگل کی گئی ہیں 22 لڑکیاں تھی ناوہ لڑکیاں کون سے ملک بھیجی ہیں یہ بتاؤ اور ان لڑکیوں کی کتنی قیمت لگائی ہے تم نے ان کی۔ اور سب سے اہم سوال جو پوچھنے کے لیے میں تمہیں یہاں اٹھا کر لایا ہوں پاکستان کے خلاف انڈیا کا اگلا پلان کیا ہے۔ اگلے ہفتے کتنی ڈرگز یہاں آ رہی ہے اور کون کون سے لوگ سب کا نام دو اور تم کن کن لوگوں کے ساتھ ڈیل کرتے ہوئے پاکستان کے خلاف انڈیا اور سری لنکا کے علاوہ اور کونسا ملک سازشیں کر رہا ہے

شام اس کے سامنے بیٹھا پوچھنے لگا

وہ فائل میں اس کی ساری بائیو گرافی لکھ کر لایا تھا

شاید وہ اگلے پچھلے سارے حساب برابر کرنے کے موڈ میں تھے

دیکھو یہ سب کچھ بھی نہیں۔ ایک بار پھر سے کنگ کی زبان کو تالا لگ گیا جب زاوق نے اس کا ہاتھ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اگلے ہی لمحے کٹر کو اس کے ہاتھ میں گھسیڑ دیا دردناک چیخ بلند ہونے سے پہلے ہی زائم نے اس کے منہ کو سختی سے دبوچ لیا

اچھے بچے شور نہیں مچاتے۔ حجاب نے ہنستے ہوئے کہا

میں کچھ نہیں جانتا مجھے جانے دو۔۔۔ اس کا منہ آزاد کرتے ہی وہ درد سے تڑپتا ہوا بولا

جب ذاوق نے دیکھتے ہی دیکھتے اس کا ہاتھ ایک بار پھر سے ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس کٹر چلایا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور اس بار بھی اس کی چیخ زائم کے ہاتھوں سے بند ہوئی تھی

تمہارے پاس دس منٹ کا وقت ہے۔ اگر تم نے ہمارے سارے سوالوں کے جواب نہیں دیے تو تمہیں قبر تک پہنچانے میں ہم ایک سیکنڈ نہیں لگائیں گے

میں پہلے سے جانتا تھا کہ احساس تمہارے پاس نہیں ہے اسی لیے میں تمہارے گھر آیا ساری چیکنگ کی اور وہیں پر مجھے ایک لسٹ ملی تھی

جس میں 22 لڑکیوں کی سمگلنگ کیلئے ان کے نام لکھے گئے تھے یہ لڑکیاں آج دوپہر میں سمگلنگ کی گئی ہے بتاؤ مجھے ان کو کہاں بھیجا ہے تم نے ورنہ۔

زاوق جانتا تھا وہ اتنی آسانی سے انہیں کچھ نہیں بتائے گا اسی لیے زاوق نے اس کے سر پر ریوور رکھا تھا اور اسے چلانے کا موقع بھی نہیں دیا جا رہا تھا

لگتا ہے تم اسے نہیں بتاؤ گے ان لڑکیوں کا بازیاب تو ہم کروا ہی لیں گے لیکن اس سے پہلے تمہیں تمہارے اصل مقام تک پہنچا دیں زاوق نے اس کے ماتھے پر پسپول لوڈ کر کے رکھتے ہوئے کہا تو وہ چلا

رک جاؤ میں سب کچھ بتاوں گا پلیز مجھے مت مارو تم جو کہو گے میں کروں گا پلیز مجھے چھوڑ دو میں پوری مدد کروں گا اس کے اس میں تمہاری پلیز جان سے مت مارو زاوق کے انداز سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ جلد

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہی اپنی موت سے ملاقات کرنے جارہا ہے اسی لئے اس نے سوچا کہ باقی سارے کام وہ بعد میں کرے گا

فی الحال اپنی جان بچانا ضروری ہے

ارے سر کا کا تو سمجھدار ہے حجاب نے مسکراتے ہوئے کہا

اور اس کے ساتھ ہی کنگ نے بولنا شروع کیا

پچھلے چھ سال سے اس نے کیا کیا اور کیسے کیسے کیا تھا اسنے سب کچھ بتادیا جو زائم نے ایک کیمرے میں

ریکارڈ کیا تھا اور شام نے وہیں بیٹھ کر ایک فائل تیار کی تھی

دیکھو تم لوگوں نے جو بھی کہا وہ میں نے کر دیا اب مجھے یہاں سے جانے دو کنگ بولا

ہاں کیوں نہیں تم جیسے غدار کو جانے نہیں دینا چاہیے زاوق نے بس اتنا ہی کہا اور ٹریگر دبایا۔ اور چھ سال

سے پاکستان میں تباہی مچاتا سفیان مرزا اپنی آخری سانسیں گن چکا تھا

سر اس کا کام تمام ہو گیا اپنے احساس کے بارے میں کیسے پتا کریں گے حجاب نے پریشانی سے پوچھا

دیکھو حجاب خالو جان احساس کے بابا ہے وہ دولت کے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں لیکن احساس ان کی بیٹی ہے

وہ اس کی جان کو خطرے میں ڈالنے کی غلطی کبھی نہیں کریں گے۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے لگتا ہے میری احساس جہاں بھی ہوگی بالکل ٹھیک ہوگی ہمیں تلاش جاری رکھنی ہوگی۔ اور اس کی

لاش کو سمندر میں پھینک دو کسی کو بھی اس کی لاش نہیں ملنی چاہیے دنیا کی نظر میں کنگ کہیں غائب ہوگیا

۔

اور جانے سے پہلے اپنا اسٹیٹمنٹ دے گیا جس میں پاکستانیوں کے بہت بڑی بڑی ہستیوں کے نام بھی موجود تھے

ان کا یہ مشن کامیاب ہو چکا تھا لیکن اس مشن میں وہ اپنے احساس کو نہ جانے کہاں گم کر چکا تھا

کل کا دن بہت اہم تھا اور وہ یہ دن اپنی احساس کے ساتھ سیلیبریٹ کرنا چاہتا تھا شادی کے بعد بھی وہ احساس کے قریب صرف اس لیے نہیں گیا کیونکہ خالو جان اس رشتے کے لئے تیار نہیں تھے زاوق کی خواہش تھی کہ خالو جان اور امی جان دونوں مل کر احساس کو رخصت کریں اور وہ اپنی رونقیں اور برکتیں لے کر اس کے گھر آئے

لیکن نہ جانے وہ اس کا گھر ویران کر کے کہاں جا چکی تھی اب سوائے دعاؤں کے وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا

❤❤

زاوق بہت سارے لوگوں کو ان کے انجام تک پہنچا چکا تھا اندر ہی اندر پاکستان کے خلاف کام کرنے والے لوگ اس وقت سلاخوں کے پیچھے تھے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

Main Ashiq Deewana Tera By Areej Shah

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

زاوق نے دو ہفتوں کے اندر ہر ایک انسان کو ڈھونڈ نکالا تھا اور سب کے سب اس وقت میں اپنے انجام کو جا پہنچے تھے

کوئی کرپشن کے کیس میں تو کوئی سمگلنگ کے کیس میں حجاب اور زائم دونوں سعودیہ عرب گئے ہوئے تھے سمگل کی ہوئی لڑکیوں کو بازیاب کروانے

جہاں قانون کے لیے یہ بہت ہی بڑی کامیابی تھی وہی پچھلے پندرہ دنوں سے احساس کا کچھ پتہ نہ چلا تھا

ایک یہ امید کے احساس اپنے باپ کے ساتھ ہے اسے کچھ بھی غلط سوچنے سے روکے ہوئے تھی

لیکن پھر بھی احساس کا نا ملنا پریشانی کی وجہ تھی

اگلے پانچ دنوں میں احساس کے ایگزام شروع ہونے والے تھے۔

شام اور زارا کا نکاح ان کے پیپرز کے بعد تھا زارا بھی بہت پریشان تھی۔

اور اس نے گھر میں سب کو کہا تھا تب تک شادی نہیں کرے گی جب تک اس کی شادی میں اس کی سہیلی شامل نہیں ہو گی

جب کہ شام سے اپنے دوست کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔اس کی آنکھیں بتاتی تھیں کہ وہ ساری رات نہیں سوتا۔ہر وقت چڑچڑا پن اس کی طبیعت کا حصہ رہتا۔داڑھی بڑی ہوئی تھی۔آنکھوں کے نیچے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہلکے پڑ چکے تھے۔ وہ خوبصورت سازاوق جو سب کو اپنی پر سنیلیٹی سے متاثر رکھتا وہ کہیں کھو سا گیا تھا

۔احساس کے ٹھیک ہونے کی امید کے باوجود بھی وہ بے فکر نہیں تھا

❤

رات دو بجے کا وقت تھا روز کی طرح وہ آج بھی جاگ رہا تھا احساس کی گمشدگی اسے سکون سے سونے نہیں دیتی تھی

اس وقت بھی وہ چھت کو گھورتے احساس کے بارے میں یہ سوچ رہا تھا جب اس کا فون بجا

انجان نمبر دیکھ کر اس نے فون نہ اٹھانے کے بارے میں سوچا لیکن پھر احساس کے بارے میں سوچتے ہوئے اس نے فون اٹھا لیا کہ ہو سکتا ہے کہ احساس کی کوئی خبر مل جائے۔

اور اس نے فون اٹھا کر بہت اچھا کیا تھا کیونکہ فون پر اور کوئی نہیں بلکہ رحمان صاحب تھے

ہیلو زاوق میں بات کر رہا ہوں زاوق تم سن رہے ہو نہ میری آواز آ رہی ہے نہ گھبرائی ڈری ہوئی رحمان صاحب کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔

کہاں ہیں آپ اور احساس کہاں ہے زاوق نے غصے سے پوچھا۔

زاوق کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ابھی اس کے سامنے ہوں اور وہ سارا لحاظ ایک طرف رکھ کر کسی مجرم کی طرح ان سے اپنی احساس کے بارے میں پوچھے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زاوق میں تمہیں سب کچھ بتاؤں گا میں تمہیں جہاں بلا رہا ہوں وہاں آجاؤ۔ رحمان صاحب نے کہا۔

میں جو پوچھ رہا ہوں وہ بتائیں زاوق نے غصے سے کہا

زاوق میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو پلیز جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو

رحمان صاحب نے منت بھری آواز میں کہا

اس وقت اسے ان پر بہت غصہ آرہا تھا لیکن احساس کے بارے میں ان کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا تھا

اسی لیے اس نے وہاں جانے کا فیصلہ کیا اب وہ اپنی احساس سے زیادہ دور نہیں تھا۔

وہ ان کے بتائے گئے پتے پر پہنچ چکا تھا یہاں بہت اندھیرا چھایا ہوا تھا اور دور دور تک یہاں کوئی بھی نہیں

تھا وہ کافی دیر وہیں کھڑا رہا جب ایک درخت کے پیچھے سے اسے کوئی آہٹ سی محسوس ہوئی

کون ہے وہاں۔۔۔؟ اس نے جلدی سے آگے بڑھتے ہوئے پوچھا

یقیناً وہ رحمان صاحب تھے جو چھپ چھپا کر یہاں آئے تھے

زاوق میں ہوں مجھے ڈر تھا کہ کنگ کا کوئی آدمی نہ آگیا ہو اس لیے چھپ کر تمہیں وہاں سے دیکھ رہا تھا

انہوں نے زاوق کی آواز پہچانتے ہی باہر نکلتے ہوئے کہا

لیکن ان کی حالت دیکھ کر زاوق اچھا خاصا پریشان ہو چکا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

خالو جان یہ آپ کی کیا حالت ہے ان کا جسم زخموں سے چُور اور ان کے کندھے پر پٹی بندھی دیکھ کر وہ پریشانی سے پوچھنے لگا

جو بھی تھا جیسا بھی تھا اس کی یتیمی پر اسی شخص نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا

زاوق میں ٹھیک ہوں بیٹا تم چلو میرے ساتھ میں نے بڑی مشکل سے احساس کو بچایا ہے وہ لوگ اسے جان سے مار دینا چاہتے تھے رحمان صاحب نے پریشانی سے بتایا

پہلے آپ مجھے پوری بات بتائیں اور یہ سب کچھ کیا ہے آپ کو گولی لگی ہے چلیں پہلے میں آپ کو ڈاکٹر کے پاس لے کے چلتا ہوں لگتا ہے آپ اپنا علاج نہیں کروایا ان کی حالت دیکھ کر بہت اچھا خاصا پریشان ہو چکا تھا

ان کا سارا جسم زخموں سے چُور تھا

نہیں بیٹا میں بالکل ٹھیک ہوں تم چلو میرے ساتھ میں تمہیں راستے میں سب کچھ بتاتا ہوں

❤❤

اس دن کنگ باتیں سننے کے بعد رحمان صاحب کو احساس ہوا کہ وہ اس شخص کے ساتھ اپنی بیٹی اس کی شادی کرنا چاہتے تھے جو ان کے وطن کا دشمن ہے

شروع سے ہی وہ دولت چاہیے تھے انہیں لگتا تھا کہ دولت سے سارے مسائل حل ہو جاتے ہیں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زاوق کے سر پہ ہاتھ رکھنے کی سب سے بڑی وجہ اس کی دولت ہی تھی رحمان صاحب اس کی دولت

حاصل کر کے بڑا آدمی بننا چاہتے تھے

دولت حاصل کرنا اپنی زندگی آسان کرنا ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے رحمان صاحب کی بھی تھی

لیکن اس خواہش کے حصول کے لیے وہ اپنی بیٹی کی زندگی داؤ پر نہیں لگا سکتے تھے

جب انہیں پتہ چلا کہ کنگ کے آدمی احساس کو جان سے مار دینا چاہتے ہیں تو وہ سیدھے ہی احساس کے گھر گئے تھے

انہیں پتہ تھا کہ ان کے پیچھے کنگ کے آدمی لگتے ہیں وہ احساس کو اپنے ساتھ لے کر زاوق کے پاس جانا چاہتے تھے

لیکن وہ سمجھتے تھے کہ کنگ احساس کو زاوق کی کمزوری کے طور پر استعمال کرنا چاہتا ہے اسی لئے انہوں نے زاوق سے احساس کو دور کرنے کا فیصلہ کیا

تاکہ وہ ایسے وطن کے دشمنوں کو ان کے انجام تک پہنچا سکے

وہ اس دن احساس کو اپنے ساتھ دوسرے شہر لے کے جانے کے بارے میں سوچ رہے تھے لیکن انہیں جلد ہی احساس ہو گیا کہ ان کے پیچھے کنگ کے آدمی لگے ہوئے ہیں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

انہوں نے احساس کو ایک جگہ پر چھپایا اور کنگ کے آدمیوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی لیکن یہ ان کی غلط فہمی تھی

اب وہ لوگ احساس تک تو نہ پہنچ پائے لیکن ان کو دیکھتے ہی مارنے کی کوشش کی جس کوشش میں وہ ایک حد تک کامیاب بھی ہو چکے تھے

ان کے آدمیوں نے انہیں بری طرح سے زخمی کر دیا یہاں تک کہ ان کے کندھے پر دو گولیاں بھی چلائیں

وہ زخمی حالت میں جیسے تیسے احساس تک پہنچے اور اسے لے کر دوسرے شہر آ گئے

لیکن کسی بھی ڈاکٹر کے پاس نہیں گے وہ کسی قسم کا رسک نہیں لینا چاہتے تھے احساس سے جو کچھ بن سکا اس نے کرنے کی کوشش کی

انسانیت کے ناتے ایک ڈاکٹر نے ان کی جان بچانے کے لئے ان کے جسم سے گولیاں نکالتے ہوئے انہیں ہسپتال میں ایڈمٹ ہونے کا مشورہ بھی دیا لیکن وہ نہیں گئے تھے کیونکہ بات ان کی بیٹی کی زندگی پر آ رہی تھی

احساس نے انہیں بہت سمجھایا کہ زاوق سے رابطہ کریں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن جب احساس کو یہ بات پتہ چلی کہ وہ لوگ اس اس کے ذریعے زاوق کو بلیک میل کرنا چاہتے ہیں تو وہ

خود ہی اپنے باپ کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر چکی تھی

اسے اس وقت اپنے باپ کا یہ فیصلہ بالکل ٹھیک لگ رہا تھا کے احساس کو زاوق کی ہمت بننا ہے اس کی

کمزوری نہیں

اور اس نے اپنے باپ کی قسم کھائی تھی کہ چاہے جو بھی ہو جائے جب تک اس کا باپ نہیں کہے گا وہ زاوق

سے رابطہ نہیں کرے گی

اس سب کے دوران ایک بار رحمان صاحب نے عائشہ کو فون کیا تھا اور کہا تھا وہ جہاں بھی ہیں بالکل ٹھیک

ہیں لیکن انہوں نے عائشہ کو بھی قسم دی تھی کہ زاوق کو ان کے بارے میں کچھ بھی نہ بتایا جائے

جس کے بعد عائشہ نے اس کال کے بارے میں زاوق کو کچھ نہیں بتایا لیکن اسے حوصلہ دیتی رہی کہ وہ اس

کا باپ ہے اس کے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہونے دے گا

اور ان کا یہی حوصلہ زاوق کو بہت ہمت دیتا رہا تھا

وہ اسے لے کر سیدھے اپنی اس خفیہ جگہ پر آئے تھے جہاں وہ پچھلے دو دن سے چھپے ہوئے تھے

انہیں پرسوں ایک نیوز چینل سے پتہ چلا تھا۔ کنگ کے سارے آدمی پکڑے جا چکے ہیں اور کنگ کے

آخری سٹیٹمنٹ میں بہت سارے پاکستانی بڑی بڑی ہستیوں کے نام شامل ہیں

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

انہیں اندازہ ہو چکا تھا کہ زاوق اپنے مشن میں کامیاب ہو چکا ہے۔

لیکن انہیں ڈر اس بات کا تھا کہ کنگ کہیں غائب ہو چکا تھا کہاں گیا تھا یہ کوئی نہیں جانتا تھا سوائے زاوق کے اور اس کی ٹیم کے

انہیں ڈر تھا کہ کنگ کہیں واپس نہ آجائے اور ان کی بیٹی کی جان لے لے

لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ کنگ تو اسی دن اپنے انجام کو پہنچ چکا تھا

❤❤

زاوق تیزی سے اس ایک کمرے کے مکان میں داخل ہوا اسے یقین تھا وہ بھی بے چینی سے انتظار کر رہی ہو گی

لیکن رحمان صاحب اسے یہ نہیں بتا پائے تھے کہ وہ تو اس کو بتا کر ہی نہیں آئیں کہ وہ زاوق سے ملنے جا رہے ہیں

اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا وہ کھڑکی پر کھڑی باہر کی طرف دیکھ رہی تھی شاید اپنے بابا کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی

زاوق نے سے پیچھے پلٹنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے سینے میں چھپا لیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ اس طرح سے کسی انجان کے آنے پر گھبرا کر پیچھے ہٹنے لگی جب اس کی مہک پر اپنی آنکھیں بند کر گئی

زاوق اس کے منہ سے سرگوشی نما آواز نکلی

بیوقوف بد دماغ احمق لڑکی مجھے بتا کر یہ ساری پلاننگ نہیں کر سکتی تھی تم

جان سولی پر لٹکائی ہوئی تھی پچھلے پندرہ دنوں سے میری

بس ایک ہی سوچ مجھے بار بار تنگ کر رہی تھی کہ تمہیں کچھ ہو تو نہیں گیا

کہیں تم مجھ سے دور۔۔ جانتی ہو یہ کہ سوچ بھی جان لیوا ہے میرے لیے

سختی سے اسے اپنے سینے میں بھیجے وہ اس سے بول رہا تھا

زاوق میں آپ کی طاقت بنا چاہتی ہوں آپ کی کمزوری نہیں اگر وہ گینگسٹر میرے ذریعے آپ کو بلیک میل کرنے کی کوشش کرتا تو میں اپنے آپ کو کبھی معاف نہیں کر پاتی

میں چاہتی ہوں آپ اپنے وطن کے لیے ہر وہ کام کرے جو ہر بہادر سپاہی کرتا ہے۔ میں کبھی آپ کے اور آپ کی وطن کے بیچ میں نہیں آنا چاہتی

میں انتی ہوں آپ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ لیکن میں یہ بھی جانتی ہوں کہ یہ عشق یہ دیوانگی صرف میرے لیے نہیں ہے

زاوق میں نہیں چاہتی کہ میری محبت آپ کو کمزور کر دے میرا ہونا آپ سے آپ کی طاقت چھین لے

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے پتہ ہے میں نے جو کیا غلط کیا مجھے یہ سب کچھ آپ کو بتا کر کرنا چاہیے تھا لیکن ہمارے پاس بالکل وقت نہیں تھا بابا کے پیچھے اس گنگسٹر کے آدمی لگے ہوئے تھے

ہم میری مشکل سے دوسرے شہر پہنچے تھے راستے میں بابا پر حملہ ہوا اور ان لوگوں نے بابا کو گولیاں ماری وہ لوگ مجھے بھی مار دینا چاہتے تھے لیکن بابا نے مجھے بچا لیا۔ آپ کو پتہ ہے میں بہت ڈر گئی تھی۔ لیکن بابا نے مجھے کچھ نہیں ہونے دیا اس نے زاوق کا دھیان رحمان صاحب کی طرف دلانے کی کوشش کی۔

جب کہ اس طرح سے احساس کو اپنے سینے میں بھیجے زاوق نے رحمان صاحب کو دوسری طرف چہرا کیے دیکھا تو خود ہی شرمندہ ہو کر رہ گیا

اس نے اگلے ہی پل احساس کو خود سے دور کیا تھا

چلیں آپ سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے گھر چلتے ہیں میں آپ کو گھر چھوڑ کر احساس کو صبح آپ سے ملوانے لاؤں گا اس نے رحمان صاحب کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرائے

ایسے کیسے ملوانے لاؤ گے بھئی ابھی میں نے اپنی بیٹی کی رخصتی نہیں کی

تین دنوں میں اس کے پیپر شروع ہونے والے ہیں پیپر کے بعد سوچوں گا اپنی بیٹی کی رخصتی کے بارے میں فلحال میں اپنی بیٹی کو گھر لے کے جا رہا ہوں تم پیپرز کے بعد بارات لے کر آنا

رحمان صاحب نے کہتے ہوئے احساس کا ہاتھ تھام تو زاوق کا چہرہ اتر گیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زاوق جو کچھ بھی میں نے کیا بہت غلط کیا مجھے لگتا تھا کہ دولت حاصل کر لینے سے ہر مسائل حل ہو جائے گا

۔مجھے لگتا تھا کہ غریب کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔اسی لیے میں دولت حاصل کرنے کے پیچھے پڑا رہا لیکن جب مجھے احساس ہوا کہ اس دنیا میں اولاد سے بڑھ کر کچھ نہیں اولاد ہی ماں باپ کا آخری سہارا ہے جب احساس کی جان خطرے میں دیکھی تو مجھے پتہ چلا کہ اگر احساس کو کچھ ہو گیا تو میں اس دولت کا کیا کروں گا یہ سب کچھ تو میں اسی کے لئے کر رہا تھا اسے آسان زندگی دینے کے لیے کر رہا تھا اگر میری بیٹی ہی نہیں رہے گی تو میں اس دولت کا کیا کروں گا

میں نے اپنی زندگی کے بہت سارے سال غربت میں گزار دیے دوسروں کے ہاتھ میں پیسہ دیکھتے ہوئے گزار دیے لیکن میں چاہتا تھا کہ میری بیٹی ایک پر سکون زندگی جیئے ایک بہت امیر شخص کے ساتھ میری بیٹی کسی چیز کی فرمائش کرے تو وہ فورا پوری کر دے

میری بیٹی کے پاس دنیا کی مہنگی کار ہو بڑے بڑے بنگلے ہوں لیکن زاوق میں بھول گیا تھا اللہ ہر انسان کو اس کے اوقات کے مطابق دیتا ہے اتنا ہی دیتا ہے جیسے وہ وہ سنبھال سکے۔

دولت۔محبت۔زندگی ہر چیز کی ایک لمنٹ ہے میں اس لمیٹ کو کراس کرنے کی کوشش کر رہا تھا اللہ جتنا دے رہا تھا میں اس سے زیادہ مانگ رہا تھا۔پھر اللہ نے مجھے احساس دلایا جتنا اللہ نے مجھے دیا ہے تو اسی میں خوش رہوں۔کیونکہ اللہ نے اتنا دیا ہے جتنا میں سنبھال سکتا ہوں۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے معاف کر دو زاوق میں نے تمہارے ساتھ بہت برا سلوک کیا تمہاری کمپنی تمہارا گھر تمہاری دولت تم سے چھیننا چاہتا ہے۔

لیکن اب اور نہیں اب میں اپنی بیٹی کو دھوم دھام سے تمہارے ساتھ رخصت کر کے اپنی غلطیوں کا ازالہ کروں گا میں چاہتا ہوں کہ میں خود اپنی بیٹی کو اپنے ہاتھوں سے تمہارے ساتھ رخصت کروں ویسے تو عائشہ نے ایک اچھی ماں کا فرض نبھاتے ہوئے یہ کام کر دیا ہے

لیکن میں ایک بار پھر سے۔وہ اجازت طلب نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں تو زاوق مسکرا دیا

کیوں نہیں خالو جان آپ کی بیٹی ہے آپ جب چاہے جیسے چاہے اسے رخصت کریں آپ جب حکم کریں گے میں بارات لے کے آجاؤں گا وہ مسکراتے ہوئے بولا

رحمان صاحب نے نم آنکھوں سے اپنے سینے سے لگا لیا

❤

ارے یار میں پکا میتھس میں فیل ہو جاؤں گی مجھ سے نہیں ہو رہا یہ سب کچھ وہ دائیں سے بائیں گھومتی زارا سے بول رہی تھی۔

آج سے ٹھیک سات دن کے بعد ایک ہی میرج ہال سے ان دونوں کی رخصتی ہونی تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور یہاں وہ دونوں سنگھار کرنے کے بجائے اپنے پیپرز کی تیاریوں میں لگی ہوئی تھی

کل صبح میتھ کا پیپر تھا تین پیپرز گزر چکے تھے۔ جو ٹھیک ٹھاک ہوئے تھے دونوں کے پاسنگ مارکس آ ہی جانے تھے لیکن میتھس میں آکر ہمیشہ کی طرح وہ دونوں اٹک چکیں تھیں

عائشہ نے زاوق کو گھر آنے سے سختی سے منع کیا ہوا تھا کیونکہ ان دونوں کا پردہ چل رہا تھا

اسی وجہ سے زاوق جب سے رحمان صاحب کے ساتھ اسے یہاں چھوڑ کر گیا تھا تب سے ہی اس کی شکل نہیں دیکھ پا رہا تھا

کیس مکمل ہو جانے کی وجہ سے اب بار بار کالج کے چکر لگانے کا بھی کوئی مقصد نہ تھا۔

شام نے تو بہت ہاتھ پیر مارے لیکن زارا کی فیملی کی طرف سے آرڈر جاری ہوا کہ نکاح رخصتی والے دن ہی ہو گا

جس کی وجہ سے اب ان دونوں کا ملنا جلنا ان لیگل ہو چکا تھا۔

جبکہ زاوق اپنی بے چینیوں کو دل میں سمیٹے اپنے گھر اور اپنی زندگی میں اپنی احساس کا انتظار کر رہا تھا

❤

READERS CHOICE

ابھی مشکل سے اسے چند سوال ہی حل کیے تھے کہ اسے نیند آنے لگی۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

صبح جلدی جاگ کر باقی کی تیاری کر لوں گی اسے اپنا سر بھاری ہوتا محسوس ہوا کتاب ایک طرف رکھتی وہ

بیڈ پر لیٹ گئی

اس سے سوئے ہوئے بھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی جب اسے اپنے چہرے پر گرم سانسوں کا احساس ہوا

اس لمحے کے لیے وہ بند آنکھوں سے پیچھے ہٹی جب اس کی خوشبو نے اسے قید کر لیا

اس نے نرمی سے نظروں کی جھالر اٹھائیں تو مسکراتا ہوا چہرہ ایسے نظر آیا

زاوق آپ آ گئے آپ کو پتہ ہے آج میں آپ کو کتنا مس کر رہی تھی وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گئی

جب کہ اس کے الفاظ زاوق کا دل دھڑکا گئے تھے

کیا سچ میں میری جان مجھے اتنا مس کر رہی تھی وہ اس کے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا

جب کہ اس کی بدلتی نظروں کا مطلب سمجھ کر احساس نے فوراً اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود

سے ذرا فاصلے پر رکھا

اور نہیں تو کیا کل میرا میتھس سا پیپر ہے آپ خود آ گئے یہ تو اچھا ہو گیا آپ میتھ کی ٹیچر ہیں آج آپ

نہیں یاد آئیں گے تو کیا مس انعم ائیں گی۔

چلیں جلدی سے مجھے میرے پیپر کی تیاری کروائیں لیکن ایک منٹ آپ یہاں اندر کہاں سے آئے۔ ماما

نے تو آپ کو مجھے دیکھنے سے منع کیا ہوا ہے نا ہائے اللہ آپ نے شادی کا رول توڑ دیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آپ میری شادی خراب کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے کندھے پر مکا مارتی ہوئی بولی

کیا کیا خواب دیکھے تھے میں نے سب سے بیسٹ شادی ہوگی میری اور یہ میری بے صبرے خاوند صاحب جو میری شادی کے رولز توڑ رہے ہیں

اٹھیں یہاں سے اور نکلے میرے کمرے سے باہر کس نے بولا آپ کو یہاں آنے کے لئے ماما نے منع کیا تھا نہ ماما کی بات نہیں مانی آپ نے ابھی جا کے میں ماما سے شکایت کرتی ہوں وہ اسے گھسیٹنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے اب اس کی شکایت لگانے عائشہ کے کمرے کی طرف جانے لگی

جب زاوق نے اس کا ہاتھ ایک جھٹکے سے تھامتے ہوئے اسے اپنی طرف کھینچا

بیوی کیا کر رہی ہو میں تو تمہیں میتھ کے پیپر کی تیاری کروانے آیا تھا اچھی مصیبت ہے ایک تو میں تمہاری مدد کرنے آیا ہوں اور اوپر سے تم میری شکایت لگا رہی ہو۔

زاوق نے بہانہ بناتے ہوئے کہا

لگتا ہے تم نے کل پاس نہیں ہونا ٹھیک ہے اگر نہیں ہونا تو میں چلا جاتا ہوں بس اچھی مصیبت پالی میں نے مجھے ہی کیا ضرورت پڑی تھی اس طرح سے مدد کرنے کے لئے آنے کی اچھا خاصا نیند پوری کر رہا تھا پتا نہیں کیوں تمہارا احساس کرتا ہے یہاں آگیا

جا رہا ہوں میں خدا حافظ لیکن اگر تم پیپر میں فیل ہوگی تو مجھے مت کچھ بھی کہنا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ایک تو مدد کرواوپر سے باتیں بھی سنو وہ منہ بنا کر کہتا باہر جانے لگا جب اچانک احساس نے اس کا ہاتھ تھام

لیا

سچی مچی صرف میری مدد کرنے آئے تھے وہ شاکی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی

ہاں میں سچی مچی تمہاری مدد کرنے کے لئے ہی آیا تھا لیکن اگر مدد کے دوران میری نیت زرا سی خراب ہو

جائے تو تمہیں کمپرومائز کرنا پڑے گا۔مطلب تمہیں پتا ہے میتھس سر کو کھپانے والا کام ہے اگر درمیان

می چائے کی ضرورت پڑی تو تمہیں پلانی پڑے گی وہ اس کی گھوری کو دلچسپ نظروں سے دیکھتے ہوئے

بات بدل گیا

تو آپ کو چائے پینی ہے ٹھیک ہے آپ مجھے میتھس سمجائیں میں آپ کو چائے پلا دوں گی۔

لیکن شرط یہ ہے کہ آپ یہاں چیئر پر بیٹھیں گے اور میں وہاں بیڈ پر۔اور آپ میرا چہرہ نہیں دیکھیں گے

اس سے شادی کے رولز خراب ہوں گے خیر میں گھونگھٹ کر لیتی ہوں۔

آخر میری بھی پہلی پہلی شادی ہے اتنا تو کر سکتی ہونا احساس نے دوپٹے کا گھونگھٹ بناتے ہوئے اپنے آگے

کیا تو زاوق اسے گھور کر رہ گیا

میڈم اور کتنی شادی کرنے کا ارادہ ہے آپ کا۔۔۔؟ وہ صدمے سے بولا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ابھی کچھ کہہ نہیں سکتی۔۔۔اسی لیے بہتر ہو گا کہ آپ اپنا دھیان میری بک پر لگائیں وہ اپنی ہنسی دبانے

ہوئے بولی توزاوق بھی مسکرایا

بہت پٹو گی تم میرے ہاتھوں۔وہ مسکراتے ہوئے بولا تو احساس کھکھلا کر مسکرائی

اچھا پیارا بے بی نہیں کرتی اور شادی بس آپ سے ہی کروں گی پہلی اور آخری وہ اسے شرارت سے

پچکارتے ہوئے بولی

شکریہ احسان کا اپنی پڑھائی پر دھیان دیں زاوق اسبک ہلکے سے آس کے سر پر مارتا اس کا دھیان کتاب کی

طرف لگانے لگا

احساس مسکراتے ہوئے اس سے اس کے سارے سوالات سمجھ رہی تھی جبکہ زاوق جو اتنے دنوں کے

بعد اپنی نظروں کی پیاس بجھانے یہاں آیا تھا۔اپنا دماغ کھپا کر رہ گیا

❤

نہیں بھائی میں آپ کو یہاں نہیں بیٹھانے دے سکتی۔لیکن پھر بھی اگر آپ کا یہاں بیٹھنا ضروری ہے

تو لائی میرا انیگ دیجیے۔

ورنہ ایسا کریں جہان دوسرا دلہا بیٹھا ہے اس کے پاس جا کر بیٹھ جائیں اسے تھوڑے سے فاصلے پر بیٹھے

زاوق کی طرف اشارہ کیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جہاں زاوق ہر ممکن طریقے سے زارا کو اٹھانے کے بعد جا کر بیٹھا تھا زارا کی بیٹی ڈیمانڈ پوری کرنے کے بعد

جب زارا کی ڈیمانڈ مزید پر گئی تو وہ ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا اور اب شام بھی منہ لٹکائے وہی آ کر بیٹھا تھا یہ پہلی شادی تھی جس میں دلہے الگ اور دلہن الگ بیٹھی ہوئی تھی

ہائے کتنی بے چاری شکلیں ہیں دونوں کی احساس نے ان دونوں کے پھولے ہوئے منہ دیکھ کر زارا کے کان میں سرگوشی کی

کوئی بات نہیں اب ساری زندگی ان کے یہ بے چارے بنے ہی رہیں گے جانتے نہیں ہیں کہ کس سے پالا پڑا ہے زارا نے احساس کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے قہقہ لگایا

یار مجھے یقین ہے یہ ہمیں دیکھ کر ہی ایسے ہنس رہی ہو گی۔شام نے زاوق کو دیکھتے ہوئے منہ بنایا

کوئی بات نہیں یار ہنسنے دے آج ان کا دن ہے آگے ہم قہقے لگائیں گے۔

زاوق نے شام کے ہاتھ پہ ہاتھ مارا بالکل احساس کے انداز میں جب کہ اسے اپنی نقل اتارتے دیکھ کر احساس نے اسے زبان چڑائی۔

زاوق کو چند مہینوں پہلے والی وہ بولی سی احساس یاد آئی اس کے قریب آنے پر بھی سہم سے جاتی تھی۔اسی کے کالج میں اپنا مشن مکمل کرنے اور احساس کو کچھ دن اپنے پاس رکھنے کا ہی اثر تھا کہ اب وہ پہلے کی طرح اس سے ڈرتی اور گھبراتی نہیں تھی شاید اب اسے زاوق کی محبت کا احساس ہو چکا تھا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ساری رسم ادا ہو چکی تھی بس ایک رسم کے علاوہ زارا کو شام کے گھر رخصت کر دیا گیا جس کی وجہ سے اس کی آخری رسم رہ گئی اور اب دونوں ہی افسوس سے ہاتھ ملتی بیٹھی ہوئی تھی

شام کے کمرے میں قدم اٹھنا چاہا تو دیکھا دروازے پہ زائم اور موسی کھڑے ہیں

سوری ماموں آپ اندر نہیں جاسکتے تب تک نہیں جب تک جب تک آپ ماما اور احساس آنٹی کا نیگ نہیں دے دیتے

ماما یہاں پر نہیں ہیں وہ زاوق ماموں سے اپنا نیگ وصول کر رہی ہیں اسی لیے مجھے یہاں بھیجا ہے تاکہ آپ سے میں ان کا گفٹ لے سکوں چلیں اب جلدی کریں میرے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے مجھے سونا ہے

الریڈی دو گھنٹے لیٹ ہو چکا ہوں اس کی ٹائم کی پابندی دیکھ کر شام نے گھور کر اسے دیکھا حجاب اسے ایک سیکنڈ بھی نہ تو زیادہ سونے دیتی تھی اور نہ ہی زیادہ جاگنے دیتی تھی یہ تو شام اور زاوق کی شادی کی وجہ سے اس کی عید ہو چکی تھی کہ یہ ابھی تک جاگ رہا تھا

کیا چاہیے شام نے گھور کر پوچھا۔

کچھ بھی دے دیتے بچہ ہے کون سا اس کو پتہ چلے گا زائم نے حل پیش کیا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com
READERS CHOICE

مجھے بچہ سمجھنے کی غلطی مت کیجئے گا ماما نے کہا ہے ایک لاکھ سے ایک روپیہ بھی کم ہوا تو شام ماموں کو اندر

مت جانے دینا موسی منہ پھلا کر بولا

اکاؤنٹنگ آتی ہے شام نے مسکرا کر اسے گود میں اٹھایا

فاسٹ فاسٹ نہیں آتی آہستہ آہستہ کر لونگا۔ موسی نے جلدی سے کہا

ویری گڈ بیٹا ہے یہ لو تمہارے ایک لاکھ روپے اب تم یہاں بیٹھ کر کاؤنٹنگ کرو تب تک میں اندر جارہا

ہوں شام نے پیسوں کے گڈی اس کے ہاتھ میں پکڑا اور اندر چلا گیا

زائم اس کی ہوشیاری پر قہقہ لگا کر ہنسا

بیس بیس روپے کی گڈی میں مشکل سے بیس ہزار روپے ہونے تھے

جب کہ موسیٰ بہت ہوشیاری سے ایک ایک روپے کا حساب کر رہا تھا آخر اس نے اپنی ماں کو پورا ایک لاکھ

روپیہ دینا تھا

♥

شام نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ کر اپنا ہوش رُبا حسن لیے بیٹھی تھی

آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے قریب آ گیا تھا۔

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں تم سے کوئی بہت بڑی بڑی باتیں نہیں کروں گا زارا میں اپنی پہچان بنانا چاہتا تھا میں کیا ہوں کیسا ہوں

کوئی مجھے جانتا ہی نہیں تھا سالوں سے اس یتیم خانے میں پڑے میں ہمیشہ اپنے ماں باپ کو ڈھونڈ تا رہا

لیکن پھر مجھے کسی نے بتایا کہ یتیوں کے تم ماں باپ ہوتے ہی نہیں اور یتیم خانے میں صرف یتیم ہی رہتے

ہیں۔میں جہاں بھی گیا جس موڑ پر بھی مجھے کسی نے اپنا کہہ کر اپنے سینے سے نہیں لگایا۔

میرا دل چاہتا تھا کہ ہر کوئی مجھ سے پیار کرے سب کی نظروں میں میری بھی کوئی اہمیت ہو

پھر اب زاوق نے جب یہ پروفیشنل چنا تو میں نے بھی اس کا ساتھ دیا اور اس کے بعد ہر کوئی مجھ سے پیار

کرنے لگا مجھے دیکھتے ہی مجھے سینے سے لگانے کے لئے میرے پاس آتے لوگ۔مجھے احترام سے بلاتے

عزت سے بات کرتے ہیں نہ کہ غصے سے گالی دیتے

تم نہیں جانتی ذارا ایک یتیم انسان کی زندگی کیا ہوتی ہے اس وطن میں اس وردی نے مجھے ایک پہچان دی

ہے میں تمہیں اپنا پابند نہیں کر رہا بس یہ کہہ رہا ہوں کے اگر زندگی میں مجھے کبھی میرے وطن اور تم میں

سے کسی ایک کو چننا پڑا تو میں اپنے وطن کو چنوں گا اور۔

اور میں اس میں آپ کا ساتھ دوں گی اس سے پہلے کے شام اپنی بات مکمل کر تا زارا نے اس کے بات

کاٹتے ہوئے کہا

اسی لئے تو تمہیں چنا ہے۔مجھے یقین ہے تم میرے اس فیصلے میں ہر قدم پر میرے ساتھ رہو گی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن قدم سے قدم ملانے کے لیے اور بھی بہت سی چیزوں میں ایک دوسرے کا ساتھ نبھانا ہو گا

وہ اس کے ہاتھوں کی کلائی پر خوبصورت نفس سا بریسلیٹ پہناتے ہوئے شرارتی انداز میں بولا

آپ یہاں تک آ ہی گئی ہوں تو آگے میں آپ کے ساتھ ہوں لیکن پلیز آپ مجھے آگے پڑھنے کے لیے نہیں کہیں گے بری ہی الجھن ہوتی ہے مجھے اس پڑھائی سے

ویسے بھی پڑھائی کا ٹائم کہاں رہے گا اب میں شادی شدہ لڑکی ہوں اپنی زندگی میں مصروف ہو جاؤں گی ایک ڈیڑھ سال میں بچے پیدا ہو جائیں گے کہہ رہے گا ان سب چیزوں کا اتنا بڑا گھر ہے جو مجھے سنبھالنا ہے اور پھر بچوں کی پڑھائی ان کا اسکول ان کے کپڑے ان کا کمرہ کتنی چیزوں کا خیال رکھنا پڑے گا اور پھر جب بچے بڑے ہو گئے ان کی شادی بھی تو کرنی پڑے گی میرے پاس بالکل پڑھائی کا ٹائم نہیں ہے زارا بولنے پر آئی تو پھر بولتی ہی چلی گئی جبکہ شام خاموشی سے آنکھیں پھیلائیں اس کی فیوچر پلاننگ سن رہا تھا

ذارا اس رات سے آگے بڑھیں گے ان شاءاللہ بچوں کے بارے میں بھی سوچیں گے لیکن پلیز ابھی تم مجھے کنفیوز مت کرو

وہ اس کا ہاتھ تھام تھا اسے اپنے نزدیک کرتے ہوئے کنفیوز سے انداز میں بولا

تو میں پڑھائی نہیں کروں گی نا۔۔۔؟ وہ اس کے سینے سے سر اٹھائے معصومیت سے بولی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں میری جان اب ہمارے بچے ہوں گے پھر بڑے ہوں گے شادی ہو گی ان کے بچے ہوں گے

تمہارے پاس وقت کہاں ہے پڑھائی کا وہ اس سے بازوں میں بھینچتا شرارت سے مسکراتے ہوئے بولا

جبکہ بے دھیانی میں وہ کہاں سے کہاں آگئی تھی اس بات کا احساس ہوتے ہی اس نے شام سے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی لیکن اب یہ ممکن نہ تھا

♥

یار میں کب سے زاوق سر کا انتظار کر رہی ہوں نہ جانے کہاں چلے گئے۔ حجاب نے اب زائم کو فون کر کے اسے بتایا

صبر کرو یار کہاں جانا ہے انہوں نے آنا تو نے اسی کمرے میں ہے زائم نے موسی کو اپنے سینے پر لٹاتے ہوئے کہا

لیکن اب تو ان کو آجانا چاہیے تھا اتنی دیر ہو چکی ہے لگتا ہے انہیں اپنی دلہن کا بالکل بھی دیدار نہیں کرنا حجاب منہ بنا کر بولی

ہاں جیسے تمھیں اپنے دلہے کا دیدار نہیں کرنا زائم شرارت سے بولا اس نے کتنی منتیں کی تھی گھر چلو لیکن مجال ہے جو وہ احساس کی بہن بننے کا موقع ہاتھ سے جانے دیتی احساس بیچاری کو تو آج ہی پتہ چلا تھا کہ جس حجاب کو اپنا دشمن بنائے ہوئے تھی وہ تو اسی کی ٹیم میں کام کرنے والی ایک ورکر تھی

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

زیادہ ہیرو بننے کی ضرورت نہیں ہے تمہارا دیدار کیئے چار سال ہو چکے ہیں اب فون رکھو اور مجھے سکون

سے سر کا انتظار کرنے دو وہ بس آنے والے ہی ہوں گے حجاب نے فون بند کرتے ہوئے کہا

لگے رہو حجاب بیٹا آج کوئی نہیں آنے والا کیونکہ جس کو اس کی منزل تک پہنچنا تھا وہ تو کب کا پہنچ چکا ہے

زائم نے آنکھیں بند کرتے ہوئے مسکرا کر کہا

♥

وہ بہت نرمی سے اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چوم رہا تھا جب کہ اس کی باہوں میں سمٹتی احساس

ہر تھوڑی دیر میں دروازے کو دیکھ رہی تھی ذاوق سب باہر کیا سوچ رہے ہوں گے کیا آپ کی کھڑکی سے

اندر آئے ہیں ہر تھوڑی دیر میں دہرانے والی بات اس نے ایک بار پھر سے دہرائی

ہاں تو تم کیا چاہتی ہو آج کی اس حسین رات کا وقت میں حجاب کے ساتھ ویسٹ کروں کبھی نہیں آج کی

رات کا ہر ایک پل میں اپنی جان کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں وہ نرمی سے اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے بولا

ذاوق بچاری کب سے آپ کا انتظار کر رہی ہے اس نے ایک بار پھر سے کہا

تم اس پر نہیں اپنے شوہر پر دھیان دو میں بھی تو تمہارا انتظار کر تا رہا ہوں بارہ سال نکاح کے بعد رخصتی

کے لیے اور پندرہ دن رخصتی کے بعد دوبارہ رخصت کرنے کے لئے اس بار اس کا نشانہ اس کی دو حسین

آنکھیں تھی وہ باری باری اس کی آنکھوں پر لب رکھتا اس کے ناک کو دھیرے سے چھو کر بولا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن زاوق۔۔۔

بس اب کوئی دوسری تیسری بات نہیں اگر تمہیں مجھ سے کوئی بات کرنی ہے تو آپنے اور میرے بارے میں کرو ورنہ خاموش رہو یہی تمہارے حق میں بہتر ہو گا

اسے اپنی باہوں میں سمیٹتے ہوئے وہ دھمکی دیتے انداز میں بولا

جب کے اس کی بڑھتی ہوئی جیسارتوں پر احساس گھبرا کر رہے گی

آئی لو یو سوچ احساس تم میری پہلی اور آخری چاہت ہو اگر اس دن تمہیں کچھ ہو جاتا تو تمہارا زاوق ٹوٹ جاتا ختم ہو جاتا لیکن تم نے اسے ٹوٹنے نہیں دیا وہ اسے کسی نازک گڑیا کی طرح اپنی باہوں میں سمٹتا اپنے مزید قریب کرتے ہوئے بولا

جب کہ اپنے چہرے پر جابجا اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتے ہوئے وہ اپنی آنکھیں بند کر گئی

نہ میری جان آج تو ایسا نہیں چلے گا آج تو کہہ دو جو میں تمہارے لئے محسوس کرتا آیا ہوں وہی تمہارے دل میں بھی تھا آج تو اپنے دل میں چھپی اس محبت کا اظہار کر دو جو تمہارے دل میں پچھلے 12 سال سے دبی ہوئی ہے ہاں احساس میں جانتا ہوں جتنی محبت میں نے تم سے کی ہے اتنی ہی محبت تم بھی مجھ سے کرتی ہو

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بس کہتی نہیں ہو لیکن آج کہو گی اور میں سنوں گا یہ تم میری خواہش سمجھ لو یا ضد لیکن آج تمہیں میری محبت کا جواب محبت سے دینا ہو گا

کہو تم مجھ سے محبت کرتی ہو یہ عاشق دیوانہ ایسے ہی تو نہیں تمہارے پیچھے بھاگتا رہا کوئی تو وجہ تھی کچھ تو تھا جو مجھے تمہاری طرف راغب کرتا تھا بتاؤ وہ تمہاری محبت تھی کیوں صحیح کہہ رہا ہوں نہ میں کرتی ہو نہ تم بھی مجھ سے محبت تم بھی ہو نا دیوانی میری ۔ وہ اس کا چہرہ نظروں کے حصار میں لیے ضدی لہجے میں بول رہا تھا

جب احساس نے شرما کر اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپانا چاہا

ایسے نہیں پہلے تمہیں میری محبت کا جواب محبت سے دینا ہو گا وہ اس کا چہرہ اپنے سینے سے نکالتے ایک بار پھر سے پوچھنے لگا

ہاں بابا آئی لو یو تو وہ اس کے ہاتھوں سے اپنا چہرہ نکالتی اس بار اس کے سینے میں پناہ لے گئی تو زاوق قہقہ لگا کر ہنسا

صرف لفظوں سے کام نہیں چلے گا عملی نمونہ بھی تو دکھاؤ وہ شرارت سے بولا تو احساس نے رکھ کر ایک نازک سا مکا اس کے سینے پر مارا

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اچھا بابا تم۔مت دکھاو عملی نمونہ میں دکھا دیتا ہوں وہ اس کی ناراض نگاہیں دیکھ کر محبت سے اسے اپنے

قریب کھینچتے ہوئے ایک بار پھر سے ایسے شرمانے پر مجبور کر دیا

ختم شد

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com